

حالم کی دیوانی

عائشہ لطیف

مکمل ناول

"تالیہ آٹھ بھی جاؤ اب تمہاری کالج وین آنے والی ہے اور پھر تم مجھے باتیں سناتی ہوں کہ جلدی فی اٹھایا۔ کتنی بار بولا ہے کہ صبح صبح اٹھا کرو، نماز پڑھا کرو لیکن میری سنتا ہی کون ہے اس گھر میں" رودابہ بیگم نے اس کے اوپر سے کسبل پرے کرتے ہوئے اسے صلواتوں سے نوازا۔

"کیا ہے اماں صبح شروع ہو جاتی ہوں۔ مجھ سے نہیں اٹھا جاتا اتنی جلدی۔ مہربانی کر کے پیاری ماما میری نیند کی دشمن نہ بنا کریں۔ اور آپ سے کتنی بار بولا ہے مجھے حالم کہا کریں" تالیہ نے لیٹے لیٹے جواب دیا۔ اس سے پہلے کہ رودابہ کا ہاتھ جوتے تک جاتا وہ فوراً کسبل پرے کرتی واشروم میں گھس گئی اور پیچھے سے اس کے روم میں گند دیکھ کر رودابہ کی دوہائیاں جاری تھیں۔۔۔۔

احمد شاہ اور رودابہ بیگم کی دو بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ بڑا بیٹا ہادی جو ایم بی اے کرنے کے بعد احمد شاہ کے ساتھ بزنس سنبھالتا ہے اس سے چھوٹی ہے حور جسکی شادی ہوئے 5 ماہ ہو گئے پھر ہے تالیہ اور عرش جو کہ انٹر کے آخری سال میں ہیں۔ رودابہ بیگم کے خیال میں ان کے سب بچے بہت سلجھے اور سمجھدار ہیں لیکن جب تالیہ کی بات آتی تو وہ سرپیٹ کے رہ جاتیں۔ تالیہ کو بگاڑنے میں زیادہ ہاتھ احمد شاہ اور ہادی کا ہے جو اس کی تمام جائز اور ناجائز خواہشات پوری کرتے ہیں

"مما میرا ناشتہ بنوا دیں دیر ہو رہی میں پانچ منٹ میں تیار ہو کے آتا ہوں" رامل نے لاءونج میں داخل ہوتے سادیہ بیگم سے کہا جو کہ کچن میں ناشتہ بنوا رہی تھیں انہوں نے ایک نظر اپنے خوبرو بیٹے کو دیکھا جو کہ ٹریک سوٹ میں ملبوس تھا

رامل ہمیشہ سے اپنی صحت کو لے کے بہت کانشیں تھا۔ صبح سویرے اٹھنا، فجر کی نماز ادا کر کے واک پہ جانا اور پھر یونیورسٹی جانا اس کا روز کا معمول تھا لیکن اس کے چہرے پر مسکراہٹ نہ ہونے کے برابر تھی۔ اسکو دیکھ کر لگتا ہی نہیں تھا کہ یہ انسان کبھی ہنسا ہو ہمیشہ اپنے کام سے کام رکھتا چاہے یونی ہو یا گھر۔۔

جلدی جلدی ناشتہ کرنے کے بعد ماما پاپا کو مل کے وہ باہر کی طرف بڑھا کیونکہ باہر راحم اسکا دوست کب سے اسکا انتظار کر رہا تھا سادیہ بیگم نے اسے اللہ کے حفظ و امان میں دیا

تالیہ جلدی سے واشروم سے نکلی یونیفارم پہنا، کنگھی کی اور کمرے سے باہر نکل آئی کیونکہ اسکی
وین آنے میں دس منٹ رہ گئے تھے احمد شاہ اور ہادی کو پیار کرتی وہ کرسی کیچھ کر بیٹھ گئی
اور روداہ بیگم کو آوازیں دینے لگی

"مم میرا ناشتہ لے آئیں جلدی کریں وین آنے والی ہے"

"تو جلدی اٹھ جانا تھا میری خوابوں کی شہزادی"

رودابہ بیگم نے اس کے سامنے ناشتہ رکھتے ہوئے بھرپور طنز کیا۔

"پاپا-----" تالیہ نے مدد کے لیے احمد شاہ کو پکارا۔ "بیگم مت تنگ کریں ہماری بٹیا کو۔ گریٹا آپ ناشتہ کرو جلدی سے" احمد شاہ نے جواب دیا تو رودابہ ہنکارہ بھر کے رہ گئیں

آ..... "عرش اسے پکارتا ہوا باہر کو بھاگا کیونکہ وہ دونوں اکھٹے جاتے تھے

عرش اور تالیہ ہم عمر تھے پھر بھی عرش اسے آپی بلاتا تھا۔ تالیہ بس میں اپنی نشست پر بیٹھ گئی اس کے پیچھے عرش داخل ہوا تو وین چل پڑی

"شاہ آپ نے تالیہ کو بھٹ بگاڑ دیا ہے میری تو بات ہی نہیں سنتی۔ کل کو اسے اپنے گھر بھی جانا ہے وہاں اسکے نخرے کون برداشت کرے گا" روداہ بیگم نے تالیہ کے جانے کے بعد

<https://www.classicurdumaterial.com/> احمد شاہ سے کہا

ارے ماما کیوں فکر کرتی ہیں ابھی وہ بچی ہے سمجھ جائے گی ابھی اسے انجوائے کرنے دیں"

ہادی نے رودادہ بیگم کو جواب دیا

<https://www.facebook.com/ClassicalLiterary>

"ہادی ٹھیک کہہ رہا ہے میری بھولی بھالی بیگم " احمد شاہ نے پیار سے جواب دیا ۔ " شاہ کیا کرتے رہیں ہادی بیٹھا ہے " روداہ بیگم جینھپ مٹانے کو بولی ۔۔ " پھر کیا ہوا بیگم ہادی اپنا بچہ ہے ۔ بابا بابا بابا "۔

"جی جان شاہ" شاہ نے جواب دیا۔

"پاپا آفس چلیں۔ اس سے پہلے کہ تالیہ کی طرے ہمیں بھی جوتا ملے انعام میں۔ اچھا ماما ہم چلتے ہیں۔ اللہ حافظ"

"اللہ حافظ بیٹا۔ اللہ حافظ شاہ"

"اللہ حافظ جان" شاہ نے جواب دیا اور باہر کو لپکے ہنستے ہوئے

"ارے واہ آج تو میرا ہیرو پورا دلہا لگ رہا بس ایک دلہن کی کمی ہے جو نجانے کب پوری ہو" راحم نے رامزل کو گیٹ سے نکلتے دیکھ پہلے شوخی اور پھر حسرت سے بھرپور آواز میں کہا۔ جو کہ بلو جینز اور اور بلیک شرٹ کے ساتھ بلو ہی جیکٹ پہنے واقع ہمیشہ کی طرح کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔ "راحم بکواس بند کر اور چل" رامزل نے اس کے ایک مکا جڑتے ہوئے کھا۔ تو راحم بچارہ کراہ کے رہ گیا اور دل میں اس پہ تین حرف بھیج کے گاڑی سٹارٹ کرنے لگا اس وقت کھانے کی ٹیبل پر سادیہ بیگم، منان صاحب اور انکی چھوٹی بیٹی رامین موجود تھی۔ سب ناشتہ کرنے میں مصروف تھے تو رامین نے منان کو مخاطب کیا۔

"پاپا میرے کالج میں فیئر ویل پارٹی ہے۔ کیا میں اس میں پارٹیسپیٹ کر لوں" رامین ہمیشہ سے ہی ہر کام پوچھ کے کرنے کی عادی تھی اور سب کو اس کی یہ بات پسند تھی

"شیور رامین بیٹا۔ یہ کوئی پوچھنے والی بات ہے" منان صاحب نے اپنی بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے کہا

اتنے میں اس کی وین کا ہارن سنائی دیا تو وہ اللہ حافظ بولتی باہر نکل گئی اور تالیہ کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ راین اور تالیہ دونوں کی دوستی کالج میں شروع ہوئی اس میں زیادہ ہاتھ تالیہ کا ہی تھا۔ دونوں میں زمین آسمان کا فرق تھا لیکن پھر بھی انکی خوب جہتی تھی اور پورے کالج میں لیلیٰ مچنوں کی جوڑی کے نام سے مشہور تھیں۔

"اسلام و علیکم" راین نے سیٹ سنبھالتے ہوئے کہا

"وعلیکم السلام۔ جیتی رہو، سدا سہاگن رہو میری پیاری تالی" تالیہ نے سلام کا جواب دیتے ہوئے دادی اماں کی طرغ دعا دی تو وہ جیمپ گئی

"کیا عالم تم بھی نہ۔۔۔۔۔۔" راین جانتی تھی کہ تالیہ کو عالم کہلوانا پسند ہے اس لیے وہ اسے عالم ہی کہتی تھی۔۔۔ "کیا میں بھی؟ یار تم عالم کا جگر پارہ ہو اسکی جان کا ٹوٹا ہو تمہیں شرمنا زیب نی دیتا" عالم دوبارہ اس کو تنگ کرتی شروع ہو چکی تھی اس کو روکنا مشکل ہی نہیں ناممکن تھا۔ راین ہنستے ہوئے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگ گئی۔ جبکہ تالیہ نے کاغذ بنا بنا کے عرش کو مارنے شروع کر دیے جو اس سے کچھ فاصلے پر اگلی نشست پر بیٹھا تھا

اور بدلے میں وہ اسے آنکھیں دکھانے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اور آگے بھی تالیہ تھی *مہا ڈھیٹ*

جب وہ دونوں کلاس میں داخل ہوئی تو کلاس نے انہیں دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا وہی پہ کچھ لوگ انکی دوستی سے جلتے بھی تھے جن میں سب سے اوپر ہانیہ تھی جسکی سب سے بڑی وجہ تالیہ کی ذہانت اور اسکی رامین کے ساتھ دوستی تھی اور یہی وجہ تھی کہ تالیہ ہمیشہ اسے چڑاتی اور پھر مزے لیتی بیٹھ کر۔ جبکہ رامین تو اس کو سمجھا سمجھا کر تھک گئی تھی لیکن ہماری شہزادی سمجھ جائے تو کیا ہی بات ہو۔

ابھی بھی کلاس میں داخل ہوتے ساتھ ہی دونوں کی بحث جاری تھی جبکہ کلاس کو مفت کا شو دیکھنے کو مل جاتا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اسٹڈ مارنگ سٹوڈنٹس "پروفیسر بلال نے کلاس میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

تبھی ساری کلاس جواب دیتی اپنی اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ پروفیسر بلال تالیہ کے پسندیدہ استاد تھے اسی لئے وہ ان کا ہر لیکچر بہت زیادہ دھیان سے سنتی تھی۔

ویسے تو تالیہ محنتی نہ تھی

لیکن اپنی ذہانت کی بدولت بچپن سے ہی ٹاپ کرتی آئی ہے اسی وجہ سے لوگ اس سے حسد کرتے تھے۔

بلاشبہ رامزل کئی دلوں کی دھڑکن روک سکتا تھا
وہی وہ پوری یونی میں مغرور مشہور تھا۔

کیونکہ وہ ہمیشہ لڑکیوں سے ایک فاصلے پر رہتا تھا
یونی کے سٹارٹ میں ساری لڑکیاں اس سے دوستی کی خواہاں تھیں لیکن جب اس نے کسی کو
بھی زیادہ بھاؤ نہ دیا تو سب پیچھے ہٹ گئیں سوائے نمرہ کے۔۔۔
اس کا ابھی بھی ماننا تھا کہ وہ رامزل کو اپنا بنا کے ہی رہے گی چاہے جو بھی ہو جائے۔
اس لیے بہانے بہانے سے ہمیشہ اس کے آس پاس گھومتی رہتی
جبکہ رامزل تو اس کو دیکھتا تک نہ تھا۔

کئی بار اسی وجہ سے وہ رامزل سے اچھی خاصی کروا بھی لیتی تھی
ابھی بھی جب راحم اور وہ گاڑی سے اترے تو فوراً ان کے پاس آئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"گڈ مارننگ رمز" نمرہ نے بڑے پیار سے رامزل کو وش کیا۔
"یار تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟ کیوں صبح صبح بے عزتی کروانے آ جاتی ہو"
رامزل کی بجائے راحم نے جواب دیا۔

جبکہ رامزل تو ایسے ری ایکٹ کر رہا جیسے اس دنیا میں ہی نہ ہو

"او، پلینز راحم تم چپ رہو میں تم سے نہیں رامنز سے بات کر رہی ہو۔ تم کیوں ٹانگ اڑا رہے
بلاوجہ۔۔"

بے بی تم بتاؤ کیسے ہو؟ آج تو تم کو دیکھ کے ڈیٹ پہ لے جانے کا دل کر رہا "
نمرہ نے پہلے راحم کو جواب دیا اور پھر رامنز سے کہا
"او، جسٹ شٹ اپ نمرہ، تمہیں کتنی بار کہا ہے اپنے کام سے کام رکھا کرو اور مجھ سے 100 فٹ
کے فاصلے پر رہا کرو۔ لیکن تم تو...."

"چل چھوڑ یار، دفع کر، ایسے لوگوں کے منہ میں لگتے، کلاس میں چلتے ہیں"
راحم نے اسے ریلیکس کرنے کی کوشش کی۔ جسے دیکھ کے لگتا تھا کہ ابھی نمرہ کو دو لگا دے
گا۔
Support@classicurdu material.com

وہ دونوں وہاں سے واک آؤٹ کر گئے
"ہمنہ۔۔۔۔ آئے بڑے دیکھتی ہوں کب تک بچتے ہو؟؟
نمرہ پیچھے کلس کے رہ گئی

تالیہ اور رامن اس وقت گراؤنڈ میں بیٹھی باتیں زیادہ کر رہی تھیں
جبکہ پڑھ کم رہی تھیں

جب اچانک ہماری شہزادی کو دورا پڑا
اور وہ جلدی جلدی ساری کتابیں بیگ میں ٹھونسنے لگی۔
رامین نے اسے ہڑبڑا کے دیکھا۔

"کیا ہوا عالم تمہیں، تم ٹھیک ہو نہ"
رامین نے گجھرا کے پوچھا

وہ تو بچاری رونے کو تھی کہ اچانک کیا ہو گیا۔

"ارے ارے، رونا فی کچھ نہیں ہوا، مجھے لگتا ہے کہ میں مر جاؤ گی"

تالیہ نے جواب دیا

رامزل اور راحم کلاس میں داخل ہوئے تو سر آنے والے تھے

وہ دونوں دوسری لائن میں بیٹھ گئے

جہاں تین کرسیاں خالی تھیں

ان کے پیچھے نمبر بھی کلاس میں داخل ہوئی اور ایک نظر دیکھتے ہوئے

رامزل کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گئی

رامزل نے ایک سخت نگاہ اس پہ ڈالی

اور وہاں سے اٹھ کر جانے لگا جب سر کلاس میں داخل ہوئے

تو چاروناچار اسے وہی بیٹھنا پڑا

جس پہ نمبر نے سر کی طرف تشکر آمیز نظروں سے دیکھا

اور پھر سر نے پڑھانا شروع کر دیا تو ساری کلاس ان کی طرف متوجہ ہو گئی

رامزل لب بھنجے سر کی طرف متوجہ تھا

جبکہ نمبر ایک رامزل کو دیکھتی اور پھر

سر کی طرف نظر کر لیتی

کہ کوئی اس کی چوری نہ پکڑ لے

لیکن رامزل سے کچھ چھپ جائے ایسا ممکن نہیں

اس لیے وہ نمبر کی اس حرکت پر اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا

ورنہ دل تو کر رہا تھا کہ

ایک کھینچ کے لگائیں اس لڑکی کے۔

جو اپنے ساتھ اس کی عزت بھی داؤ پر لگانے کو تیار تھی۔

ہادی اور احمد شاہ جب آفس پہنچے تو ان کے کلائنٹس آئے ہوئے تھے
آج ان کو ایک بہت بڑا کنٹریکٹ ملنے والا تھا
ان کو پورا یقین تھا کہ ان کی پریزنٹیشن بہت اچھی ہوگی اور وہ کنٹریکٹ ان کو ہی ملے گا

ہادی اور احمد شاہ سٹاف کو سلام کا جواب دیتے ہوئے فوراً اپنے آفس کی طرف بڑھے
جہاں ان کے کلائنٹس ان کا انتظار کر رہے تھے

جاری ہے۔۔۔

تالیہ کی مرنے کی بات سن کر رامین کا خود کا سانس رکنے لگا تھا
اسے سمجھ نہ آ رہی تھی کہ اچانک اسے کیا ہو گیا

جو وہ مرنے کی بات کر رہی ہے

"حج---حجہا---حالم---ایسا---ایسا کیوں بول رہی ہو تم؟
کیا ہوا ہے تمہیں---؟؟"

رامین تو اس کی بات سن کر خود رونے والی ہو گئی تھی
آخر اس کی ایک ہی تو پکی اور سچی والی دوست تھی

اس لیے پریشان ہونا تو بنتا تھا

"یار---رامی---میری جان---کیا ہو گیا؟ رو کیوں رہی ہو؟

Support@classicurdumaterial.com

یار میں مزاک کر رہی تھی---جب بھی مجھے بھوک لگتی ہے---مجھے ایسا ہی لگتا ہے"

تالیہ نے اسے چپ کرواتے ہوئے جواب دیا۔

بدلے میں رامین نے اسے ایک تھپڑ سے نوازا۔

"آہ---ظالم---میرا کندھا توڑ دیا---مجھ معصوم پر ظلم کرتے شرم نہیں آتی---"

"ویسے۔۔۔ رامی ڈارلنگ۔۔۔ ایک بات بتاؤ؟؟؟؟؟"

تالیہ نے سیریس ہو کر پوچھا۔

"ہاں۔۔۔۔۔پوچھو۔۔۔۔۔"

"سچ سچ بتانا۔۔۔۔۔ تم اس لیے رومیٰ ناکہ پتہ نہیں میرے مرنے پر تمہیں بریانی نصیب ہو کے

نه؟؟؟؟؟"

رامین نے اسے زبردست گھوری سے نوازا اور مارنے کے لیے آگے بڑھی۔۔۔

تالیہ نے جب اس کے خطرناک تیور دیکھے تو فوراً سیز فائر کا اشارہ دیدیا۔۔۔۔

"اچھا سوری۔۔۔ ڈارلنگ۔۔۔ آؤ کینیڈین چلتے ہیں۔۔۔"

تالیہ نے اس کے کان پکڑ کر معافی مانگی اور پھر اسے گلے لگاتے ہوئے آگے بڑھ گئی

راہین اس کی اس حرکت پر مسکراہ کے رہ گئی۔

بیشک تالیہ اسے بہت عزیز تھی

ہادی اور احمد شاہ کی پریزنٹیشن بہت اچھی تھی۔۔۔۔

سب نے بہت پسند کی۔۔۔۔

اس لیے وہ کنسٹرکٹ ان کی کمپنی کو مل گیا۔۔۔۔۔

جس پر وہ بہت خوش تھے۔۔۔۔۔

کیونکہ ہادی کا یہ پہلا پروجیکٹ تھا اور اس نے اس کے لیے بہت محنت کی تھی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"بے شک اللہ تعالیٰ محنت کا صلہ ضرور دیتا ہے"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دیکھ اتنا کے نظر ہی لگ جائے مجھکو

تیری نظر سے مر جانا اچھا لگتا ہے.....

راحم اور رامزل کلاس کے بعد گراؤنڈ میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

رامزل نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ گویا احسان کمر رہا ہو۔

"رامز۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔"

کیا۔۔۔۔۔میں میں۔۔۔۔۔لگا رکھی ہے اب بول بھی چکو۔۔۔۔۔"

"رامزل۔۔۔۔۔وہ میں تم سے پیار کرتی ہوں۔۔۔۔۔اور تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

رامزل کو تو گویا اس کی بات سن کے چار سو چالیس کا کرنٹ لگ گیا اور راحم بھی حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

کہ اب اس کی خیر نہیں۔۔۔۔۔اج تو پکا مرے گی یہ لڑکی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔۔نمرہ۔۔۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے ایسی گھٹیا بات کرنے کی۔۔۔۔۔اج

کے بعد مجھ سے بات کرنے کی کوشش بھی نہ کرنا۔۔۔۔۔ورنہ۔۔۔۔۔"

رامزل دھاڑا تھا

"ورنہ۔۔۔۔۔کیا۔۔۔۔۔مارو گے۔۔۔۔۔مار ڈالو۔۔۔۔۔پیار کرنا گناہ نہیں ہے۔۔۔۔۔"

وہ بھی اسی کی طرح بولی۔

"نمرہ --- تم پلیز جاؤ۔۔ ہم پھر بات کریں گے۔۔۔"

راحم نے بات کو بڑھنے سے روکا
اور رامزل کو لیے انٹرینس کی طرف بڑھا۔

ہادی اور احمد شاہ گھر میں داخل ہوئے تو بہت خوش تھے۔

رودابہ بیگم نے وجہ پوچھی۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

تو انہوں نے کہا کہ 'وہ ڈاءنگ ٹیبل پر سب کو ایک ساتھ بتائیں گے'۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور اٹھ کر کمرے میں چلے گئے

اور ان کے پیچھے رودابہ بھی کمرے میں داخل ہوئی

رامین اور تالیہ کینٹین میں بیٹھی سمو سے سے انصاف کر رہی تھیں۔

جب اچانک تالیہ کو کچھ سو جھی۔

"رامی --- تم ادھر بیٹھو --- میں ابھی آئی ---"

ارے --- عالم کدھر جا رہی ہو؟؟؟؟ ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عالم اسے بولتے ہوئے وہاں سے جن کی طرح غائب ہو گئی۔

پانچ منٹ گزرے کہ وہ دوبارہ جن کی طرح نمودار ہوئی اور ایسے بیٹھ گئی

جیسے کہی گئی ہی نہیں ---

"تم کہاں گئی تھی --- اتنی جلدی میں؟؟؟؟؟"

"کہیں نہیں۔۔ تم چپ کر کے کھاؤ"

ابھی دس منٹ گزرے تھے کہ رابین کو سمجھ آگیا کہ وہ کہاں گئی تھی

راحم نے رامزل کو گھر چھوڑا اور گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔

Support@classicurdumaterial.com

رامزل جب گھر داخل ہوا تو اس کا موڈ بری طرح خراب ہو چکا تھا۔

اس کا ماننا تھا کہ جو لڑکیاں خود کی عزت کروانا نہیں جانتیں کوئی دوسرا بھی ان کی عزت نہیں کرتا

اور ویسے بھی اسے نمرہ جیسی بولڈ لڑکیوں سے خاصی چڑ تھی۔

اسے ہمیشہ سے وہی لڑکیاں پسند تھیں جو رامین کی طرح خود کو
چھپا کر رکھتی ہیں۔

"اسلام و علیکم بیٹا۔۔۔ کیا ہوا؟ طبیعت تو ٹھیک ہے آپ کی؟؟؟؟"

سادہ بیگم نے اسے دیکھتے ہوئے فکر مندی سے کہا

"و علیکم السلام ماما۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔ بس سر میں درد ہے تو چائے پلا دیں"

"اوکے۔۔۔ اپ روم میں جا کر فریش ہو جاؤ۔۔۔ میں لاتی ہوں۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ کچن کی طرف چلی گئیں جبکہ رامزل اپنے روم کی طرف بڑھ گیا جو سیکنڈ فلور پر تھا۔

ابھی تالیہ کو بیٹھے دس منٹ ہی گزرے کہ ایک لڑکا
ان کی میز کی طرف آتا دیکھائی دیا۔

اور رامین سمجھ گئی کہ تالیہ کہاں گئی تھی۔۔۔
وہ لڑکا بہت افسردہ سا ان کی طرف آتا دیکھائی دیا

اور عین عالم کے پاس آ کے رکا۔

"اوعے حمزہ۔۔۔۔۔ تمہیں کیا ہوا۔۔۔ بارہ کیوں بچے ہوئے۔۔۔ منہ پہ۔۔۔۔۔ سب خیریت ہے۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/> "خیریت بالکل بھی نہیں ہے۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "کیوں۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔۔۔"

میری اہم فائل کسی نے چرائی ہے۔۔۔ مل ہی نہیں رہی۔۔۔"

"ارے کون اٹھائے گا۔۔۔ وہی ہوگی۔۔۔ اچھے سے دیکھو۔۔۔"

"میں نے ہر جگہ دیکھ لیا۔۔ لیکن کہی نہیں ملی۔۔ اسی لیے تمہارے پاس آیا ہوں۔۔۔ کیونکہ صرف تم ہی میری مدد کر سکتی ہو"

"اچھا۔۔۔ میں کچھ کرتی ہوں۔۔۔ لیکن میرا کیا فائدہ۔۔۔۔۔"

"تم جو کہو گی میں وہ کروں گا۔۔۔ بس میری فائل ڈھونڈ دو۔"

"تم مجھے اس کا کلر اور کوئی نشانی بتادو۔۔۔۔۔ بیس منٹ میں تمہاری امانت تمہارے پاس ہوگی۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

اور واقع ہی ایسا ہی ہوا تھا گلے بیس منٹ بعد وہ حمزہ کے ہاتھ میں تھی اور اب عالم اسے اس کا وعدہ یاد دلا رہی تھی۔۔۔۔۔

ہوا کچھ یوں کہ:-

سمو سے کھاتے ہوئے تالیہ کے شیطانی دماغ میں ایک خیال آیا

اور وہ فوراً کلاس کی طرف بڑھی تب وہاں ایک دو سٹوڈنٹس تھے
وہ بھی اپنی باتوں میں مشغول تھے۔

تالیہ دھیان سے گئی اور م حمزہ کی فائل اٹھا کر ہانیہ کی کرسی کے پاس رکھ دی
آخر اس سے بدلہ بھی تو لینا تھا۔ اب بزنس کے لیے بدلہ تو نہیں چھوڑا جا سکتا نہ۔۔۔۔۔

کام کر کے وہ واپس آ کر بیٹھ گئی
جب حمزہ آتا دیکھائی دیا

تو رامین سمجھ گئی کہ اس بار اس کی کوئی چیز ہاتھ لگی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

حالم نے کلاس میں جا کر سب کو چیک کیا اور پھر اسے وہ مل گئی لیکن ہانیہ کی کرسی کے
پاس۔۔

بچاری ہانیہ 🤔🤔🤔 پھنس گئی عالم کے جال میں۔

اور یوں ساری کلاس نے ہانیہ کو برا بھلا کہا اور عالم نے اپنا بدلہ لے لیا

لیکن پھر اچھا بھی تو بننا تھا تو سب کو چپ کرانے لگی کہ غلطی سے گر گئی ہوگی
اور یوں اس نے اپنا بدلہ بھی لے لیا اور سب کی نظروں میں اچھی بھی بن گئی۔

ارے لگتا ہے آپ نہیں سمجھے۔۔ تالیہ حالم کی دیوانی ہے تو حالم کا بھی یہی کام تھا لوگوں کی چیز
چرا کر بعد ان سے پیسے لے کر ان کو واپس کر دینا۔

اسی طرح تالیہ بھی پورے کالج میں حالم مشہور تھی۔
کچھ بھی گم ہوتا تو سب اسی کے پاس آتے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابھی تو لڑتا ہوں میں۔۔۔

ابھی تو کرپچیاں سمیٹنی بھی ہوں گی۔۔۔

ہاں کچھ خواب تھے میرے بھی۔۔۔

ابھی تو تعبیر پوری بھی ہوگی۔۔۔

اک آس تھی تم جو پاس تھی۔۔۔

ابھی اس آس کی آنکھیں بھی نم تو ہوں گی۔۔

تم نے ہی تو کہا تھا۔۔۔

شائد یاد ہو تمہیں۔۔۔

ابھی جینا سیکھا ہے تم نے بھی۔۔

ابھی ان باتوں کی سانسیں بھی ٹوٹیں گی۔۔

ہاں کچھ دنوں ہی کی تو بات ہے۔۔۔

وہ بات اب پوری بھی تو ہوگی۔۔۔

ابھی تو ٹوٹا ہوں میں۔۔۔

ابھی تو کرجیاں سمیٹنی بھی ہوگی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمد شاہ فریش ہو کر نکلے

تو رودابہ بیگم کو بیڈ پر بیٹھے کسی سوچ میں گم پایا۔

"کیا ہوا بیگم۔۔۔۔۔ کیا سوچ رہی ہیں۔۔۔۔۔ کوئی پریشانی ہے"

احمد شاہ نے انہیں دیکھ کر کہا۔

"کچھ نہیں۔۔۔۔ شاہ میں سوچ رہی تھی کہ ہادی کی اسٹڈیز بھی مکمل ہو گئی۔۔۔
اب تو وہ آفس بھی جاتا ہے۔۔۔
ہمیں اس کی شادی کر دینی چاہیے۔۔۔
کب تک یوں اکیلا رہے گا۔۔۔"

"ہادی نے کوئی بات کی آپ سے"

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com "نہیں۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تو پھر کوئی لڑکی ہے آپ کی نظر میں۔۔۔۔"

"ابھی تک نہیں۔۔۔ پہلے ہادی سے چوچھو گی کہ اسے کوئی پسند تو نہیں۔۔۔ پھر ہی ڈھونڈوں گی"

"چلیں ٹھیک ہے بیگم۔۔۔۔ اب ایک اچھی سی اپنے ہاتھ کی بنی چائے پلا دیں"

"بس۔۔۔ ابھی لائی"

روداہ کہ کمرے سے باہر نکل گئیں

رامزل فریش ہو کر کاءوچ پہ سر پکڑے بیٹھا تھا
جب سادیہ چائے لیکر روم میں آئی

"رامزل بیٹا۔۔۔ چائے۔۔۔ زیادہ درد ہو رہا تو میں دبا دوں۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

"نہیں تھینکس ماما۔۔۔ ابھی تھوڑی دیر آرام کروں گا تو ٹھیک ہو جاؤ گا"

رامزل چائے پی کر ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا
اور آنکھیں بند کر لی۔۔۔

سادیہ آہستہ آہستہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی
اور وہ سکون محسوس کرتے ہی نیند کی آغوش میں چلا گیا

رات کھانے کی ٹیبل پر رودابہ بیگم، ہادی، احمد شاہ، عرش اور تالیہ موجود تھے۔

جب رودابہ نے شاہ کو مخاطب کیا۔

"شاہ۔۔۔۔۔ اب تو بتادیں۔۔۔ کہ کیا بات بتانی تھی؟؟؟

صبح سے میں تو سوچ سوچ کر تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔"

"ارے بیگم۔۔۔۔۔ لو ابھی بتا دیتے ہیں۔۔۔۔۔"

"آپ کو ہم نے ایک پروجیکٹ کا بتایا تھا نہ"

جی۔۔۔۔۔" <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "تو بیگم بات یہ ہے کہ وہ ہمیں مل گیا ہے"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"شاہ یہ تو واقعی خوشی کی خبر ہے"

"واؤ پاپا۔۔۔۔۔ اس خوشی میں پارٹی تو بنتی ہے"

تالیہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"جی پاپا۔۔۔ پارٹی تو ہونی چاہیے"

عرش نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

"جی ضرور بیٹا جی۔۔۔۔۔ کل اسی خوشی میں پارٹی رکھ لیتے ہیں"

"پاپا۔۔۔ میری ایک ہی دوست ہے۔۔۔ کیا میں اسے بھی بلا لوں؟؟؟"

پلیزززززز منع مت کیجیے گا۔۔۔۔۔"

تالیہ نے اصرار کیا۔

"اوکے۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔ ٹھیک ہے بلا لینا۔۔۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

"یا ہو۔۔۔۔۔" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تالیہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"چلو۔۔۔۔۔ اب سب چھپ کر کے کھانا کھاؤ۔۔۔۔۔"

اور سب کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے۔

"اسلام و علیکم عالم کیسی ہو۔۔۔۔۔ خیریت اتنی رات کو کال کی۔۔۔۔۔"

"ہاں۔۔۔۔۔ میری جان۔۔۔۔۔ سب خیریت ہے۔۔۔۔۔ تمہیں بتانا تھا
کہ کل ہمارے گھر پارٹی ہے۔۔۔۔۔ اور تم بھی آرہی ہو۔۔۔۔۔ اوکے"

"لیکن یار میں کیسے۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے ممانی مانیں گی۔۔۔۔۔"

"ان کی فکر فی کرو۔۔۔۔۔ میں ان سے بات کرلوں گی۔۔۔۔۔ تم بس ریڈی رہنا۔۔۔۔۔ اوکے"

Support@classicurdu material.com

"جو حکم۔۔۔۔۔ عالم صاحب۔۔۔۔۔"

"چلو۔۔۔۔۔ اب سو جاؤ۔۔۔۔۔ صبح ملتے ہیں کالج میں۔۔۔۔۔ شب بخیر"

"اللہ حافظ"

اور وہ موبائل رکھ کر سونے کے لیے لیٹ گئی۔

ادھر

"رامنل۔۔۔۔۔رامنل۔۔۔۔۔رامنل۔۔۔۔۔رامنل۔۔۔۔۔میں

مجھے۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ رامزل۔۔۔۔۔ پکڑو۔۔۔۔۔"

رامنزل جیسے ہی آگے اسے پکڑنے کے لیے بڑھا۔۔۔۔

اس کے ہاتھ سرخ آنچل آیا

اور وہ ہستی اسے خود سے دور جاتی دکھائی دی۔

تو وہ بے چین سا ہو گیا۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

"ہے یو۔۔۔۔۔ پلیز رکو۔ کہیں مت جاؤ۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ مجھے چھوڑ کے نہیں

"جاؤ۔۔۔۔۔رررررکوووووو۔۔۔"

رامنزل فوراً ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔ گویا اس کے دور جانے سے درد میں ہو۔

اس نے پانی پی کر خود کو ریلیکس کیا۔ ابھی ابھی وہ اسی خواب کے زیر اثر تھا۔ یہ خواب اسے کافی عرصہ سے نظر آتا تھا۔

"کون ہو تم۔۔۔ کب ملو گی مجھے۔۔۔۔۔ اب تو ایسا لگتا تمہیں دیکھے بغیر ہی تم سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ جلدی مل جاؤ۔۔۔۔۔ اس سے پہلے میں ہمت ہار جاؤ۔۔۔۔۔ پلیزززززز"

وہ خیالوں میں ہی اس لڑکی سے باتوں میں لگن تھا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> جب فجر کی اذان سنائی دی۔

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial/> نیند تو اسے انی نہیں تھی۔۔۔

اس لیے وضو کر کے مسجد چلا گیا۔

وہاں سے واپس آ کر اپنی معمول کی واک پہ چلا گیا

ہادی ابھی صبح صبح نہا کر نکلا
اور آفس جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا
جب روداہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی۔

"ارے ماما آپ آئیں نہ۔۔۔۔ میں بس آنے والا تھا۔۔۔ آپ کیوں آگئی۔۔۔"

"مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی"

"جی ماما۔۔۔ بولیں۔۔۔۔۔"

وہ بھی ان کے برابر ہی بیٹھ گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہادی بیٹا۔۔۔ ہم چاہتے ہیں کہ

تمہاری شادی کر دیں اب۔۔۔ کب تک اکیلے رہو گے۔۔۔۔۔"

"کیا ماما ابھی میری عمر ہی کیا ہے۔۔۔۔۔ آپ ابھی سے میرے مزے ختم کر رہی ہیں"

ہادی نے منہ بنایا۔

"اگر آپ کو کوئی پسند ہے تو بتادو۔۔ نہیں تو میں اپنی مرضی کی ڈھونڈ لوں پھر۔۔۔۔"

"نہیں ماما۔۔ ایسی کوئی نہیں ہے۔۔ اپ اپنی مرضی سے ڈھونڈ لیں"

وہ نہیں جانتا تھا کہ آج ہی اسے اپنی بات سے بدلنا پڑے گا۔

"جیتے رہو۔۔۔۔ اچھائیں چلتی ہوں۔۔۔۔ اپ بھی جلدی سے آ جاؤ۔۔۔۔"

جی۔۔ بس ابھی آیا" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"رامی۔۔۔ واپسی پہ میں تمہارے ساتھ چلوں گی۔۔۔ انٹی سے اجازت لے کر۔۔۔ پھر اکھٹے گھر چلیں گے۔۔۔"

"لیکن --- یار مجھے تیار بھی تو ہونا ہے نا۔۔۔۔"

"ارے یار --- تم کپڑے رکھ لینا۔۔۔ میرے گھر جا کر تیار ہو لیں گے"

"اوکے۔۔۔۔ ٹھیک ہے"

"مما۔۔۔۔ پارٹی کی ساری تیاری ہو گئی؟؟؟؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ہاں۔۔۔۔ ہادی۔۔۔۔ عرش نے ساری اینجمنیٹ کرائی ہیں۔۔۔۔ کھانا بھی گھر پہ ہی بنوا لیا۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"مما۔۔۔۔ تالیہ کدھر ہے۔۔۔۔ نظر نہیں آرہی۔۔۔۔"

"اسے اپنی دوست کے گھر جانا تھا کالج سے۔۔۔۔۔۔"

اور اسے ساتھ لے کر انا ہے اس نے"

"اوکے۔۔ اپ بھی پھر ریڈی ہو جانا"

"جی اچھا....."

رودابہ بیگم کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔

"مما---مما---دیکھیں تو کون آیا ہے"

"ارے --- کیا ہو گیا۔۔۔ راسین --- کیوں چلا رہی ہیں آپ۔۔۔"

"اسلام و علیکم بیٹا۔۔۔۔۔ رابین یہ پیاری سے گھڑیا کون ہے۔۔۔۔۔"

"اگر ٹیا نہیں۔۔۔۔۔ شیطان بولیں اسے"

رامین نے دل میں کہا۔ اونچا بول کے ڈانٹ تھوڑی کھانی تھی۔

"مما۔۔۔۔۔ میننے آپ کو بتایا تھا نا کہ

کالج میں میری ایک دوست ہے تالیہ۔۔۔۔۔ ممایہ وہی ہے"

"ماشاء اللہ۔۔۔۔۔ رامین تمہاری بہت تعریف کرتی ہے"

"آپ رامین کے روم میں بیٹھو۔۔۔۔۔ میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ارے آنٹی۔۔۔۔۔ تکلف فی کریں"

"تکلف کی کیا بات۔۔۔۔۔ اپ پہلی بار ہمارے گھر آئی ہو۔۔۔۔۔ رامین آپ تالیہ کو لے کے

جاؤ۔۔۔۔۔ میں چائے اور سنیکس لاتی ہوں"

"او کے ماما۔۔۔۔۔ جاؤ حالم۔۔۔۔۔ چلیں"

"یار رومی۔۔۔ تمہارا روم تو بہت پیارا ہے۔۔۔۔۔"

بلکل ہادی بھائی کے روم جیسا"

"یہ تو کچھ بھی نہیں۔۔۔ رامزل بھیا کا روم اس سے دس گنا زیادہ بڑا اور شاندار ہے۔۔۔ لیکن ان کے روم میں جانا الاؤ نہیں۔۔۔۔۔ ورنہ میں ضرور دکھاتی"

"رامی۔۔۔ رامی۔۔۔ رامی۔۔۔ ابھی۔۔۔۔۔ تہتہ تہتہ۔۔۔۔۔ تمہیں نے کیا کہا۔۔۔"

Support@classicurdu material.com

"میں نے کہا بھائی کا روم بہت۔۔۔۔۔"

"نہیں اسے سے بھی پہلے۔۔۔۔۔"

"حالم کیا ہوا یار۔۔۔۔۔"

"تم نے نام کیا بولا"

"کس کا"

"ارے ڈفر۔۔۔ اپنے بھائی کا

اور کس کا۔۔۔"

"رامزل"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "کیوں کیا ہوا؟؟؟"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میرا ہیرو تمہارے گھر ہے۔۔۔ اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔"

"کیا مطلب"

اس سے پہلے کہ تالیہ کچھ بتاتی سادیہ بیگم روم میں داخل ہوئیں۔

"یہ لو بیٹا۔۔۔۔"

"ارے آنٹی۔۔۔ اتنا سب کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔"

"ضرورت تو تھی۔۔۔ پہلی دفعہ آپ آئی ہوں۔۔۔ اب چپ کر کے کھاؤ۔۔۔"

"جی انٹی۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"اور بیٹا۔۔۔ تمہاری اسٹڈیز کیسی جارہی۔۔۔ گھر پہ سب کیسے ہیں۔۔۔ کبھی ان کو بھی لے کر

آؤ۔۔۔۔" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

"جی ضرور۔۔۔۔ اسٹڈیز اچھی جارہی۔۔۔ گھر پہ بھی سب اچھے ہیں۔۔۔۔"

"وہ آنٹی آج نہ ہمارے گھر پارٹی ہے۔۔۔ پاپا کو نیو پراجیکٹ ملا ہے۔۔۔ اس خوشی میں۔۔۔"

تو کیا میں رامین کو لے جاؤں ساتھ۔۔۔

پھر شام کو ڈراپ بھی کر دوں گی۔۔۔۔ پلیز آنٹی منع مت کیجیے گا۔۔۔۔"

"لیکن تالیہ بیٹا۔۔۔۔۔"

"آئی۔۔ میں بھی تو آپکی بیٹی جیسی ہوں۔۔۔ پلیز منع مت کریں"

"اوکے۔۔ ٹھیک ہے۔۔ لیکن ٹائم پر اجانا۔۔۔ لیٹ فی کرنا۔۔ بھائی غصہ ہونگے"

"اوکے ماما۔۔ تھینک یو۔۔۔ لو یو سوچ۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "لو یو ٹو بیٹا"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تھینک یو آئی"

اور وہ دونوں شاہ والا میں جانے کے لیے نکلی

"مما۔۔۔مما۔۔۔رامی کدھر ہے۔۔نظر نی آرہی"

رامزل نے گھر آتے ہی رامین کا پوچھا۔

"وہ اپنی فرینڈ کے گھر گئی ہے۔۔۔اس کے گھر پارٹی تھی تو وہ

رامین کو بھی ساتھ لے گئی۔۔"

"ماما۔۔۔ایسے کیسے کسی کے گھر چلی گئی۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"پوچھ کر گئی ہے۔۔۔شام تک ا جائے گی۔۔اپ فکر نی کرو۔۔۔اسکی فرینڈ بھت اچھی ہے میں

ملی ہوں اس سے۔۔۔کھانا لگاؤ آپ کے لیے" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

"جی لگائیں۔۔۔میں چنچ کر کے آتا ہوں"

"ماما۔۔۔بابا۔۔۔حور آپی۔۔۔HB۔۔۔دیکھیں تو میں کس کو لائی ہوں"

تالیہ نے اینٹر ہوتے ہی پورے گھر کو سر پر اٹھا لیا تھا

"کیا ہے تالیہ۔۔ کیوں شور مچا رہی ہو"
رودابہ بیگم نے اسے گھر کا۔

"ارے پیاری ماما۔۔ دیکھیں تو میں کس کو لائی ہوں"

"ماشاء اللہ۔۔۔ راسین آئی ہے۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "اسلام و علیکم آنٹی۔۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"و علیکم السلام۔۔۔ کیسی ہو بیٹا۔۔۔۔۔"

"الحمد للہ۔۔۔۔۔ میں ٹھیک"

"کیا ماما۔۔۔ ساری باتیں یہی کھڑے کھڑے کرنی ہیں"

"او سوری بیٹا۔۔۔ او اندر اءو۔۔۔۔"

"پیاری تالی۔۔۔ یہ ڈول کون ہے"

"حور آپی۔۔۔۔۔ اپ کب آئی۔۔۔ کیسی ہیں۔۔۔ زین بھائی فی آئیے۔۔۔ نظر فی آرہے"

"تالی۔۔۔ حوصلہ رکھو۔۔۔ کیوں ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

زین ہادی اور پاپا کے ساتھ ہیں۔۔۔ وہ زرا کام سے گئے ہیں۔۔۔ اب بتاؤ یہ کون ہے"

"میری پیاری بہنا۔۔۔ یہ میری جان ہے۔۔۔ میرا سکون ہے۔۔۔ میرے دل کا ٹکڑا۔۔۔۔۔ میرا سچا

عشق۔۔۔ میرا محبوب۔۔۔ میرا چین ہے۔۔۔ انفیکٹ میری زندگی ہے۔۔۔ میرا پہلا پیار۔۔۔۔۔ میری راتوں کی

نیند۔۔۔ میرے دل دا آرام۔۔۔۔"

* رابین منان *

رابین تو ایسے تعارف پر جھینپ گئی۔

وہی حور نے تالیہ کے ایک تھپڑ لگایا۔

"آپنی یہ میرے دل کی کیفیات ہیں۔ آپ نی سمجھیں گی....."

یہ میری فرہند ہے --- مینے اسے پارٹی میں بلایا ہے "

"بہت پیاری اور سویٹ ہے۔۔۔ شکر تم پر نہیں گئی۔۔۔"

"ماما۔۔۔۔۔ دیکھیں نا آپی تنگ کرتی ہیں"

"خو مت تنگ کرو۔۔ جاو تالیہ ،رامین کو لے جاؤ اپنے روم میں۔۔ اور ریڈی ہو جاؤ۔۔ سب آتے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہونگے"

"او کے مہما۔۔۔۔۔"

اور وہ روم کی طرف بڑھ گئی۔

"مما۔۔۔ تالی آئی نی ابھی تک کیا؟؟؟"

ہادی نے گھر میں داخل ہوتے کہا۔

"اگئی ہے وہ۔۔۔۔۔ روم میں ریڈی ہونے گئی ہے۔۔۔ ساتھ اس کی دوست بھی ہے۔۔۔۔۔ بہت پیاری
بچی ہے۔۔۔۔۔"

شاہ اور زین کہاں ہیں"

"بس آتے ہونگے۔۔۔۔۔ میں ریڈی ہو جاؤ۔۔۔۔۔ اتنا ہوں پھر۔۔۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial "اوکے۔۔۔۔۔ جاو"

"حالم۔۔۔۔۔ یہ ساتھ والا کس کا روم ہے۔۔۔۔۔ بہت پیارا ہے۔۔۔۔۔ مینے ایک نظر دیکھا تو بہت پیارا

لگا۔۔۔۔۔"

"وہ-----HB کا روم ہے۔۔۔ میں نے کہا تھا نا ان کا روم بالکل تمہارے روم جیسا ہے"

"HB-----؟؟؟؟؟؟؟؟"

"ارے۔۔۔ ہادی بھائی۔۔۔ اور کون۔۔۔"

"چلو۔۔۔ ریڈی ہوتے ہیں۔۔۔ سب آنے والے ہونگے۔۔۔"

دونوں کے ڈریسز کا کلر (ولیٹ) سیم تھا۔۔۔ ہلکے سے میک اپ وہ دونوں ہی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ ایسے لگ رہا تھا کہ یہ رنگ ان دونوں کے لیے ہی بنا ہے۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ایسا کرو رامی۔۔۔ تم نیچے چلو میں آتی ہوں"

"لیکن حالم۔۔۔"

"لیکن۔۔۔ لیکن کچھ نہیں۔۔۔ تم جاؤ۔۔۔ ماما ہی ہیں۔۔۔ میں آتی ہوں"

رامین جیسے ہی روم سے باہر نکلی تو ساتھ والے روم کو اک نظر دیکھا۔۔۔
 دل تو بہت کیا کہ جا کر روم دیکھیں۔۔۔ آخر اسے وہ پسند ہی بہت آیا تھا۔۔۔
 مگر پھر خود کو سرزنش کرتی سیڑیوں کی طرف بڑھی۔۔۔

ہادی کے روم کا دروازہ کھلا اور وہ باہر آیا۔۔۔
 رامین اس سے پہلے کے پہلی سیڑھی پر پاؤں رکھتی اس نے پیچھے مڑ کر دیکھنا چاہا۔۔۔
 اور اس کا پاؤں پھسل گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس سے پہلے کے رامین گرتی
 اسے کسی کے مضبوط ہاتھوں نے تھام لیا۔

رامین، اس کی باہوں میں زور سے آنکھیں میچے تیز تیز سانس لے رہی تھی

گویا کوئی پہاڑ سر کیا ہو۔

اور وہ دو آنکھیں اسے ایسے دیکھنے میں مگن تھیں
کہ گویا اس کے علاوہ اور کوئی کام نہی۔
راہین نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھول کے پکڑنے والے کو دیکھا
اس کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ اس کا منہ بھی کھل گیا۔

لیکن سامنے والے کی گرفت ابھی بھی مضبوط تھی
راہین کی آواز سن کر تالیہ روم سے باہر آئی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"رامی۔۔۔ کیا ہوا۔۔ اتنی زور سے کیوں چلنچی تم"

"ارے کچھ نہیں۔۔۔ یہ محترمہ ابھی گرنے والی تھیں۔۔۔۔"

تالیہ کی آواز سن کر راہین فوراً اس گرفت سے نکلی۔

"رامی یار--دھیان کہا تھا--ابھی گر جاتی"

"ویسے تالی--- یہ محترمہ کون ہیں"

"یہ میری فرینڈ ہے رامین----"

"بہت پیاری ہے---- کلر بھی سیم پہنا ہے--- میرے ساتھ چچے گی" دل میں سوچا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "ارے--- کیا سوچنے لگے----"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کچھ نہیں--- تم تیار فی ہوئی ابھی تک----"

"بس میں ریڈی ہوں--- چلیں"

اور وہ تینوں سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئے

"ما شاء اللہ.... بہت زیادہ پیاری لگ رہی ہو دونوں۔۔۔۔۔ نظر نہ لگے"
 رودابہ بیگم نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا۔

رامین اور تالیہ لان کی طرف بڑھی
 جہاں سب انتظام کیا گیا تھا۔

اس نے رامین کو سب سے ملایا
<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور پھر سب باتوں میں مشغول ہو گئے
Support@classicurdumaterial.com

رامین کو یہ سب لوگ بہت اچھے لگے تھے۔
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

اور اپنے اپنے سے بھی۔

یہاں آکر وہ بہت اچھا محسوس کر رہی تھی

"سنائی۔۔۔ یار کوئی گانا ہی سنا دو۔۔۔ اب ہم بور ہو رہے ہیں۔۔۔ سو اپنی آواز کا جادو جگاؤ۔۔۔۔۔"

حور نے تالیہ کو مخاطب کیا
بلاشبہ تالیہ کی آواز بہت اچھی تھی

ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ
ان کے گھر کوئی فنکشن ہو

اور

تالیہ سے گانے کی فرمائش نہ کی جائے

"اوکے۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ عرش بھاگ کے جا۔۔۔ اور گٹار اٹھا لا"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سفید سوٹ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی

ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے کوئی پری راستہ بھول کر ادھر آگئی ہے

اتنے میں عرش بھی گٹار لے کر آگیا

اور تالیہ کو تھما دیا۔

وہ بہت اچھا گٹار بجاتی تھی۔

Dehleez pe mere dil ki

Jo rakhe hain tune kadam

Tere naam pe meri zindagi

Likh di mere humdum

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ گیتار ہاتھ میں لیے گانے کی دھن بجاتی آنکھیں بند کیے ہوئے تھی

پھر آنکھیں کھول کر سب کو دیکھ کر گانے لگی۔۔۔۔

وہ گانا تو سب کے پیچ بیٹھ کر گا رہی تھی

مگر لگ ایسے رہا تھا کہ وہ خیالوں میں اپنے ہیرو پاس پہنچی ہوئی ہے ----

Haan seekha maine jeena jeena kaise jeena

Haan seekha maine jeena mere humdum

Na seekha kabhi jeena jeena kaise jeena

Na seekha jeena tere bina humdum

سب لوگ ہی اس کے گانے کو انجوائے کر رہے تھے ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com Dehleez pe merey dil ki

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> Jo rakhe hain tune kadam

Tere naam pe meri zindagi

Likh di mere humdum

وہ ہمیشہ کی طرح دل سے گارہی تھی ----

Haan sikha maine jeena jeena kaise jeena

Haan sikha maine jeena, mere humdum

Na sikha kabhi jeena jeena kaise jeena

Na sikha jeena tere bina humdum

Sacchi si hain yeh taareefein

...Dil se jo maine kari hain

وہ لوگ نیچے بیٹھے تھے اور تالیہ کے گرد گول دائرے کی شکل میں ---

Support@classicurdu.com راسین بھی پوری طرح اس کی آواز کے سہریں گم تھی ---

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آخر آواز تھی ہی اتنی سحر انگیز۔۔۔۔

Sacchi si hain yeh taareefein

...Dil se jo maine kari hain

Jo tu mila to saji hain

Duniya meri humdum

O aasma mila zameen ko meri

Aadhe aadhe poore hain hum

Tere naam pe meri zindagi

Likh di mere humdum

راہین کو بار بار ایسے لگ رہا تھا کہ وہ ان دو آنکھوں کے حصار میں ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لیکن جب نظر اٹھا کر دیکھتی تو Support@classicurdumaterial.com

ایسا کچھ نہ ہوتا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"شاید میرا وہم ہو"

دل میں سوچا----

Haan seekha maine jeena jeena, kaise jeena

Haan seekha maine jeena, mere humdum

Na seekha kabhi jeena jeena kaise jeena

Na seekha jeena tere bina humdum

آخر میں جب گانا ختم ہوا تو رامین نے نظریں اٹھائی

تو اس کی نظریں ان دو آنکھوں سے ٹھکرا دی۔

ان میں کچھ ایسا تھا کہ

وہ دوبارہ نظر جھکا گئی۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"زبردست تالیہ -----"

سب نے تالیاں بجا کر اسے داد دی۔

"یارتالی --- لیٹ ہو گیا کافی --- اب مجھے چھوڑ آؤ --- ماما راہ دیکھ رہی ہونگی"

"سوری جان۔۔۔ مجھے دھیان نہیں رہا۔۔۔ تم اپنا بیگ کے کراؤ میں HB کو کہتی ہوں"

"پیاری لگ رہی ہیں آپ رامین۔۔۔ دوبارہ آئیے گا۔ ہمیں انتظار رہے گا۔۔۔"

وہ دو آنکھیں اس سے مخاطب تھیں۔

رامین تو دنگ رہ گئی اس کی بات سن کر۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی۔ تالیہ کی آواز پہ باہر کی جانب بڑھ گئی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> رامین اور تالیہ کے ایکگرامز ہونے والے تھے

تو آج کل وہ ساری مستی چھوڑ کر
پڑھنے میں مگن تھیں۔

ساتھ ساتھ فیئر ویل کی تیاریاں بھی شروع ہو گئی تھیں

"رامی۔۔۔ تو نے بتایا نہیں۔۔۔ کہ

ہمارے گھر آکر کیسا لگا تمہیں؟؟؟"

"مجھے سچ میں بہت مزہ آیا۔۔۔

بلکل بھی نہیں لگا کہ پہلی دفعہ

گئی تھی۔۔۔ انفیکٹ سب بہت اچھے ہیں۔۔۔ روداہ انٹی۔۔۔ انکل۔۔۔ زین بھائی۔۔۔ حور

اپنی۔۔۔ عرش۔۔۔ اور۔۔۔"

رامین کی آنکھوں کے سامنے اس کا چہرہ آیا۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

"اور میری پیاری حالم۔۔۔ سب سے اچھی ہے۔۔۔"

"تم بھی بہت اچھی ہوں۔۔۔ میری

جان"

"تم بتاؤ۔۔۔ تمہیں ماما سے مل کر کیسا لگا؟؟؟"

"یار تو لکی ہے۔۔۔ تیری ماما اتنی سویٹ ہیں۔۔۔ اور ایک میری ماں بس چوبیس گھنٹے جوتا ہاتھ میں رکھتی ہیں"

"بابا بابا بابا۔۔۔ سیریلیسی حالم۔۔۔ تم جوتے سے ڈرتی ہوں"

"اتنی زور کے لگتا ہے منخوس مارا"

Support@classicurdumaterial.com

تالیہ نے منہ بنایا۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

جبکہ رامین تو سنکر ہنسی جا رہی تھی۔

"رامی۔۔۔ اب اگر تو نے یہ اپنا منہ بند نہ کیا تو۔۔۔ میں تجھے دنیا

سے غائب کردوں گی۔۔۔"

رامین جانتی تھی کہ تالیہ ایسا کر بھی دے گی اس لیے چپ کر گئی۔

ہادی فریش ہو کر بال بنا رہا تھا جب روداہ بیگم نے دروازے پہ دستک دی۔

"کم انگ۔۔۔۔۔"

"ارے ماما۔۔۔۔۔ آپ آئیں۔۔۔۔۔ بیٹھیں۔۔۔۔۔ مجھے بلا لیتی۔۔۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

"کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ وہ میں نے آپ سے اس دن شادی کی بات کی تھی نا۔۔۔۔۔ تو آپ کو دیکھنے کے

لیے آج شاہ کے دوست کی فیملی آرہی ہے۔۔۔۔۔ تو آپ آفس سے جلدی جائیے گا۔۔۔۔۔"

یہ سن کر ہادی بچارا پریشان ہو گیا۔

"لیکن ماما۔۔۔۔۔"

"لیکن --- کیا ہادی --- کیا بات ہے --- کیا ہوا ---"

اپ نے ہی تو کہا تھا --- کہ ہم اپنی مرضی سے
ڈھونڈ لیں --- تو اب کیا ہوا ---"

"اچھا --- چھوڑیں یہ بتائیں --- اپ کو وہ تالی کی دوست --- کیا نام تھا اسکا ---"

"رامین ---"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
"جی --- رامین وہ کیسی لگی؟؟؟؟؟"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اوووو --- تو یہ بات ہے بیٹا جی --- جناب ایک ہی دن میں عشق فرما لیا اس سے ---"

ہادی جھینپ گیا۔

"ایسی بات نہیں ہے --- ماما بس وہ اچھی لگی مجھے"

"ماشاء اللہ بہت ہی پیاری بچی ہے۔۔۔۔۔ میں تالی سے اور شاہ سے بات کرو گی۔۔۔"

"تھینک یو۔۔۔ ما"

"خوش رہو ہمیشہ۔۔۔۔۔"

"جلدی سے آ جاؤ۔۔۔ شاہ انتظار کر رہے ہوں گے"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "جی بس آیا۔۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہادی خیالوں میں رامین کو دیکھ رہا تھا۔۔ جب روداہ کی آواز پہ چونکا۔

"رامی۔۔۔۔۔ ڈارلنگ یہ بتاؤ۔۔ تم نے فیرویل کے لیے ڈیس لے لیا"

"نہیں پار۔۔۔ ابھی کہاں۔۔۔"

"یار۔۔۔ رامی میں سوچ رہی تھی کہ۔۔۔ ہم دونوں ایک جیسے ڈریسز بنواتے ہیں اور۔۔۔ وہ بھی تمہارے فیوریٹ کلر کے۔۔۔"

"واؤ۔۔۔ عالم یہ سچ میں بہت اچھا اے بیٹا ہے۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

”اچھا عالم --- تم اس بار پارٹی میں

پرفارم کرو گی"

"افکورس۔۔۔۔۔ یار یہ بھی پوچھنے والی بات ہے بھلا۔۔۔۔۔ ویسے بھی ہماری لاسٹ پارٹی ہے۔۔۔۔۔ اور

اس بار بھی ایوارڈ مجھے ہی لینا ہے"

بلاشبہ رامین کی آواز بھی بہت اچھی تھی

"یار۔۔ رامی میں سوچ رہی کہ ہم دونوں مل کے پرفارم کریں گیں۔۔۔ اس بار۔۔۔ بہت مزہ آئے گا"

"لیکن۔۔۔۔۔حالم۔۔۔۔۔میں کیسے"

"لیکن۔۔۔ ویکن کچھ نہیں۔۔۔ تم بس تیاری کرو۔۔۔ میں تمہیں سونگ سلیکٹ کر کے بھیج دو گی۔۔۔"

"اچھا بابا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ تم نے کونسا میری چلنے دینی۔۔۔۔۔"

رامین نے منہ بنایا۔۔۔۔۔

اس کے انداز پر دونوں ہنسنے لگی۔۔۔

"کیا ہوا منان ---- اپ ٹھیک نہیں لگ

رہے۔ کیا ہوا۔۔۔ طبیعت ٹھیک ہے آپ کی۔۔۔"

"جی جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔ بس ہلکا ہلکا سر درد ہے۔۔۔ اور آفس میں کام زیادہ تھا تو بس اس

لے تھوڑا تھک گیا ہوں" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMastak>

"آپ فریش ہو کر --- اجاءیں میں آپ کے لیے چائے اور ٹیبلٹ لاتی ہوں --- پھر آرام کرنا"

"نہیں مجھے کچھ نی چاہیے۔۔۔اپ بس یہی بیٹھ جائیں"

"منان --- مجھے ٹینشن ہو رہی --- کیا بات ہے بتائیں نا--- اپ کو جو چیز پریشان کر رہی"

"ارے بیگم آپ پریشان نہ ہو۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔ بس آپ پاس بیٹھی رہیں"

منان صاحب نے اپنا سر اٹھا کر ان کی گود میں رکھ دیا۔ اور وہ آہستہ آہستہ ان میں انگلیاں چلانے لگی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ویسے منان میں رامنزل کو لے کر بہت فکر مند ہوں"

”کیوں۔۔۔۔۔ اب کیا کیا ہے۔۔۔۔۔ راج دلارے نے“

"اس نے تو کچھ نہیں کیا۔۔۔۔۔ لیکن

کب تک وہ یوں رہے گا۔۔۔ پرانی باتوں کو یاد کر کے

خود کو تکلیف دیتا رہے گا۔۔۔ اسے دیکھ کر لگتا ہے۔۔۔۔۔ جیسے وہ ہنسنا بھول ہی گیا ہے۔۔۔۔۔ اب تو اس کی زندگی میں سدھار آجانا چاہیے تھا"

"سادیہ بیگم آپ پریشان نہ ہو۔۔۔ وہ بچہ تھوڑی ہے۔۔ اپنا برا بھلا جانتا ہے۔۔۔۔۔ جب اس کی زندگی میں کوئی آئے گی۔۔۔ تو وہ سب بھول جائے گا۔۔۔۔۔ اپ بس دعا کیا کریں"

"اللہ کرے ایسا ہی ہو۔۔۔۔۔ امین"

<https://www.classicurdumaterial.com/>
"ویسے میں کیا سوچ رہا تھا؟؟؟؟؟"

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial> "کیا۔۔۔۔۔"

سادیہ بیگم نے حیرانی سے انہیں دیکھا۔

"ہم رامنزل کو ایک اور طرح سے بھی خوش کر سکتے ہیں"

"ارے بھئی۔۔۔۔۔ رامنزل کے لیے ایک اور بہن یا بھائی لا کر۔۔۔۔۔"

سادہ بیگم کا تو منہ کھل گیا ان کی بات سے۔۔۔۔

"منان شرم کریں --- کیسی باتیں کر رہے ہیں --- عمر دیکھیں اپنی"

"عمر کا کیا کرنا۔۔۔ دل تو جوان ہے نا"

"منٹننٹننٹن....." سادیہ بیگم نے ان کو گھوری سے نوازا

"اچھا سوری نہ"

اور وہ ہنسنے لگی ان کے کان پکڑ کر معافی مانگنے والے انداز پر۔

شاہ اسٹڈی روم میں بیٹھے آفس کا کام کر رہے تھے جب رودابہ روم میں داخل ہوئی

"رودابہ بیگم آپ یہاں --- خیریت کوئی ضروری کام تھا۔۔۔ میں بس آنے والا تھا روم میں"

"کیوں ---- کیا میں یہاں نہیں آ سکتی؟؟؟؟؟"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ارے بیگم ---- کیسی باتیں کر رہی ہیں ---- اس روم کے علاوہ پورا گھر

بلکہ ---- یہ ادنا سا احمد شاہ اور اس کا دل بھی آپ کا ہی ہے"

"اچھا نا۔۔۔ اب سیریس ہو کر میری بات بھی ن لیں اب"

"ہاں جی بولیں اپ ---- لو جی لیپ ٹاپ بھی بند کر دیا۔۔۔ اب بتائیں"

احمد شاہ وہاں سے اٹھ کر ان کے پاس صوفے پر اکر بیٹھ گئے۔

"میں نے آپ سے ہادی کی شادی کی بات کی تھی نہ"

"جی۔۔ کیا ہوا۔۔۔ ہادی نہیں مانا کیا"

"ارے۔۔۔۔۔ پوری بات تو سن لیں میری"

<https://www.classicurdumaterial.com/> "سوری۔۔۔۔۔ اپ بتائیں"

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/> "تو یہ کہ وہ شادی کے لیے راضی ہے"

"واہ۔۔۔ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔۔۔۔ تو آپ کی نظر میں ہے کوئی لڑکی"

"جی۔۔۔ اپ کو تالیہ کی وہ دوست یاد ہے۔۔۔ جو پارٹی پہ آئی تھی"

"ہاں جی۔۔۔۔ بہت پیاری بچی ہے"

"مجھے وہ ہادی کے لیے بہت پسند آئی ہے"

"ماشاء اللہ..... مجھے بھی وہ ہادی کے لیے بہت اچھی لگی ہیں"

"جی۔۔۔ ہادی کو بھی وہ پسند ہے۔۔۔۔ ہم کسی دن ان کے گھر چلیں رشتے کے لیے۔۔۔۔"

"جی ضرور۔۔۔۔ لیکن اس سے پہلے میں تالیہ سے بھی بات کروں گی"

Support@classicurdu material.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ جیسے آپ کی مرضی"

"اچھا۔۔۔۔ اب آپ یہ کام ختم کر کے آجائیں۔۔۔ کافی رات ہو گئی ہے"

"آپ چلیں میں بس پانچ منٹ میں ختم کر کے آتا ہوں"

"او کے --- جلدی آئے گا۔۔۔"

تالیہ کالج سے آنے کے بعد روم میں

بیٹھی پڑھ رہی تھی

جو کہ کسی معجزے سے کم نہیں تھا

جب عرش نے اسے پیغام دیا کہ

اسے روداہ بیگم نے بلایا ہے

تو وہ فوراً کتابیں بند کر کے ان کی بات سننے کے لیے روم سے نکلی

تالیہ نے دروازے پر دستک دی

"آجاؤ۔۔ تالیہ"

"جی۔۔ ماما نے بلایا۔۔ کوئی کام تھا"

"جی۔۔۔ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ رامین کے بارے میں"

"جی ماما۔۔۔ بولیں کیا بات ہے"

"رامین کیسی ہے۔۔۔۔۔ مطلب اس کا بی بیو انداز کیسا ہے؟؟؟ کیا تم اس کی فیملی سے ملی وہ کیسی ہے۔۔۔۔۔ کتنے بہن بھائی ہیں۔۔۔ اس کے پاپا کیا کرتے ہیں"

"ارے ماں۔۔۔ کیا ہو گیا۔۔۔ حوصلہ رکھو۔۔۔ اپ تو نان اسٹاپ بس کی طرح ایک دم سے شروع ہو گئی۔۔۔ بچی کی جان لے گی کیا"

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

"تالی۔۔۔ میں تمہارے ایک لگاؤ گی۔۔۔ جتنا پوچھا ہے۔۔۔ اتنا جواب دو۔۔۔۔۔"

"نہ نہ۔۔۔ مارنے والا ظلم فی کرنا۔۔۔۔۔ ورنہ یہ معاشرہ آپ کو ظالم ماں کے خطاب سے نوازا م دے گا۔۔۔۔۔"

"لیلیلیلیلیلی۔۔۔۔۔ بتاتی ہو یا اٹھاؤ جوتا۔۔۔۔۔ ویسے بھی اس کے بغیر تمہیں سمجھ کہاں آتی ہے"

[illegible]

"اچھا۔۔۔۔۔"

"ویسے آپ اتنی پوچھ گچھ کیوں کر رہی ہیں۔۔۔ مجھے آپ کے ارادے نیک نہیں لگ رہے۔۔۔۔۔"

"شٹ اپ تالیہ شاہ۔۔۔۔۔ ہم نے ہادی کے لیے رامین کو پسند کیا ہے۔۔۔ اس لیے پوچھ رہی ہوں۔۔ اور ہادی کو بھی رامین پسند ہے"

"کیسی کیسی پیا ماما۔۔۔ اپ سچ کہہ رہی ہیں۔۔۔ واو رامی میری بھابھی بنے گی۔۔۔ یا ہو۔۔۔"

"مٹالی آہستہ بولو۔۔۔ اب آپ بتاو۔۔۔ کب چلیں ان کے گھر رشتہ لینے۔۔۔"

اور تالی کمرے سے بھاگ گئی۔۔۔۔

"توبہ۔۔۔۔ اس لڑکی میں کب دماغ آئے گا۔۔۔۔"

"بی بی بی بی بیو حور آپی۔۔۔۔۔ میرے پاس ایک گڈ نیوز ہے"

"اے لڑکی --- نہ سلام نہ دعا --- حد ہے --- کونسی گڈ نیوز --- کیا تم نے دماغ کا استعمال

شروع کر دیا۔۔۔ یہ تو سچ میں اچھی خبر ہے۔۔۔ لیکن یہ معجزہ ہوا کیسے۔۔۔ کب۔۔۔ کیوں۔۔۔ کہا۔"

"اے بیٹی! کیا ہے۔۔۔ جاؤ میں فی بتا رہی آپ کو"

تالی نے منہ بنایا۔

"اچھا سوری --- ڈرامے نہ کر --- اور بتاؤ --- کیا نیوز ہے ---"

"ہادی بھائی کے لیے لڑکی پسند کر لی ممالگوں نے -- ہم اب رشتہ لے کر جائیں گے ---"

"واہ --- تالی یہ تو سچ میں اچھی خبر ہے --- لڑکی کون ہے ویسے"

"ون اینڈ اونلی --- راسین منان"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"سچ تالی --- مجھے بھی وہ ہادی کے لیے بھت اچھی لگی تھی --- اچھا لگتا زین اگیے --- بعد میں

<https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/> بات کرتی ہوں --- اللہ حافظ"

"اوکے --- اللہ حافظ"

تالی من ہی من میں ان دونوں کو سوچ کر خوش ہو رہی تھی

ایک ہفتے بعد ان لوگوں کی پارٹی تھی
 تو آج کل ان کا زیادہ وقت پڑھائی یا پریکٹس میں گزر جاتا ہے
 دونوں کے پاس سانس لینے تک کا بھی ٹائم نہ تھا
 پیپرز سے ہفتہ پہلے پارٹی رکھ گئی تھی

آج وہ دونوں مارکیٹ آئی تھیں شوپنگ کرنے

لیکن مجال ہے جوتالی کو کوئی ڈریسز پسند آجائے۔۔۔۔۔

کوئی پچاس کے لگ بھگ دکانیں وہ پھر چکی تھیں

بلاآخر ایک دکان پر اسے ڈریسز پسند آئی گئیں

وہ آف وائٹ کلر کا میکسی ٹائپ فرائٹ تھا

جس پر پیچ کلر کی ہلکی ہلکی ایمبرائیڈری تھی

دونوں کو ہی وہ ڈریس پسند آیا تھا۔ دونوں نے ہی سیم پہننا تھا۔

اس کے ساتھ میچنگ لائیٹ سی جیولری اور ہیلز سے لے کے وہ دونوں اب کیفے میں پیٹ پوجا
 کر رہی تھیں۔

"رامی ڈارلنگ--- تم سے ایک بات

پوچھوں"

"حالم کو کب سے اجازت لینی پڑ گئی--- لگتا کوئی اہم بات ہے--- اوکے--- پوچھو"

"رامی--- تمہیں HB کیسے لگے--- میرا مطلب تم اس دن گھر آئی تو تم نے سب کے بارے میں

بات کی--- لیکن انکے بارے میں فی بتایا"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اہم---اہم--- تو یہ بات ہے"

"سنائی--- فضول نہ بولی کچھ بھی--- ورنہ میں ناراض ہو جانا"

"اوکے--- اوکے--- فی بولتی کچھ--- بس تو ناراض نہ ہوئی---"

"ہاں چلو۔۔۔ اج تو لیٹ ہو گیا"

اللہ اللہ کر کے تالیہ لوگوں کی پارٹی بھی اگئی۔۔۔

دونوں میکسی میں کسی شہزادی سے کم نہیں لگ رہی تھی

ایسے لگ رہا تھا کہ کوئی حورِ راستہ بھول کر ادھر آگئی ہے

ایسے معلوم ہوتا تھا کہ وہ ڈریس انہی کے لیے بنا تھا۔

رودابہ بیگم، اور سادیہ بیگم نے نظر اتار کے ان کو کالج بیجا تھا

آخر دونوں لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی

کالج میں بھی سب نے ان کی بہت تعریف کی

ان دونوں سے کسی کی بھی نظریں ہٹ ہی نہیں رہی تھی

خاص کر حمزہ کی جو کہ رامین کو پسند کرتا تھا

ہانیہ یہ دیکھ کر اندر ہی اندر جل رہی تھی

پارٹی میں چونکہ دونوں کی پرفارمینس بھی تھی
اس لیے وہ جلدی اگئی تھی کیونکہ پریکٹس بھی تو کرنی تھی
حالم نے تو چار چاند لگائے ہوئے تھے
اس کی ہر پرفارمینس کے بعد ہوٹنگ عروج پر تھی

آخری پرفارمینس میں پہلے تالی اور پھر ان دونوں کی پرفارمینس تھی
جب تالیوں کی گونج میں اسے اسٹیج پر بلایا گیا تو ایسے لگ رہا تھا کہ کوئی شہزادی چل رہی ہے

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ سب ہی جانتے تھے کہ وہ بہت اچھا گاتی ہے

اس لیے اس کی پرفارمینس کے لیے پورا کالج ہی ایکسائٹڈ تھا

ابھی اس نے مائیک سنبھالا تھا کہ پورا حال تالیوں اور ہوٹنگ سے گونج اٹھا

وہی رامین نے اسے گڈ لک کا اشارہ کیا۔

اس کی سحر انگیز آواز حال میں گونجی۔



...You are the light.....you r the Night

...You are the color of my blood

...You are Cure...you are the pain

...You are the only thing...I wanna touch

....Never knew that..it could mean

♥ So much.....so much

ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ یہ تالیہ نہیں بلکہ Ellie Goldie گا رہی ہے

سب ہی اسے بہت انجوائے کر رہے تھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

..You are the fear...I don't care

...Cause I have never been so high

...Follow me...to the dark

....Let me take you past our satellite

..You can see the world...you bought

♥ To life ...to life

جیسے ہی تالی نے گانا ختم کیا پورا حال تالیوں اور ہوٹنگ سے گونج اٹھا۔۔۔۔ جس میں رامین اور ہانیہ بھی شامل تھیں۔

اس کے بعد اس پرفارمینس کی باری تھی

جس کا سب کو شدت سے انتظار تھا۔۔۔ وہ ہے رامین اور تالیہ کی پرفارمینس۔۔۔۔ 🥰🥰🥰
جب رامین کو اسٹیج پہ بلایا گیا تو تالیہ کسی شہزادے کی طرح اس کی باہوں میں بانہیں ڈال کر اسے اسٹیج تک لائی

تو سب نے ہوٹنگ کے ذریعے اس کا بھرپور ساتھ دیا

جبکہ رامین تو سب دیکھ کر جھینپ گئی۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

دونوں کو مایک دے دیا گیا

اور وہ اپنی آواز کا جادو بکھیرنے کے لیے تیار تھیں۔

جیسے ہی گانا اسٹارٹ کیا پورا حال حیران رہ گیا

دونوں کی آواز ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی

...Phli nzar ny kesa jadoo KR dea

...Tera bn betha Hy Mera jiya

...Jany Kya hoga ,Kya hoga Kya pata

...Is pal ko mil k aa jee ly zra

ان دونوں نے ایک میث اپ تیار کیا تھا۔۔ اب رامین کی باری تھی۔

Bas tera sath ho

<https://www.classicurdumaterial.com/> Chahy Jo bat hu

Support@classicurdumaterial.com Tery khny sy

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> KR Jain gyn

Hm snwar Jain gyn

تالیہ نے بھرپور ساتھ دیا۔

Hm tery bin ab rh nhi skty

Tery bina Kya wajood Mera

Tujh sy juda agr ho Jain gyn

Tu khud sy hi ho Jain gyn juda

Q k tum hi ho

Ab tum hi ho

Zindgi ab tum hi hooooo

Chain b

Mera drd b

Meri aashqi

Ab tm hi hooooo

راہین کونسا کم تھی۔

Jaag bhul jaey mujhy

Tm nhi boolna

Tery sang jeena Mera

Tera sang dhlna
Sachi chahton ka hota

Koi mool na
Tery bin
Tery bin nae lgda
Dill Mera dholna

تالیہ نے حسب برابر کرنا چاہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Choo Lia tuny lfz aankhon ko

Mantyn pori tmsy hi

Tu mily jhan

Mera jhan Hy whan

Ronkain sari tmsy hi 😍

اور آخر میں یہ سونگ ہمارے فیلوز اور پورے کالج اور عالم فینز کے لیے۔

Rhy na rhy yeh jeewan kbhi

....Bni yeh rhy dosti

Hy Teri ksm O yara mery

...Juda hum na hongy kbhi

Hmesha rhy,tu sathi Mera

...Yeh bndhan rhy Yu sadaaa

Ye takat Teri,yeh quwat Teri

.... Brhy Hy Meri yh duaana

O mery Yar,tu Mera pyaar

...Sada rhy tu salamt

Teri Meri yeh dosti

....Yunhi rhy taqyamat

اور پورا کالج تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔۔۔ پورے پانچ منٹ تک تسکین بجتی رہیں
کچھ لوگ اداس بھی تھے کہ اب وہ جدا ہو رہے ہیں

وہی ان کے چہروں پر آگے بڑھنے کی خوشی بھی تھی۔

ادھا کالج تو تالیہ اور راسین کے لیے اداس تھا۔۔ کہ اب شاید ہی ان سے ملاقات ہو کبھی □

اور یوں کالج کے دو سال آنکھوں میں خوشی اور اداسی کے آنسوؤں کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچے۔

کون جانے اس کے بعد کوئی ملتا بھی یا نہیں۔۔۔
ملنے کا دعویٰ تو سبھی کرتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پارٹی ختم ہوئے ہفتہ ہو گیا تھا Support@classicurdumaterial.com

اور آج سے ان کے ایگزامز شروع تھے <https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial/>

جو کہ اپنی شہزادی کے لیے کسی عذاب سے کم نہ تھے

پورے دو ہفتے پڑھنے اور پیپر دینے میں گزر گئے

اور بلا آخر جان چھوٹ گئی

آج کل وہ دونوں فری تھی۔۔

تالیہ کو کھانے اور سونے کے علاوہ کوئی اور کام نہ تھا
 تبھی اس نے روداہ بیگم سے ہادی کا تختہ لے کے جانے کی بات کی
 رامین اس بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی
 اس کے علاوہ سب کو پتا تھا کہ تالیہ لوگ کیوں آرہے ہیں۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
 رامین اپنا روم سیٹ کر رہی تھی
 جب سادیہ بیگم روم میں آئی
 Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"رامین بیٹا۔۔۔ اپ کو بتایا تھا نا کہ کچھ مہمان آرہے ہیں تو اس حساب سے آپ تیار ہو جانا اور

یہ

ڈریس پہن لینا۔"

"اوکے۔۔۔ ماما لیکن آپ نے بتایا نہیں کہ کون لوگ آرہے ہیں"

"رامی۔۔۔ یہ آپ کے لیے سر پرائز ہے۔۔۔ اپ ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوگی۔۔۔ جلدی سے ریڈی ہعمو جائیں۔۔۔ میں کھانے کا انتظام دیکھ لوں"

"اوکے۔۔۔ ماما۔۔۔"

اور آگے بڑھ کر ان کو گلے لگایا

<https://www.classicurdumaterial.com/> "خوش رہو ہمیشہ"

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سادہ بیگم اور منان صاحب نے ان کا بہت اچھا ویلکم کیا
لگ ہی نہیں رہا تھا کہ وہ پہلی بار ان کے گھر آئیں ہیں۔
ان کو ہادی بہت اچھا لگا تھا

تالی کب سے رامین کا انتظار کر رہی تھی
آخر اسے پوچھنا پڑا۔

"آئی --- رامی نظر نہیں آرہی --- وہ کہاں ہے"

"روم میں تیار ہو رہی ہوگی --- میں بلا کے لاتی ہوں ---"

"آپ رہنے دیں --- میں لے آتی ہوں"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
وہ اٹھ کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>
ہادی کا بس فی چل رہا تھا کہ وہ بھی تالی کے ساتھ چلا جائے

تالی نے دروازے پر دستک دی۔

"کم انگ"

تالیہ تو گویا غصے سے پھٹ پڑی۔ جبکہ رامین کو سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ تالی یہاں کیسے

”اے لیلیٰ لیلیٰ لیلیٰ۔۔۔ یار تو کب آئی۔۔۔ مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔ سچی میں تمہیں بہت مس کر رہی تھی“

رامین نے اسے کس کے گلے لگایا

"بس اسی لیے تمہیں ہمیشہ کے لیے ساتھ لے جانے آئے ہیں"

"کیا مطلب"

رامین کنفیوز ہو گئی اس کی بات سن کر ---

"کچھ نہیں۔۔۔ نیچے چل۔۔۔ سب ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ ماما، پاپا بھی آئیں ہیں۔۔۔ اور تمہارے لیے ایک سر پرائز بھی ہے۔۔۔ جلدی چلو"

تالیہ، رامین کو لے کر لاونج کی طرف بڑھی۔۔۔ جہاں سب بیٹھے تھے

ابھی وہ لاونج میں داخل ہوئی کہ وہاں بیٹھے ہادی کو دیکھ کر گویا شذر رہ گئی

"یہ کیوں آئے ہیں بھلا"

<https://www.classicurdumaterial.com/>
دل میں سوچا۔

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "آؤ آؤ رامین بیٹا۔۔۔ ہمارے پاس بیٹھو"

رودابہ بیگم نے اسے اپنے پاس بلایا تو رامی خاموشی سے ان کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

"ہمیں تو رامین شروع سے ہی بہت پسند ہے اپنے ہادی کے لیے۔۔۔ ہمیں تو بس آپ لوگ

اب نکاح کی تاریخ دے دیں۔۔۔ رخصتی تو رامین اور تالیہ کی گرتجویشن کمپلیٹ ہونے کے بعد ہی

کریں گے"

رودابہ بیگم نے جواب دیا۔

سادیہ بیگم نے ان کی اس بات پر منان صاحب کی طرف دیکھا۔

"بہن ---- جیسا آپ کو مناسب لگے ----"

"ایسا کرتے ہیں کہ لگلے ماہ کی چودہ کو نکاح رکھ لیتے ہیں۔۔۔ ویلنڈائن ڈے پر۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس سے پہلے کہ کوئی بولتا۔۔۔ تالی بول اٹھی۔ سب کو یہ تجویز اچھی لگی۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اوکے۔۔۔ لگلے ماہ کی چودہ دن ہو گئی۔۔۔۔"

تالیہ نے جواب دیا اور رامی کو کس کے گلے لگایا۔۔۔ وہ آج بہت خوش تھی۔

ہادی نے ایک نظر دشمن جاں کو دیکھا تو نظر پلٹنا بھول گئی۔۔۔ وہ ہلکے پیلے رنگ کی فراک میں دوپٹہ سر پر جمائے۔۔۔ ہونٹوں پر نیچرل کہ اسٹک لگایے تالیہ کے ساتھ بیٹھی کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی۔

راہین نے جب خود پر کسی کی نظر محسوس کی تو ہادی کو خود کو دیکھتا پایا۔۔۔ ان نظروں میں کیا کیا نہیں تھا۔

راہین زیادہ دیر دیکھ نہ پائی اور نظر جھکا گئی۔ ہادی اس کی اس حرکت پر مسکراہ دیا۔

کسی خوش نگاہ سی آنکھ نے یہ کمال مجھ پہ کرم کیا

میری لوحِ جاں پہ رقم کیا

وہ جو ایک چاند سا حرف تھا، وہ جو ایک شام سا نام تھا

وہ جو ایک پھول سی بات پھرتی تھی در بدر

اُسے گلستاں کا پتہ دیا

میرا دل کہ شہرِ ملال تھا اُس روشنی میں بسا دیا

میری آنکھ اور میرے خواب کو کسی ایک پل میں بہم کیا

میرے آئینوں پہ جو گرد تھی ماہ و سال کی وہ

اُتر گئی

وہ جو دھند تھی میرے چار سو وہ بکھر گئی

سبھی روپ عکسِ جمال کے

سبھی خوابِ شام و صال کے

جو غبارِ وقت میں سر بسر تھے اٹے ہوئے

وہ چمک اٹھے

وہ جو پھولِ راہ کی دھول تھے

وہ مہک اٹھے

لیے سات رنگ بہار کے

چلا میں جو سنگ بہار کے

کسی دستِ شعبہ ساز نے

میرے نام پر میرے واسطے

میری بے گھری کو پناہ دی

میری جستجو کو نشان دیا

جو یقین سے بھی حسین ہے مجھے

ایک ایسا گماں دیا

وہ جو ریزہ ریزہ وجود تھا

اُسے اک نظر میں بہم کیا
کسی خوش نگہ سی آنکھ نے
یہ کمال مجھ پہ کرم کیا

امجد اسلام امجد

"اورامی --- تمہارے روم میں چلیں"

تالی اور رومی وہاں سے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ ہادی کی نظروں نے روم تک اس کا پیچھا کیا

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"سادہ بہن --- راسین کا ایک بھائی بھی ہے نا۔۔۔۔ مجھے تالی نے

بتایا تھا۔۔۔ وہ نظر نی آ رہا"

رودادہ بیگم نے پوچھا

"چلیں۔۔۔ کوئی بات نہیں اس سے پھر ملاقات ہو جائے گی۔۔۔ اب آنا جانا تو لگا رہے گا"

احمد شاہ نے جواب دیا۔

"انشاء... بھائی صاحب... یہ بھی آپ کا ہی گھر ہے"

Support@classicurdumaterial.com

"یار رومی۔۔۔ ایک بات تو بتاؤ" <https://www.facebook.com/ClassicalUrduWaterfall>

تالیہ اور رامین بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔ جب تالیہ کو اچانک خیال آیا۔

"پوچھو --- جناب --- میرے منع کرنے سے کون سا تم رک جاؤ گی"

تالی نے اس کی بات کے جواب میں منہ بنایا۔

"یار۔۔۔ تمہارا بھائی تم لوگوں کے ساتھ فی رہتا کیا۔۔۔ یا پھر اس سے تم لوگوں کی لڑائی ہوئی ہے۔۔۔"

پچھلی بار بھی نظر نہیں آیا اور اس بار بھی نہیں"

"اف عالم یار۔۔۔ کیسی باتیں کرتی ہو۔۔۔ وہ میرا بھائی ہے تو ہمارے ساتھ ہی رہے گا نا۔۔۔ وہ اصل میں وہ بہت ریزرو نیچر کے ہیں۔۔۔ بس اسی لیے۔۔۔ اب تو وہ اپنی کانفرنس کے سلسلے میں گئے ہوئے۔۔۔ ورنہ میں ضرور ملواتی۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> "اوہ اچھا۔۔۔"

"رامی۔۔۔ نیکسٹ کیا سوچا ہے۔۔۔ کہاں ایڈمیشن لینا ہے۔۔۔ کیا کرنا ہے آگے۔۔۔"

تالیہ نے پوچھا۔

"یار تالی۔۔۔ تمہیں پتا تو ہے۔۔۔ کہ میں وہی ایڈمیشن لوں گی۔۔۔ جہاں بھائی پڑھتے ہیں۔۔۔ اور پلیز

رامین نے تالیہ سے پوچھا۔

"میں تم سے الگ فی ہوں۔۔۔ جہاں تم، وہاں میں۔۔۔ لیکن اب شاید تمہاری ناراضگی والا بہانہ کام نہ کرے۔۔۔ کیونکہ ہم نے تمہیں ایک عدد منانے والا جو دے دیا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ تمہیں ناراض فی کرے گا۔۔۔ میری جان۔۔۔۔۔"

تالیہ نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔ تو راین اس کی بات سے جھینپ گئی۔۔۔ اور تالیہ کے کندھے پر اک مکا جھڑا۔۔۔۔۔

"اف۔۔۔ ظالم۔۔۔ مار دیا مجھ معصوم کو۔۔۔ شرم نی آتی۔۔۔ گھر پہ ماما اور یہاں تم۔۔۔ مجھے لگتا تم بہت ظالم بھابھی بنو گی۔۔۔ بچارا میرا بھائی اس کا کیا حال کرو گی۔۔۔"

"حالم کی پنچی۔۔ میں تمہارا حلیہ بگاڑ دوں گی۔۔۔۔"

اس سے پہلے کہ عالم جواب دیتی نیچے سے سادیہ بیگم کی آواز آئی
جو کہ ان کو نیچے بلا رہی تھیں۔

"تم سے میں بعد میں پوچھوں گی۔۔۔ ابھی کے لیے نیچے چلتے ہیں۔۔۔ ماما بلا رہی"

وہ دونوں سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئیں۔

"آئی انکل۔۔۔ کیا میں پانچ منٹ کے لیے رامین سے بات کر سکتا۔۔۔ اگر

آپ کی اجازت ہو تو۔۔۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial/

رامین کی طرف دیکھتے ہوئے ہادی
نے منان اور سادیہ بیگم سے پوچھا۔

"بیٹا۔۔۔ اجازت کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ آپ کی امانت ہے اب۔۔۔ جاؤ رامین بیٹا۔۔۔ باہر لان میں

لے جاؤ ہادی کو"

"اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ راہین۔۔۔۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔"

وہ دونوں لان میں ٹھل رہے تھے جب ہادی نے بات کا آغاز کیا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔۔۔ جی۔۔۔ الحمد للہ میں ٹھیک۔۔۔۔۔"

رہنما اس کی موجودگی میں نروس ہو رہی تھی۔

"ارے مجھ سے بھی تو پوچھ لیں۔۔۔ کہ میں کیسا ہوں۔۔۔ آخر میں بھی انسان ہوں۔۔۔ بیمار پڑ سکتا ہوں۔۔۔"

ہادی نے مصنوعی ناراضگی کا اظہار کیا۔

"سو سوری۔۔۔۔ آپ کیسے ہیں"

"جی میں ٹھیک ہوں۔۔ اب اور زیادہ اچھا ہو گیا ہوں۔۔ ڈرو نہیں میں کھا نہیں جاؤں گا"

ہادی نے اسے پیار سے ڈپٹا۔

"مجھے بس آپ سے ایک بات پوچھنی تھی۔۔ آپ سچ بتائیں۔۔۔ آپ اس رشتے سے خوش ہیں

نہ"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com جی۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامین نے یک لفظی جواب دیا۔

ہادی تو اسکا جواب سن کر اندر

تک سرشار ہو گیا۔

ابھی وہ کچھ اور بولتا کہ تالی آتی دکھائی دی۔ تو ہادی نے خاموش رہنے میں عافیت جانی۔

"مستقبل کے میاں بیوی۔۔۔ اپ کا ڈیٹ کا ٹائم ختم ہو گیا ہے۔۔۔ باکی شادی کے بعد۔۔۔"

جہاں ہادی نے اسے گھورا وہی رامین نے اس ڈرامے باز کے ایک
چپت لگائی۔۔۔ اور وہ تینوں اندر کی
طرف بڑھ گئے۔

"اچھا بہن۔۔۔ اب ہمیں اجازت دیں۔۔۔ ہم بہت جلد اپنی بیٹی کو لینے آئے گیں۔"

Support@classicurdu material.com

رودابہ بیگم نے کہا۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی ضرور۔۔۔ اپ کا ہی گھر ہے۔۔۔ جب بھی دل کرے آئیں۔۔۔"

سادہ بیگم نے رودابہ بیگم کے گلے ملتے ہوئے کہا۔

ان کے جانے کے بعد رامین نے منان اور سادیہ کو کس کے گلے لگایا۔

رامزل بھی اسلام آباد سے واپس آگیا تھا۔ کیونکہ کل سے اس کی کلاسز سٹارٹ ہو رہی تھیں۔۔۔ اور نیو کمرز بھی آنے والے تھے۔

آج وہ صبح ہی صبح بغیر ناشتہ کیے نکل گیا تھا۔ کیونکہ راحم نے باہر ہارن سے پورا روڈ سے مر پر اٹھایا ہوا تھا۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامین اور تالیہ نے پلین کے مطابق ایک ہی یونیورسٹی میں داخلہ لیا تھا۔

آج یونیورسٹی میں ان کا پہلا دن تھا۔ اس لیے وہ ہرگز لیٹ
نی ہونا چاہتی تھی۔ اس لیے صبح صبح تیار ہو کر ناشتہ

مبادا ان کو دیر ہی نہ ہو جائے۔۔۔

دوئوں نے بلیو شرٹ جو کہ گھٹنوں تک تھی-----

کے ساتھ جینز

پہنی ہوئی تھی اور ساتھ میں حجاب لیا ہوا تھا۔۔ دونوں ہی جڑواں لگ رہی تھی

تالی حیران ہو کر ب دیکھ رہی تھی

جب کہ رامین تھوڑی نروس تھی

چونکہ ان کو کلاس کا نہیں پتا تھا۔ تو تالی نے رامین کو ڈیپارٹمنٹ بھیج دیا اور خود نوٹس بورڈ کی جانب چل دی۔۔۔

ابھی مشکل سے دو تین اسٹیپ ہی لیے ہونگے کہ ہماری شہزادی دھڑام سے زمین
 بوس۔۔۔۔۔ ارے بھی شہزادی صاحبہ دن میں بھی خواب دیکھیں گی۔۔ تو گرنا تو پڑے گا۔۔ لیکن
 اپنی غلطی ماننا تو سیکھا ہی نہیں۔۔۔

تالیہ اپنی کتابیں اٹھا کر سر مسلٹی کھڑی ہوئی تو سامنے والے کو خود کو سخت نظروں سے گھورتے
 پایا۔

"واہ یار تالی۔۔ کتنا ہینڈسم ہے۔۔ پہلے ہی دن اتنے پیارے لڑکے سے ٹھکرا گئی۔۔۔ لیکن یار کھڑوس
 لگتا ہے۔۔ گھور ایسے رہا جیسے کچا کھا جائے گا۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>
 Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial> تالی نے دل میں سوچا۔

"محترمہ۔۔۔ اگر آپ کا سوچ بچار والا عمل ختم ہو گیا ہو تو میں اندھوں کی طرح چلنے کی وجہ جان
 سکتا ہوں"

رامزل تو گویا طیش میں آ گیا۔۔۔

تالیہ اسے سنا کے یہ جاوہ جا۔۔۔۔

جب کہ وہ بچارا ہونکوں کی طرح اسے دیکھ رہا تھا کہ آج تک کسی لڑکی کی ہمت نہیں ہوئی اس سے ایسے بات کرے

لیکن رامنزل یہ نہیں جانتا کہ وہ عام لڑکی نہیں بلکہ تالیہ شاہ ہے۔۔۔۔۔حالم کی دیوانی

"ہائے تالی۔۔ اتنے پیارے لڑکے کو اتنا سنا دیا۔۔۔ تیرا بھی کوئی حال نہیں"

تالیہ نے خود کو دل میں کو سا۔۔۔

رامزل تن فن کرتا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔

"او۔۔۔ تجھے کیا ہوا۔۔۔ خراب کدو جیسا منہ کیوں بنایا ہوا۔۔۔ تو تو پرنسپل کے پاس گیا۔۔۔ مار وار تو فی کھا کے آیا"

راحم نے رامزل کو غصہ میں کلاس میں آتے دیکھ بولا۔

"راحم کے بچے۔۔۔ چپ ہو جا۔۔۔ ورنہ میں تیرے دانت توڑ دوں گا۔۔۔ میں پہلے ہی بہت غصہ میں ہوں"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامزل نے غصے سے دانت پیستے ہوئے کہا جیسے ان کے نیچے تالیاں ہو۔

"یااااااااااا۔۔۔ کتنی بار کہا ہے بچے یاد نہ کر وایا کر۔۔۔ میرا دل خون کے آنسو روتا ہے ان کو سوچ کر۔۔۔ پتا نہیں ان کی ماما کہاں ہے۔۔۔ جسے ان کو دنیا میں لانے کا خیال ہی نہیں۔"

"میں نے تجھے کلاس سے باہر پھینک دینا۔۔۔ منہ بند کر۔۔۔ پہلے وہ جاہل لڑکی۔۔۔ اور اب تم۔۔۔ پتا نہیں کیسے کیسے جاہل یہاں پڑھ رہے"

"اووووووو۔۔۔۔۔ تو کسی حسینہ کا چکر ہے۔۔۔۔۔ تبھی میں کہوں۔۔۔ مجھ معصوم پہ کیوں چڑھ رہے
جناب۔۔۔۔۔ مجھے بھی بتا کیا کہہ دیا۔۔۔ بچاری نے تجھے"

رامزل نے بد لے میں اسے پورا واقعہ سنا دیا۔

"ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ رامزل سیریسلی۔۔ ایک بچی نے تیری بولتی بند کرا

دی۔۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ ہا۔۔۔ اتنی پیاری شکل کو کرایے کے غنڈوں سے ملا

دیا۔۔۔۔۔ بابا بابا بابا

"ہیلو ہیلو۔۔۔۔۔حالم۔۔۔۔۔حالیٰ۔۔۔۔۔"

تالیہ جب سے نوٹس بورڈ دیکھ کر آئی تھی۔۔۔ بس مسکرائے جا رہی تھی۔۔۔ بلا آخر رامین کو اس
 بلانے کے لیے چیخنا پڑا۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

"آہا ہا ہا۔۔۔ کیا ہوا۔ کیا مصیبت اگئی ہے رومی"

تالیہ تو ایک دم اس پر چڑ گئی۔ اسے ایسے دیکھ کر رامی تو ایک پل کو بوکھلا گئی۔

"کیا مطلب کیا ہوا۔۔۔ تم بتاؤ۔۔۔ تمہیں کیا ہوا ہے؟؟؟ کب سے دیکھ رہی ہوں مسکرائے جا رہی ہوں۔۔۔ خیریت ہے؟؟؟؟ یا کہیں پاگل واگل تو نی ہو گئی تم"

رامین نے اسے لتاڑا۔

"ہاں بس یار مجھے بھی لگتا کہ میں پاگل ہو گئی ہوں۔۔۔ بس جب سے اسے دیکھا ہے کچھ کچھ ہو رہا ہے"

تالیہ نے جوش میں رامین کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔

"نبلی مجھے تو پہلے ہی تیری ذہنی حالت ٹھیک نہیں لگتی تھی۔۔۔۔۔ تجھے اپنا چیک اپ کروانا چاہیے۔۔۔۔۔ اور اوپر سے تمہیں کچھ کچھ بھی ہو رہا ہے۔۔۔ تالی کہیں تم مرنے والی تو فی ہو گئی۔۔۔ یار میں اکیلی کیسے رہوں گی۔۔۔۔۔"

رامین تو بچاری اس کی باتیں سن کر رو پڑی۔۔۔ جبکہ تالیہ کا دل چاہا اس کی بات پر اپنا سر پھاڑ لیں۔

اپنے زندہ ہونے پر افسوس ہونے لگا۔

"رامین آج تو مجھے بتا ہی دے۔۔ کہ تو پاگل ہے یا پھر مجھے پاگل کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔ جب دیکھو مجھے مارتی رہتی ہو۔۔ میری دوست ہو یا دشمن"

تالیہ تو گویا اگلا پچھلا حساب پورا کرنے پر تل گئی تھی۔

"اچھا نا سوری حالم۔۔۔۔ چل بتا اتنی خوشی کی کیا وجہ ہے۔۔۔ ذرا مجھے بھی تو پتا چلے۔۔۔۔۔"

رامین نے افسوس کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔

"یار۔۔۔ بس کیا بتاؤں؟؟؟؟ کیا لڑکا تھا۔۔۔ میرا تو جگر پیپھڑے، گردے سب کچھ ساتھ لے

گیا۔۔۔" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تالیہ نے ڈرامائی انداز میں بیان کیا۔

"کاش۔۔ حالم تمہاری زبان بھی لے جاتا۔۔۔ سکون ا جاتا اسے بھی۔۔۔۔۔"

راہین نے دل میں سوچا۔۔ سامنے بول کے دشمنی مول لینی تھی کیا۔۔

"کچھ کہا تم نے کیا؟؟؟؟"

راہین کو بڑبڑاتے دیکھ تالیہ نے پوچھا۔

"نہیں نہیں۔۔۔ میری اتنی مجال کہاں۔۔ میں تو پوچھ رہی تھی کہ کہاں ملا وہ تمہیں۔۔ سب بتاؤ مجھے۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جواب میں تالیہ نے سارا واقعہ من و عن بیان کر دیا جس کو سن کر راہین کی ہنسی ہی نہیں رک

رہی تھی۔۔ جب کہ تالیہ اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

ابھی تو تالیہ صرف خوبصورتی سے آشنا ہے۔۔۔ ابھی تو اسے محبت کے جذبے سے واقف کروانا

ہے۔۔ جس میں آپ کے لیے محبوب کی پسند سب سے بڑھ کر اور صرف اس ایک کی چاہ ہوتی

ہے۔۔ ابھی تو تالیہ کا لڑکھانا باقی ہے۔

سنا ہے عشقِ کامل کا

نقش گہرا ہوتا ہے

سنا ہے احساس کی چلمن پر

سخت پہرا ہوتا ہے

سنا ہے دل کی بستی میں

بس اک موسم ٹھہرا ہوتا ہے

سنا ہے رات کے جگنو بھی..

تارے دکھائی دیتے ہیں

سنا ہے گرجتے بادل بھی

مندر کی گھنٹی سنائی دیتے ہیں

سنا ہے دل کو لگ جاتا ہے قفس

بس اک شخص کا پہرا ہوتا ہے...

سنا ہے عشقِ کامل کا..

نقش گہرا ہوتا ہے..

سنا ہے لوگ اس میں غم بھی سانجھ لیتے ہیں

سنا ہے تڑپ کر بھی اسی کا نام لیتے ہیں

سنا ہے بے خود ان کو مے کر نہیں پاتی

سنا ہے عشق کا در جو دل تھام لیتے ہیں

سنا ہے جو ہستی کر دے فنا عشق میں

سنا ہے بنگی کا سر اسی کے سہرا ہوتا ہے

سنا ہے ڈوبنے والوں کا اس میں

رنگ سنہرا ہوتا ہے

سنا ہے لاکھ چہروں میں بھی

مطلوب اک چہرا ہوتا ہے

سنا ہے عشق کامل کا

نقش گہرا ہوتا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial> ... 🍁 🍁 🍁

تالیہ جب یونیورسٹی سے گھر آئی تو دیکھا کہ ماما کچن میں گھسی ہوئی ہیں
اور مختلف کھانے پکوا رہی ہیں -

"ارے ماما۔۔ اتنا اہتمام کس لیے۔۔ کون ا رہا ہے آج۔۔۔"

تالیہ نے گاجر منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھا۔ جس پہ روداہ بیگم نے اسے ایک گھوری سے نوازا۔

"ارے۔۔۔۔ وہ رامین کے گھر والے آرہے ہیں آج۔۔ میں نے اور شاہ نے ان کو ڈنر پہ انوائٹ کیا تھا۔۔"

"واؤ ماما۔۔ کیا رامین بھی آئے گی

ان کے ساتھ؟؟؟؟" Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جی رامین بھی ہوگی۔۔ میں نے سادیہ بہن سے بات کی تھی تو نکاح میں کم دن رہ گئے ہیں تو

وہ دونوں اپنی مرضی سے شاپنگ کر لیں۔۔۔۔"

"ماما مجھے بھی شاپنگ کرنی ہے۔۔ تو میں بھی ان کے ساتھ ہی چلی جاؤ گی۔۔۔۔۔ پلیز منع مت

کرنا"

تالیہ نے رودابہ بیگم کے گلے میں بازو ڈال کر منت کی۔

"کہہ تو ایسے رہی ہو۔۔۔ جیسے میں منع کروں گی۔۔۔ تو محترمہ رک جائے گی۔۔۔۔۔ جاو اب جا کر فریش ہو جاؤ۔۔۔ سب آنے والے ہونگے"

"بابا بابا بابا۔۔۔۔۔ اوکے ماما۔۔۔۔۔ لویو"

تالیہ وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔ اس سے پہلے کہ رودابہ بیگم کا ہاتھ جوتے تک جاتا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

منان۔۔۔۔۔ جلدی کریں نہ۔۔۔۔۔ اپ تو مجھ سے بھی زیادہ وقت لے رہے ہیں تیار ہونے میں۔۔۔۔۔ رامین کے سسرال والے کیا سوچیں گے۔ کتنا وقت لگا دیا ہم نے"

سادیہ بیگم روم میں داخل ہوئی تو منان کو ابھی تک ڈریسنگ کے سامنے کھڑے دیکھ بولنے لگی۔

"ارے بیگم --- کیوں غصہ کر رہی -- اپ کا میک اپ خراب ہو جانا --- رامین کے سسرال والوں کو پتا ہے کہ خوبصورت لوگوں کو تیار ہونے میں ٹائم لگتا ہے --- اپ جاکر رامین اور رامزل کو چیک کریں -- وہ تیار ہوئے کہ نہیں"

منان نے ان کو ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بیٹھا کر سمجھایا۔

"اچھا --- اپ جلدی کریں --- بس پانچ منٹ ہیں آپ کے پاس --- میں ان کو دیکھ لوں"

وہ رامین کے روم کی طرف بڑھ گئیں۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial "رامین بیٹا --- تیار ہو گئیں آپ"

رودابہ بیگم نے رامین کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو کہ ہلکے پیلے رنگ کے فراک میں گویا سورج مکھی کا پھول معلوم ہو رہی تھی۔ ہلکے ہلکے میک اپ کے ساتھ مزید پیاری لگ رہی تھی۔

رودابہ بیگم نے دل میں اس کی نظر اتاری۔

"جی ماما۔۔۔الموسٹ ریڈی ہوں میں۔۔۔بس شوز پہننے ہیں۔۔۔"

"ماشاء اللہ۔۔۔میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے"

"ماما آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں"

راسین نے دل سے ان کی تعریف کی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@[classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) آپ جلدی سے شوز پہن کر نیچے جاؤ۔۔۔میں زرا رامنزل کو دیکھوں"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اوکے ماما۔۔۔"

سادہ بیگم رامنزل کے روم کی طرف بڑھ گئیں۔

سادیہ بیگم نے رامزل کے روم کے دروازے پر دستک دی

"کم انگ"

رامزل کی آواز آئی۔

"ارے ماما آپ۔۔۔ یار ماما آپ ناک نہ کیا کریں۔۔۔ کتنی بار منع کیا ہے۔۔۔ ایسے اچھا نہیں لگتا۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اچھا بابا سوری۔۔۔ منہ نہ بناؤ۔۔۔ میں پوچھنے آئی تھی۔۔۔ کہ آپ ریڑی ہو گئے ہو۔۔۔ ہمیں لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔"

سادیہ بیگم نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"جی ماما۔۔۔ بس الموسٹ ڈن سمجھیں۔۔۔ پاپا اور رامی ریڈی ہو گئے؟؟؟"

رامزل نے جواب دے کر منان صاحب کے بارے میں پوچھا۔

سادہ بیگم نے ایک نظر اپنے خوبو بیٹے کو دیکھا۔۔۔ جو کہ بلیک شلوار قمیض میں
کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔ اور دل میں ہی
اس کی نظر اتاری۔

"جی بیٹا۔۔۔ سب ریڈی ہیں۔۔۔ بس آپ کا انتظار ہے۔"

Support@classicurdumaterial.com

سادہ بیگم نے اسے دیکھتے ہوئے جواب دیا۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چلیں۔۔۔۔ میں بھی تیار ہوں"

سادہ بیگم رامزل کے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئی۔

وہ سب تیار ہو کر شاہ منشن جانے کے لیے نکل پڑے۔

"شاہ --- اپ ابھی تک تیار نہیں ہوئے۔۔۔ وہ لوگ آنے والے ہونگے۔۔۔ کیا کرتے ہیں آپ بھی"

رودابہ بیگم نے ناراضگی سے انہیں دیکھا جو کہ بیڈ پہ لیٹے موبائل استعمال کر رہے تھے۔

"شاہ کی جان --- ناراض کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔ جانتی ہیں

نہ کہ جب بھی آپ ناراض ہوتی ہیں ہماری طبیعت

خراب ہو جاتی

ہے۔۔۔۔ اور جہاں تک ریڈی ہونے کی بات ہے تو جب تک

آپ ہمارے کپڑے نہیں نکالیں گی۔۔۔ ہم تیار کیسے ہونگے"

"اف شاہ --- حد کرتے ہیں آپ بھی۔۔۔ کبھی کبھی بالکل بچے

بن جاتے ہیں --- حالانکہ چار بچوں کے بابا ہیں آپ۔۔۔ اور نانا

بھی بننے والے ہیں۔۔۔ لیکن آپ کا بچپنہ"

رودابہ بیگم ساتھ ساتھ کبرڈ سے کپڑے نکال رہی تھی اور ساتھ بول بھی رہی تھی

جبکہ شاہ انکو غصہ کرتے دیکھ مسکرا رہے تھے۔

"ارے۔۔۔۔ اگر آپ کو چار کم لگتے ہیں تو ہم آگے بھی سوچ سکتے ہیں"

شاہ نے ان کو اپنے حصار میں لیا۔۔ اور آنکھ مارتے ہوئے کہا۔

"شششششاہ۔۔۔۔ شرم کریں۔۔۔۔ ہٹیں پیچھے۔۔۔۔ جا کر تیار ہو۔۔ میں باقی سب کو دیکھ لوں۔"

Support@classicurdu material.com

رودابہ بیگم ان کو بول کر روم سے نکل گئیں۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial

"نالیہ، عرش، ہادی، کتنی دیر لگے گی تم لوگوں کو؟؟؟ جلدی کرو۔۔ وہ لوگ بس آنے والے ہونگے"

رودابہ بیگم نے ان تینوں کو آواز دے کر پوچھا۔

"مما۔۔۔ ہم ریڈی ہیں۔۔۔"

تینوں نے ایک ساتھ ہی روم سے نکل کر جواب دیا۔۔۔ مجبوراً ان کو اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھنے پڑے۔

"شرم کرو۔۔۔ تم لوگ اونٹ

جتنے ہو گئے ہو اور حرکتیں وہی بچوں والی۔۔۔ جلدی

سے تینوں نیچے او۔۔۔ ورنہ میرا جوتا اوپر آتا ہے ابھی"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> رودابہ بیگم نے ان کو گھرکا۔

"ارے ممما۔۔۔ اب اونٹ سے کمپیئر تو نہ کریں"

اس سے پہلے کہ جوتا

واقعی اوپر آتا۔ وہ تینوں بجلی کی سپیڈ سے نیچے موجود تھے۔

رودابہ نے ایک نظر تینوں کو دیکھا۔ جو کہ بہت
 پیارے لگ رہے تھے۔ تالیہ نے بلیک کلر کی گھٹنوں تک آتی شرٹ کے ساتھ
 اورنج دوپٹہ گلے میں
 ڈالا تھا اور سلکی کالے بال ٹیل پونی میں مقید تھے۔

عرش نے ریڈ کلر کی شرٹ کے ساتھ آف ولیٹ جینز
 پہنی ہوئی تھی۔ جبکہ ہادی نے ولیٹ ڈریس کے ساتھ لایٹ یلو
 واسکٹ پہنی تھی۔۔ جو کہ تالیہ نے زبردستی پہنائی تھی
 ابھی کیوں پہنائی تھی یہ ہادی کو معلوم نہیں تھا۔
 رودابہ بیگم نے دل میں

ان تینوں کی نظر اتاری۔ اتنے میں شاہ بھی روم سے باہر آتے دکھائی دیے۔

"یہاں میرے بغیر کونسی گول میز کانفرنس ہو رہی ہیں"

شاہ نے مذاقاً ان سے پوچھا۔

اس سے پہلے کہ تالیہ کوئی خوب دیتی باہر گاڑی کا ہارن سنائی دیا۔۔۔
اور سب باہر کی طرف بڑھ گئے

گاڑی شاہ منشن کے گیراج میں کھڑی کر کے سب سے
پہلے منان اور سادیہ بیگم نکل کر ان سے ملنے کو آگے بڑھے۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classurdu.com
"السلام وعلیکم سادیہ بہن اور بھائی صاحب۔۔۔کیسے ہیں آپ لوگ"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وعلیکم السلام۔۔۔اللہ کا شکر ہے۔۔۔اپ سنائیں۔۔۔تالیہ، ہادی، عرش آپ لوگ کیسے ہو"

سادیہ بیگم نے ان سے پوچھا۔

"الحمد للہ انٹی۔۔۔ہادی کی نظریں تو اس دشمن جان کو

ڈھونڈ رہی تھیں۔ جو کہ گاڑی سے باہر ہی نہیں
نکل رہی تھی۔۔۔ بلا آخر وہ اسے نظر آ ہی گئی۔۔

لائیٹ یلو فراک میں کوئی
اپسرا لگ رہی تھی۔۔ اب ہادی کو سمجھ آیا کہ تالی نے اسے واسکٹ کیوں پہنائی تھی۔

منان اور سادیہ شاہ اور روداہ کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئے۔

جبکہ ہادی وہی کھڑا بس رامین کو دیکھے جا رہا تھا۔۔ جب

تالیہ نے اسے کہنی ماری اور بھاگ کر رامی کے گلے لگ گئی۔

Support@classicurdumaterial.com

وہی پہ ہادی بھی اپنی بے اختیاری پہ جز بز ہو گیا۔۔ اور اس نے تالیہ کو گھورا۔

رامین کو خود پہ کسی کی نظروں کا علم ہوا تو اس نے نظر اٹھا کر دیکھا اور ہادی کو خود کو
دیکھتا پایا۔ اس کی نظروں میں عزت، احترام، پیار کیا کچھ نہ تھا۔۔۔ رامین نظریں جھکا گئی۔

تیری آنکھوں کا یہ کاجل بڑا انمول لگتا ہے

تیری زلفوں کا یہ بادل بڑا انمول لگتا ہے

بڑا معصوم سا ہے یہ تیرے چہرے کا بھولا پن
تیرا وہ شوخ چنچل دل بڑا انمول لگتا ہے

تیرے پیروں کی وہ پاٹل تیرے ہاتھوں کا وہ کنگن
وہ جھمکا تیرے کانوں کا بڑا انمول لگتا ہے

جو ملتے ہو مجھ سے راہوں میں تو دل جھوم اٹھتا ہے

ذرا سے ساتھ کا وہ پل بڑا انمول لگتا ہے

وہ کاغذ پہ تیرا نام لکھنا اور مٹا دینا وصی

مجھے یہ خود کا پاگل پن بڑا انمول لگتا ہے

"رامی میری جان۔۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہو قسم سے۔۔۔ اج تو بھائی

کی خیر نہیں۔۔۔ ابھی بھی دیکھو کیسے گھور رہے ہیں"

رامین تو گویا جھینپ گئی۔۔۔ اس نے تالیہ کے ایک مکا جڑا۔

(بچارے رامزل کو تو سب ہی بھول گئے) ❣️ ❣️

"جاؤ جاؤ۔۔۔ بھا بھی جان۔۔۔ ہمارے بھائی کو بھی سلام
پیش کریں۔۔۔ بچارے نیدیوں کی طرح دیکھ رہے ہیں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وعلیکم السلام۔۔۔ میں ٹھیک۔۔۔ آپ کیسے ہیں؟؟؟"

"میں بہت پیارا ہوں۔۔۔ آپ کو دیکھ کر اور پیارا ہو گیا ہوں"

ہادی نے اسے چھیڑا۔ تو وہ بچاری شرمندہ ہو گئی۔

"پیاری لگ رہی ہیں"

"ج۔۔۔ج۔۔۔جی۔۔۔"

"اچھا اچھا۔۔۔ریلیکس۔۔۔اےیں اندر چلتے ہیں۔۔۔"

وہ دونوں تالی کو وہی چھوڑ کر اندر کی طرف چلے گئے۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

اتنے میں رامزل گاڑی کی ڈگی سے سامان لے کے آیا۔۔۔تالیہ ڈر

کر پیچھے مڑی اور یہ سارا سامان تالیہ سمیت زمین بوس۔۔۔۔

تالیہ کا تو سر گھوم گیا۔۔گویا کسے پہاڑ سے ٹکرا گئی ہو۔

"آہ ماما۔۔۔میرا سر پھاڑ دیا۔۔۔اندھے ہو۔۔نظر نہیں اتا۔۔۔چشمہ گھر بھول آئے۔۔۔۔۔۔"

تالیہ کے لگے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔ جب اس نے نظر اٹھا کر سامنے والے کو دیکھا۔

رامزل کا بھی وہی حال تھا۔۔۔

وہ غصے میں اسے گھور رہا تھا۔۔۔ اسے کل والا واقعہ یاد آیا۔۔۔ جب تالیہ اس سے ٹکرائی تھی۔

"او ہیلو۔۔۔ میڈم چشمے کی ضرورت آپ کو ہے مجھے نہیں۔۔۔ جب دیکھو اندھوں کی طرح اکر

سامنے والے میں لگ جاتی ہو۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> رامزل تو گویا پھٹ پڑا۔

"ہے یو۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اندھا بولنے کی۔۔۔ تم ہونگے اندھے، لنگڑے،

بہرے۔۔۔۔۔

ایک منٹ میرے گھر میں کیا کر رہے ہو۔۔۔ یقیناً میری شکایت

لگانے آئے ہو۔۔۔ ابھی کے ابھی نکلو ادھر سے۔۔۔"

اس سے پہلے کہ رامزل اسے سناتا رامین دروازے میں کھڑی دکھائی دی۔

"رامزل بھیا، عالم --- اپ دونوں نے اندر نہیں انا کیا؟؟؟ مہا پاپا بلا رہے ہیں"

رامین کی بات سن کر تالیہ کو چار سو چالیس وولٹ کا کرنٹ لگا۔۔۔ کہ یہ رامین کا بھائی ہے۔۔۔ اس نے ایک نظر رامزل کو دیکھا۔۔۔ جو اسے گھور رہا تھا گویا کچا ہی کھا جائے گا۔۔۔

"اب چلیں بھی آپ لوگ یا یہی کھڑے رہنا ہے"

Support@classicurdumaterial.com

اور وہ تینوں آگے پیچھے لاونج کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

رامزل، تالیہ اور رامین آگے پیچھے لاونج میں داخل ہوئے۔ جہاں پہلے سے ہی سب بڑے بیٹھے گفتگو میں محو تھے۔

"السلام وعلیکم۔۔۔۔"

رامزل نے سب کو مشترکہ سلام کیا۔

"وعلیکم السلام بیٹا۔۔۔۔"

شاہ ، رودابہ اور عرش نے رامزل کو سوالیہ نظروں سے دیکھا وہی پہ ہادی کی نظروں میں حیرانی اور شناسائی کی رمق تھی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ارے رامزل کہاں رہ گئے تھے۔۔۔۔ اتنی دیر لگا دی آنے میں ؟؟؟؟؟ ہمیں لگا تم واپس چلے

گئے۔۔۔" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

منان نے رامزل کے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی۔

"ارے نہیں پاپا۔۔۔۔ بس کچھ اندھے لوگوں سے پالا پڑ گیا تھا۔۔۔۔"

رامزل نے تالیہ کو گھورتے ہوئے کہا وہی تالیہ اس کی بات سن کر کلس کر رہ گئی۔۔۔

"ہمنہ آیا بڑا۔۔۔۔ اندھا ہوگا خود۔۔ اس کو تو میں اچھا خاصا سبق سکھاؤ گی۔۔۔ یہ جانتا نہیں کہ میں تالیہ شاہ عرف عالم ہوں"

تالیہ نے دل میں اسے سبق سکھانے کا منصوبہ بنایا۔

"کیا مطلب رامزل۔۔۔ کن لوگوں کی بات کر رہے ہو۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سادہ بیگم نے حیرانی سے اسے دیکھا۔
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ارے کوئی نہیں ماما۔۔۔"

رامزل نے جواب دیا اور وہی ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"ارے آپ لوگوں کو بتانا بھول گئے یہ رامزل ہے ہمارا اکلوتا بیٹا اور رامین کا بھائی"

منان صاحب نے رامزل کا تعارف کروایا۔

"ماشاء اللہ۔۔۔ بہت پیارا بچہ ہے۔۔۔ جیتے رہو۔"

شاہ نے اسے پیار سے دعا دی۔

"اور رامزل یہ ہادی کے ماما پاپا ہیں۔۔۔ یہ چھوٹا بھائی عرش یہ تالیہ اور۔۔۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"اس چڑیل کو تو ساری دنیا جانتی ہے۔۔۔ اندھوں کی ملکہ جو ہے۔۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامزل منہ میں بڑبڑایا۔

"رامزل کچھ کہا آپ نے کیا؟؟؟؟"

"نہیں پاپا۔۔۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ اور یہ ہے ہادی۔۔۔ ہمارے اکلوتے داماد صاحب"

منان نے تعارف کے آخر میں ہادی کو چھیڑا۔

رامزل نے حیرانگی سے ہادی ہو دیکھا۔

"ڈونٹ ٹل می۔۔۔ ہادی شاہ تم۔۔۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سب ان دونوں کو حیرانگی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔ جواب ایک دوسرے کے گلے لگے ہوئے تھے۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔۔۔"

رودابہ بیگم نے ان سے پوچھا۔

رامزل نے اسے آنکھ مارتے ہوئے چھیڑا۔ وہی ہادی نے اسے گھورا جو اس کی پول کھول رہا تھا

سب کے سامنے۔۔۔۔ ایسے تعارف یہ سب ہنسنے لگ گئے

"اور تم پوری یونیورسٹی کے اکھڑو --- رامزل دا کھڑوس --- ہاہاہاہاہا۔۔۔ یہی کہتی تھیں نا لڑکیاں
تمیں...."

"اور تم --- دا چار منگ بوائے.... ہاہاہاہاہاہا"

اوئے بس سالے صاحب۔۔ اپنی بہن کے سامنے تو عزت رہنے دے۔۔۔ کیوں شادی سے پہلے جوتے پڑوانے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔"

ہادی نے رامین کو دیکھتے ہوئے جواب دیا جو کہ اپنی ہنسی ضبط کرنے کی کوشش میں سرخ ہوئی جا رہی تھی۔

"ارے واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ جو تم دونوں ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہوں۔۔۔۔"

شاہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

رامین اور تالیہ اٹھ کر تالیہ کے روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ جبکہ رامزل اور ہادی ابھی ابھی اپنے پرانے دن یاد کرنے میں مصروف تھے اور باقی بڑے اپنی باتوں میں مشغول تھے۔

"تالیہ، رامین کو لے کر نیچے آ جاؤ۔۔۔۔ ہادی اور رامزل ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ جلدی کرو تم لوگ۔۔۔۔"

رودابہ بیگم نے اسے آواز دی۔۔۔ جبکہ رامزل اور ہادی شاپنگ پر جانے کے لیے نیچے ہادی کی گاڑی میں ان کا انتظار کر رہے تھے۔

"جی ماما۔۔۔ بس ابھی آئیں۔۔۔۔ چلو رامین تمہارے وہ تمہارا انتظار کر رہے ہونگے۔"

تالیہ نے روداہ کو جواب دیکر رامین کو چھیڑا۔

تو وہ اس کی بات پر جھینپ گئی۔۔ اور رخسار پر حیا کی سرخی پھر گئی۔

"اوائے ہوئے۔۔۔۔ تالیہ کی جان کو شرمنا بھی آگیا ہے۔۔۔ واہ بھئی۔۔۔ اللہ جی میرا بھی شرمنا
کو دل کرتا ہے۔۔۔ مجھے بھی ایک عدد وہ دے دو"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"حالم۔۔۔۔ یہ ڈرامے پھر کر لینا۔۔۔ ابھی چلو۔۔۔ ورنہ ڈانٹ پڑ جائی۔۔۔۔"

رامین نے اسے بازو سے پکڑ کے روم سے باہر گھسیٹا۔۔۔ جبکہ وہ پیچھے دہائیاں دیتی رہی۔

وہ دونوں باقی سب کے ساتھ باہر آئی۔۔ جہاں ہادی اور رامزل ان کا ویٹ کر رہے تھے

"مما مجھے اور رامین کو ہادی واپسی پہ چھوڑ دے گا۔۔۔ اپ لوگ ہمارا ویٹ نہیں کرنا۔۔۔ اور باہر سے ہم کچھ کھا بھی لیں گے۔۔۔ پریشان نہ ہونا۔۔۔"

وہ سب سے مل کر گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔۔۔ جہاں رامزل اور ہادی آگے بیٹھے تھے۔۔۔ اور عرش، رامین اور تالیہ پیچھے بیٹھ گئے۔۔۔

"اوءے۔۔۔ کباب میں ہڈی۔۔۔ تم کدھر چلے۔۔۔ گھر پہ نی رہ سکتے۔۔۔ مما پاپا ڈر گئے تو۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "بھائی۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہادی نے عرش کو چھیڑا۔۔۔ تو وہ بچارا منہ بنا کر بیٹھ گیا۔۔۔ اور باہر دیکھنے لگا۔

"ویسے رامزل تو نے اور تالیہ نے کیا پہلے سے پلینگ کی ہوئی تھی"

ہادی نے رامزل کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کیا مطلب۔۔۔ میں سمجھا نہیں۔۔۔ کیسی پلیننگ؟؟؟؟؟"

رامزل اور تالیہ دونوں نے بیک وقت حیرانگی سے ہادی کو دیکھا۔

"تم دونوں کی ڈریسنگ کلرچیک کرو۔۔۔ دونوں نے بلیک ہی پہنا۔۔۔ میرا اور رامین کا تو سمجھ آتا۔۔۔ لیکن تم دونوں؟؟؟؟؟"

ہادی نے انہیں چھیڑا۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"یہ بس اتفاق ہے۔۔۔ اور کچھ نہیں۔۔۔ اور تو نے اب اگر منہ بند نہ کیا تو میں نے گاڑی سے باہر پھینک دینا۔"

رامزل نے ہادی کو جواب دیا۔

اور ایک نظر تالیہ کو دیکھا۔۔۔ جو کہ بلیک کلر میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ ہلکے سے میک اپ اور گلابی لپ اسٹک نے مزید نکھار دیا تھا۔۔۔۔۔ حجاب میں وہ واقعی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ راسین بھی پیاری تھی۔۔۔ لیکن تالیہ تو ہماری شہزادی ہے تو اس کی بات ہی الگ ہے۔۔۔۔۔

"کاش جتنی یہ پیاری ہے۔۔۔ اس کی زبان بھی اتنی ہی پیاری ہوتی۔۔۔ لیکن جب بھی کھولے گی کاٹتی ہے اگلے کو"

رامزل نے تالیہ کو دیکھتے دل میں سوچا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"اف۔۔۔ میں کیوں اس چڑیل کے بارے میں سوچ رہا۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامزل نے خود کو ڈپٹا اور ہادی کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔ تالیہ اور راسین بھی باتوں میں مشغول تھی۔۔۔ جبکہ ہمارا بچارا ہڈی۔۔۔ سوری سوری عرش ابھی تک منہ پھلا کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ اس کی طرف کوئی متوجہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔ اور وہ دل میں ان کو گالیوں سے نواز رہا تھا۔



"یار ہادی -- مجھے ایک بات تو بتاؤ....."

رامزل نے فل سیریس انداز میں ہادی کو مخاطب کیا۔ تو سب اسکی طرف متوجہ ہو گئے۔

"ہاں پوچھو----- کیا بات ہے؟؟؟؟"

ہادی نے رامزل سے بولا۔

"یار-- یہ تالیہ واقعی ہی تیری سگی بہن ہے یا پھر کسی کچرے کے ڈھیر سے اٹھایا تھا اسے....."

Support@classicurdu material.com

رامزل نے جواب دیا۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامزل کی بات سن کر جہاں تالیہ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔۔ وہی گاڑی میں ہادی اور
عرش کا قہقہہ گونجا۔۔۔۔

تالیہ نے خونخوار نظروں سے سب کو گھورا۔۔۔۔۔

"یار۔۔۔ رامزل سچی بتاؤ تو مجھے بھی ایسا ہی لگتا کہ یہ چڑیل ہماری بہن نہی ہے۔۔۔۔۔ ہاہاہاہاہا"

ہادی نے اپنی ہی بات پہ قہقہہ لگایا۔۔۔

"HB.... میں آپ سے کبھی بات نی"

کروں گی"

تالیہ کو تو گویا ہادی کی بات سے مرچیں لگ گئیں۔

Support@classicurdumaterial.com

"نہ بابا۔۔۔ یہ ظلم مت کرنا۔۔۔ رامزل کے بچے تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کے بارے

میں ایسا بولنے کی۔۔۔ یہ تو ہماری شہزادی ہے۔۔۔۔۔"

ہادی نے پیار سے تالیہ کو منا کر پھر رامزل کو گھرکا۔۔۔۔۔

شہزادی والی بات سن کر گویا اسے اٹیک آنے لگا تھا۔۔ لیکن ہادی کو برا نہ لگ جائے۔۔۔۔۔
 - اس لیے چپ رہنے میں ہی عافیت سمجھی۔

آدھے گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد رامزل نے مال کے سامنے گاڑی روکی تو سب ایسے باہر نکلے۔۔۔ جیسے
 صدیوں سے وہاں پر قید تھے۔۔۔۔۔

"رامزل ایک کام کرو۔۔ میں اور رامین اپنی شاپنگ کر لیتے ہیں۔۔ اور تم عرش اور تالی کے ساتھ
 چلے جاؤ۔۔ ایسے وقت بچ جائے گا۔۔۔ جب شاپنگ ہو جائے تو کال کر لینا۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں۔۔ یہ ٹھیک رہے گا۔۔ ویسے بھی لڑکیوں نے ایک چیز لینی ہوتی ہیں اور پوری دنیا کو پاگل
 کر دیتی ہیں۔۔۔۔۔ لگنا پھر بھی انہوں نے چڑیل ہی ہے۔۔۔۔۔"

رامزل نے ہادی کو جواب دیتے ہوئے تالیہ اور رامین کو چھیڑا۔

رامزل کی بات سن کر گویا ان کا منہ کھل گیا۔۔۔

"خود تو لوگوں کی گینڈے جیسی شکل ہے۔۔ اگر کسی کی اچھی شکل ہے تو برداشت ہوتی ہی نہیں۔۔۔۔۔"

تالیہ نے بھی حساب برابر کیا۔

"اچھا بس بس لڑنا بند کرو۔۔ تالی آپ جاؤ رامزل کے ساتھ۔۔ لیٹ نہیں ہونا۔۔ اوکے۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ہادی نے تالیہ کو روکا۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اوکے۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔ چلو عرش۔۔ تم بھی چل لو اب گینڈے۔۔۔۔۔"

تالیہ رامزل اور عرش کو بول کر آگے بڑھ گئی۔۔۔ رامزل پیچھے کلس کر رہ گیا۔۔

"اچھا۔۔۔ اب جا پیچھے۔۔۔ لڑائی نہ کرنا اب مال میں تم لوگ۔۔۔۔۔"

"رامین۔۔ اپ ساری زندگی میھی کھڑی رہے گی کیا؟؟؟ ارادہ نہیں شاپنگ کا۔۔۔"

ہادی نے رامین کو مخاطب کیا۔۔۔ جو جانے کن خیالوں میں گم تھی۔۔۔

"آہا۔۔۔ ہاں ہاں جی۔۔۔ چلیں۔۔۔"

وہ دونوں بھی اندر کی طرف بڑھ گئے۔

[illegible]

کہ سب سے پہلے نکاح کا ڈریس لے لیا جائے۔۔۔۔۔

باقی شاپنگ تو ساتھ ساتھ ہوتی رہے گی۔۔۔۔۔ اسلیے وہ سب سے پہلے ڈریسز کی شاپ پہ آئے

ف

اس لیے اب ہادی رامین کے لیے ڈیس دیکھنے میں لگن تھا۔۔ جبکہ بچاری رامین تو اس کی موجودگی میں نروس ہو رہی تھی۔۔۔

"پتہ نہیں شادی کے بعد کیا ہو گا اس لڑکی کا۔۔۔۔۔"

ہادی نے دل میں رامین کو دیکھتے ہوئے سوچا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جبکہ دوسری طرف رامزل اور تالیہ کی جنگ جاری تھی۔۔۔۔۔

عرش بچارا دونوں کے درمیان پھنسا ہونکوں کی طرح منہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کہ میں اب کیا کروں۔۔۔۔۔ اس کی سننی کس نے تھی۔۔۔۔۔

اور وہ دونوں جانوروں کی طرح شروع تھے۔۔۔۔۔

ہادی بھی نہیں تھا جو روک دیتا۔۔۔۔۔ باقی لوگوں کو مفت کی فلم دیکھنے کو مل گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ رامین کے لیے ایسا ڈریس لینا چاہتا تھا جو بالکل پرفیکٹ ہو۔۔۔۔۔

دیر گھنٹے سے رابین بچاری ڈیس بدل بدل کر تھک گئی تھی۔۔۔ لیکن ہادی کو کچھ پسند ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔

بلاخر دو گھنٹے بعد ایک ڈریس پسند آیا۔۔۔۔۔

جوکہ آف وائٹ کلر میں میکسی ٹائپ تھا جس پہ لایٹ سی ایمرائیڈری تھی۔۔۔۔۔

ڈریس واقعی بہت لاجواب تھا۔۔۔۔۔ راسین نے شکر کا کلمہ ادا کیا

ہادی نے اپنے لیے بھی سیم کمر کا ڈریس لیا۔۔۔۔۔

اور راسین کو میچنگ کے جوتے اور جیولری بھی دلوائی۔-----

اور اپنی طرف سے رامین کو پیاری سی رنگ بھی گفٹ کی۔۔۔۔

اب وہ دونوں کیفے میں بیٹھے تالیہ لوگوں کا ویٹ کر رہے تھے۔۔۔۔

عرش اور رامزل نے تو اپنی شاپنگ کب کی کر لی تھی۔۔۔۔

عرش نے لائیٹ مہرون جبکہ رامزل نے بلو کالر کا کرتا لیا تھا۔۔۔۔

اب تالیہ ان دونوں کو بیل کی طرح ایک شاپ سے دوسری شاپ تک بھگا رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن پھر بھی اسے کچھ پسند ہی نہیں ا رہا تھا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایک ایک دکان پر وہ سینکڑوں ڈریس رد کر چکی تھی

آخر رامزل کو غصہ ا ہی گیا۔۔۔۔ کب سے وہ اس چرٹیل کے نخرے برداشت کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"او مس نقلی حالم۔۔۔۔ تم نے کچھ لینا ہے یا نہیں۔۔۔۔ ورنہ میں تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا

۔۔۔۔۔ کب سے تمہیں دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔ لینا ہے تو لو

۔۔۔۔ نہیں تو چلو واپس۔۔۔۔۔ شکل میری گینڈے جیسی ہے۔۔۔۔ اچھا خود پہ نی کچھ لگ رہا۔۔۔۔۔

بندے کو اب اپنی اوقات نہی۔۔۔۔ بھولنی چاہیے۔۔۔۔۔"

"مسئلہ کیا ہے -- تمہارے ساتھ --- نقلی رامزل --- کب سے تمہاری سڑی شکل دیکھ رہی ہوں -- نہیں کچھ پسند ا رہا تو کیا کروں ؟؟؟؟
اور ایویں چھوڑ کر چلے جاؤ گے --- ایا بڑا -----

رعب تو ایسے جما رہا جیسے کسی ریاست کا بنداہارہ ہو۔۔۔ ہے تو وہی سن باو کا غلام۔۔۔ ہنہ۔۔۔ شہزادی سے پنگا۔۔۔۔۔"

تالیہ نے رامزل کو باتیں سناتے ہوئے آخری بات دل میں کہی۔

بس یہاں پہ رازمزل کی برداشت ختم ہو گئی۔۔۔۔۔
اس نے تالیہ کو بازو سے پکڑ کر ایک شاپ میں گھسیٹا۔۔۔۔۔

"جنگلی انسان----- سن باءو کے غلام---چھوڑو مجھے--- میں تمہارا قتل کردوں گی---بدتمیز انسان"

تالیہ مسلسل اس کے ساتھ گھسیٹتی چیخ رہی تھی۔

"شٹ اپ--- ایک دم چپ--- اب اگر آواز نکالی تو کھینچ کے لگاؤ گا میں-----لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے...."

اتنی بے عزتی کے بعد تالیہ کو چپ ہونا پڑا---مبادہ وہ تمپڑ مار ہی نہ دے-----
عرش تو اپنی بہن کو دیکھ رہا تھا جو کہ چپ ہو گئی تھی---ویسے تو یہ ناممکن سی بات ہے---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامزل نے سیل گرل کو چند ڈریسز دکھانے کا کہا۔---

بلاخر رامزل کو ایک ڈریس ٹھیک لگا۔۔۔جو کہ بلو کلر کا شرارہ تھا۔۔۔تو رامزل نے اسے پیک کرنے کا بولا۔۔۔

عرش کو ڈریس لانے کا بول کر وہ ساتھ والی شاپ پہ تالی کے لیے جوتے دیکھنے چلا گیا

آخر کار چار گھنٹوں کی ذلالت کے بعد تالیہ کی شاپنگ مکمل ہوئی تو رامزل نے چین کا سانس لیا۔۔۔

اب وہ پانچوں کیفے میں بیٹھے پیٹ پوجا کر رہے تھے۔۔ اور ساتھ میں عرش کی کہانی سے لطف اندوز بھی ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

جس پہ تالیہ اسے گھور رہی تھی۔۔۔ جبکہ باقی سب ہنس رہے تھے۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

آخر رات کے گیارہ بجے رامین اور رامزل کو ڈراپ کرنے کے بعد وہ سب گھر پہنچے۔۔۔۔۔

چونکہ سب سو چکے تھے۔۔ اس لیے وہ بھی صبح

شاپنگ دکھانے کے ارادے سے اپنے اپنے بیگ لیے رومز میں سونے کے لیے گھس گئے۔۔۔۔۔

تالیہ تو بہت خوش تھی۔۔۔

حور کی شادی کے بعد یہ ان کے گھر کی دوسری شادی تھی۔۔۔ اور

تالیہ کو تو بہت شوق تھا
ایسے فنکشن اٹینڈ کرنے کا۔۔۔

لیکن رودابہ بیگم اسے بہت کم ہی ساتھ لے کر جاتی تھی

رامزل بھی بہت خوش تھا
آخر اس کی لاڈلہ اور اکلوتی بہن کی شادی تھی۔

حور بھی گھر آگئی تھی۔۔ اور زین نے نکاح سے ایک دن پہلے آنا تھا۔۔ پھر پندرہ دن کیسے گزرے
پتا ہی نہیں چلا۔۔ ان پندرہ دنوں میں گھر کا زیادہ کام رودابہ اور حور کے ذمے ہی تھا۔۔۔ کیونکہ
تالیہ کے تو بازار کے چکر ہی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔۔۔ اور ساتھ ساتھ
رامین کو بھی گھسیٹ لیتی تھی۔۔۔۔۔ آخر اللہ اللہ کر کے تالیہ کی شاپنگ ختم ہوئی۔۔۔۔۔ تو رامین
نے سکون کا سانس لیا

نکاح سے ایک دن پہلے مہندی رکھی گئی تھی۔۔۔۔۔ جو کہ تالیہ کے پرزور اصرار پر تھی۔۔۔۔۔ رامین لوگ
بھی شاہ مینشن ہی آگئے تھے۔۔۔۔۔ لیکن انتظام ایسے کیا گیا تھا۔۔۔۔۔ کہ ہادی اور رامین کے بچ
تالیہ ساس والا رول ادا کر رہی تھی۔۔۔۔۔ ایک دوسرے کو دیکھنا بالکل منع تھا۔۔۔۔۔

رامین تیار ہو کر جھولے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔ جبکہ باقی سب کے لیے گاؤ تکیہ لگا کر نیچے انتظام کیا گیا تھا۔۔۔۔ یہ ساری ڈیکوریشن ہادی نے خود کروائی تھی۔۔۔ فنکشن میں صرف فیملی کے لوگ ہی تھے۔۔۔۔

رامین نے اورنج اور یلو کلر کا لنگا زیب تن کیا ہوا تھا

اوپر پھولوں کی جیولری پہنی ہوئی تھی۔۔۔۔ اور فنکشن کی مناسبت سے ہلکا ہلکا میک اپ کیا ہوا تھا۔۔۔۔ بلاشبہ وہ خوبصورت تھی۔۔۔۔ لیکن آج اس پہ بہت روپ آیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

تالیہ نے بھی گولڈن کلر کا لنگا زیب تن کیا ہوا تھا۔۔۔۔ ہلکے میک اپ اور کھلے بالوں میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔ دوپٹہ سلیقے سے کندھوں پر پھیلا یا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ساتھ میں گولڈن کلر کا کھسہ پہنا ہوا تھا۔۔۔ اور ہلکی جیولری پہنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ سب سے بڑھ کر ماتھے پر سچی چھوٹی سی بندی اسے مزید خوبصورت بنا رہی تھی

لڑکیاں ڈھول بجانے میں مصروف تھی جبکہ عرش اپنی بے سری آواز میں گانے میں مصروف تھا۔۔۔ جبکہ باقی میمب اور مرد حضرات بھی پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ رابین اور ہادی کے درمیان پردے کی دیوار تھی۔۔۔ جس پہ تالیہ پہرا دے رہی تھی۔۔۔۔۔

روداہ بیگم اور سادیہ بیگم نے رسم کا آغاز کیا۔۔۔۔۔ اس کے بعد منان، شاہ، عرش، زین اور حور نے مہندی لگائی۔۔۔۔۔ اب آخر پہ تالیہ اور رامزل بچ گئے تھے۔۔۔۔۔ جن کہ چہروں پہ شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔ سب اندازہ لگا سکتے تھے۔۔ کہ یہ لوگ کچھ نہ کچھ کرنے والے ہیں

رامزل اور تالیہ بظاہر معصومیت سچائے ان کی طرف بڑھے۔۔ لیکن کون جانے کہ تھوڑی ہی دیر بعد کیا ہونے والا تھا۔۔۔ رامزل نے بیٹھتے ہوئے چپکے سے اپنے ہاتھ ابٹن سے بھر لیے جبکہ تالیہ نے تیل سے۔۔۔ اب بچاری رامین کو کیا خبر اس پہ کیا ظلم ہونے والا۔۔۔۔ اور یہ کیا ان کے بیٹھنے کی دیر تھی کہ رامزل نے اپنے ابٹن والے ہاتھ اس کے چہرے پہ مل دیا۔۔۔۔ بچاری ابھی سنبھلی بھی نہیں تھی کہ تالیہ نے اس کے بال ہی تیل سے دھو دیے۔۔۔۔ جب تک سب کو سمجھ آتی وہ کارنامہ کر چکے تھے۔۔۔ باقی سب منہ کھولے دیکھ رہے تھے۔۔۔ جبکہ وہ دونوں رامین کو ایسے دیکھ کر ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ ہادی کیسے بچ گیا۔۔۔۔۔ ہاہاہاہاہا۔۔۔ اور یہ گئی توپ ہادی کی طرف۔۔۔ بچارے ہادی کو تو بھاگنے کا بھی موقع

نہ ملا۔۔۔ کہ پیچھے سے عرش اور زین نے اس پکڑ لیا۔۔۔ اور رامین سے بھی برا حال کیا اس کا۔۔۔ اب وہ ادھر بیٹھا سب کو کوس رہا تھا۔۔۔ اور باقی سب ان کارٹون کو دیکھ کر ہنسی کنٹرول کر رہے تھے۔

بچاروں کی بہت بری درگت بن چکی تھی۔۔۔ روداہ بیگم کے کہنے پر تالیہ رامین کو اپنے کمرے میں لے گئی۔۔۔ کہ وہ چیخ کر لے۔۔۔ اور ہادی کو رامزل اور زین اٹھا کر اس کے کمرے میں لے گئے۔

فریش ہونے کے بعد سب نے اچھے ماحول میں کھانا کھایا۔۔۔ چونکہ صبح نکاح تھا تو رامین لوگ جلد ہی گھر کو لوٹ گئے۔۔۔۔۔

ہادی لوگ بھی سونے کے لیے چلے گئے تھے۔۔۔ ہادی بچارے کو تو آج نیند مشکل سے ہی انی تھی۔۔۔ اس کے چہرے سے مسکراہٹ آج پورا دن جدا نہیں ہوئی تھی۔

ہم اگر تیرے خدو خال بنانے لگ جائیں
صرف آنکھوں پہ کئی ایک زمانے لگ جائیں

میں اگر پھول کی پتی پہ ترا نام لکھوں
تتلیاں اُڑ کے ترے نام پہ آنے لگ جائیں

تو اگر ایک جھلک اپنی دکھا دے اُن کو
سب مصور تری تصویر بنانے لگ جائیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایک لمحے کو اگر تیرا تبسم دیکھیں
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ہوش والوں کے سبھی ہوش ٹھکانے لگ جائیں

ہم اگر وجد میں آئیں تو زمانے کو سعید
کبھی غزلیں تو کبھی خواب سنانے لگ جائیں

مدبشر سعید

اگلا دن خوشیوں بھرا تھا۔۔۔۔۔ صبح صبح ہی دونوں گھروں میں چہل پہل لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کوئی کپڑوں کے لیے شور مچا رہا تھا کوئی کسی چیز کے لیے۔۔۔۔۔

ہر طرف رنگ و بو کا سیلاب تھا۔ رامین کے گھر سے سب لوگ وقت پہ تیار ہو کر حال پہنچ گئے تھے۔۔ کیونکہ بارات کو ویلکم بھی کرنا تھا۔۔۔۔۔ بس رامین پالر گئی ہوئی تھی او اسے تالیہ کے ساتھ آنا تھا۔۔۔۔۔ سارا انتظام رامنزل اور راحم نے ہی دیکھا تھا۔۔۔۔۔ آخر اس کی اکلوتی بہن تھی۔۔۔۔۔ اس نے بلو کلر کے کرتے کے ساتھ سفید واسکٹ پہنی ہوئی تھی

سادہ بیگم نے بھی نفیس سا سوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔ جبکہ منان نے سفید کلر کا شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی

جلد ہی بارات کا شور اٹھا۔۔۔۔۔ لڑکوں والوں کا پرچوش استقبال کیا گیا۔۔۔۔۔ ہادی بھی آف وائٹ کلر کی شیروانی میں گویا قیامت ڈھا رہا تھا۔۔۔۔۔

رامزل تو گویا اس میں کھو گیا۔۔۔ آخر ہماری شہزادی ہے ہی اتنی پیاری۔۔۔ اور آج تو کوئی اپسرا لگ رہی تھی۔۔۔ رامزل نے ایک نظر اسے دیکھا جو بلو کلر کے شرارے میں سلیقے سے دوپٹہ سیٹ کیے اور ہلکے سے میک اپ میں بھی مقابل کو چاروں شانے چت کر سکتی تھی۔۔۔۔۔ رامزل تو اس کی ہیزل رنگ آنکھوں میں ہی کھو گیا۔۔۔۔۔ اچانک اس کے منہ سے سسکی نکلی۔۔۔

بھی یہ ہماری تالی کا کمال ہے --- جس نے اپنی ہیل اس کے پاؤں میں ماری تھی ---

"نظر نہیں آتا تمہیں --- جب دیکھوں ٹکریں مارتے رہتے ہو --- اج کے دن تو انکھیں کھول کر چل لو"

تالیہ نے اسے سنانا ضروری سمجھا۔۔۔

"میری آنکھیں اگر بند ہیں تو تم کھول کے چل لو۔۔۔ یا پھر تم بھی اندھی ہی ہوں"

رامزل اسے بول کے یہ جا وہ جا۔۔۔ اور تالیہ پیچھے کلس کر رہ گئی

"اس لڑکی کی اگر زبان کاٹ دی جائے۔۔ تو یہ کسی کو بھی پیاری لگ سکتی ہے۔۔۔۔"

رامزل نے جاتے ہوئے دل میں سوچا۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

رامین روم میں بیٹھی اپنی زندگی میں ہونے والی تبدیلی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ دلہن کے روپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ اتنے میں منان باقی سب کے ساتھ نکاح نامہ لیکر روم میں داخل ہوئے۔۔۔۔ رامین نے آنکھوں میں آنسو لیے ایک نظر سب کو دیکھا تو منان اور رامزل نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا اور پیپر اس کی جانب بڑھائے۔۔۔ رامین نے کانپتے ہاتھوں سے دستخط کیے اور اس کی آنکھوں سے ایک موتی ٹوٹ کر ان کاغذات پہ گرا۔۔۔۔۔

یہ بیٹیاں بھی کتنی جلدی بڑی ہو جاتی ہیں۔۔۔ ماں باپ اتنی نازوں سے پال کر کسی اور کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں بے شک یہ وقت لڑکی کے گھر والوں کے لیے بہت مشکل ہوتا ہے۔۔۔ جب ان کو اپنے جگر کا ٹکڑا کسی اور کو سونپنا پڑتا ہے۔۔۔ نکاح کے بعد سب رامین کو مبارکباد دیتے ہیں۔۔۔۔

رسم کے بعد رامین کو اسٹیج پہ ہادی کے پہلو میں بیٹھایا گیا۔۔۔۔ ہادی رامین کو دیکھ کر نظر نہیں ہٹا پاتا۔۔۔۔ اور اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامین اس کے طرز تخاطب پہ جھینپ جاتی ہے۔۔۔

اور ہادی اس کو دیکھ کر ایک فیصلہ کرتا ہے۔۔۔۔ ہادی مسلسل اسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔

"HB آپ کی اپنی ہی ہے اب۔۔۔ جتنا مرضی دیکھ لینا۔۔۔ فلحال تو کنٹرول کرو۔۔۔"

تالیہ نے ہادی کو چھیڑا۔ تو ہادی نے اسے آنکھیں دکھائی۔۔ رامزل کی نظر بار بار بھٹک کر تالی پہ جاتی تھی۔۔ جو کسی بات پہ ہنس رہی تھی

سب رسموں کے بعد کھانے کا دور چلا۔۔۔۔۔ سب لوگ جب کھانا کھا چکے تو ہادی نے رامزل کے ذریعے شاہ اور منان کو کسی اہم بات کے لیے بلوایا۔۔۔۔۔ اب وہ سب ایک روم میں آدھے گھنٹے سے پتہ نہیں کیا کچھڑی پکا رہے تھے۔۔۔ خیر بات جو بھی تھی۔۔۔ جیت ہادی کی ہی ہوئی تھی۔۔۔ تبھی وہ روم میں خوشی خوشی باہر نکلا تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد بارات کے واپس جانے کی تیاریاں ہونے لگی۔۔۔ اب تو سب کو ہی پتہ چل چکا تھا کہ ہادی نے کیا بات منوائی ہے۔۔۔ سوائے رامین کے جو سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جو ایسے بھاگے پھر رہے تھے۔۔۔ جیسے رخصتی بھی آج ہی ہو۔۔۔۔۔ خیر سانوں کی یہ ان کا ذاتی معاملہ ہے ہم دور ہی رہے گئیں۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد رخصتی کا شور اٹھا تو رامین نے حیرانی سے پہلے ہادی اور پھر باقی سب کو دیکھا۔۔۔ منان نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔۔ ہادی نے سب کو رخصتی کے لیے کیسے منایا یہ صرف وہی جانتا ہے اس لیے اس راز کو راز ہی رہنے دیں کیونکہ میں خود بھی نہیں جانتی۔۔۔

آخر وہ سب کی دعاؤں میں قرآن پاک کے سائے تلے ہادی کے ساتھ پیا گھر سدھار گئی۔۔۔ اور پیچھے سب کی آنکھوں میں آنسو چھوڑ گئی۔۔۔

بابل ساڈا چڑیا دا چنبا وے

بابل اساں اس جانا

ساڈی لمبی اڈاری اے

بابل اساں مڑ فی انا

جیسے رامزل نے آنکھوں میں آنسو لیکر اور ہمت کے ساتھ رامین کی رخصتی کے بعد منان اور سادیہ کو سنبھالا۔۔۔۔

یہ اسی کا حوصلہ تھا۔۔۔۔

بلآخر ایک عہد تمام ہوا۔۔۔۔

اور رامین اپنے پیا گھر سدھار گئی۔۔۔۔۔

رامزل نے ان کو سلانے کے بعد اپنے روم کا رخ کیا۔۔۔۔

بلاشبہ رامین اس کی بھی اکلوتی بہن تھی۔۔۔۔

لیکن اسے ہادی پہ پورا بھروسہ تھا۔۔۔۔

کہ اسنے کچھ سوچ کر ہی رخصتی کا کہا ہوگا۔۔۔۔۔

اور وہ رامین کا بہت اچھے سے خیال رکھے گا۔۔۔۔

اس لیے وہ تھوڑا ٹینشن فری تھا۔۔۔۔۔

بے شک آج کا دن بہت تمکا دینے والا تھا۔۔۔۔

رامزل فریش ہونے کے بعد سونے کے لیے لیٹا۔۔۔۔۔

تو جیسے ہی اس نے آنکھیں بند کیں۔۔۔۔

تو اس کی آنکھوں کے سامنے چھم سے تالیہ کا سراپا لہرا گیا۔۔۔۔

رامزل نے فوراً گبھرا کر آنکھیں کھولی۔۔۔۔۔

"یار۔۔۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ میں کیوں اس منہ پھٹ اور بدتمیز لڑکی کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔"

رامزل نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے خودکلامی کی۔۔۔۔۔
 اور اٹھ کر بالکونی میں چلا گیا۔۔۔۔۔
 اور وہاں بیٹھ کر چاند کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔
 تو ایک بار پھر اس تالیہ کا ہنستا ہوا عکس چاند میں نظر آیا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
 "اف میرے اللہ۔۔۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> رامزل سرپکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

آخر نیند کی دیوی کو اس پہ ترس آگیا

شاہ منشن میں رامین کا بہت شاندار استقبال کیا گیا۔۔۔۔۔

لگتا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

کہ رخصتی کا فیصلہ اچانک کیا گیا ہو۔۔۔۔۔

ساری رسموں کے بعد روداہ بیگم نے رامین کی تھکاوٹ محسوس کرتے ہوئے تالیہ اور حور کو رامین کو ہادی کے روم میں چھوڑ کر آنے کا بولا۔۔۔۔۔

تھکاوٹ بھرے دن کے بعد سب نے آرام کی غرض سے اپنے اپنے روم کا رخ کیا۔۔۔۔۔
جبکہ تالیہ ابھی تک رامین کے ساتھ ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"یار رامین۔۔۔۔۔ میری جان۔۔۔۔۔ میرے بھائی کو زیادہ تنگ نہیں کرنا۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔ اور پیار سے
ڈیل کرنا۔۔۔۔۔" Support@classicurdu material.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آخر میں تالی نے اسے آنکھ ماری۔۔۔۔۔

اور فوراً باہر کو بھاگی۔۔۔۔۔

رامین نے کشن اٹھا کر تالیہ کو مارا۔۔۔۔۔

جو روم میں داخل ہوتے ہادی کے منہ پھر لگا۔۔۔۔۔

تو تالیہ کی پیچھے ہنسی گونجی۔۔۔۔۔

ہادی کلس کے رہ گیا۔۔۔ اور رامین نے شرمندگی کے مارے سر جھکا لیا۔۔۔۔

"ارے جان ہادی۔۔۔۔ اپ نے تو آتے ہی گولہ باری شروع کر دی۔۔۔"

ہادی نے رامین کو اس کی حرکت پر چھیڑا۔۔۔۔

تو رامین کی آنکھوں میں شرمندگی کے باعث آنسو آ گئے۔۔۔۔ اور اس نے وضاحت دینے کی کوشش کی۔۔۔

"نہیں۔۔۔ میں نے نہیں۔۔۔ وہ تالیہ۔۔۔۔۔"

Support@classicurdu material.com

اس سے پہلے رامین بات مکمل کرتی ہادی نے اس کے لبوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش کرا دیا۔۔۔۔

"رامین۔۔۔۔ اپ کو کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔ رو کیوں رہی ہیں یار۔۔۔۔ اتنے قیمتی آنسو

یوں بے مول مت کریں۔۔۔۔ اپ کے آنسو مجھے تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔۔ اب رونا بند کریں میں

مذاق کر رہا تھا۔۔۔۔۔"

ہادی نے اسے پیار سے سمجھایا۔۔۔ اور نرمی سے اس کے آنسو صاف کیے۔۔۔۔۔

"چلیں۔۔۔ اب جلدی سے ایک پیاری سی اسماء لیں۔۔۔۔۔"

تو ہادی کی بات پہ وہ مسکرا اٹھی۔۔۔

لیکن زیادہ دیر اس کی آنکھوں میں فی دیکھ سکی۔۔۔

کیونکہ وہاں جزبات کا سمندر تھا۔۔۔۔۔

اور وہ نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

تو ہادی اس کی حرکت پہ مسکرایا۔۔۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہادی نے رامین کا ٹھنڈا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔۔۔

تو اس کی دھڑکن بے ترتیب ہونے لگی۔۔۔۔۔

اودل کسی اور ہی ڈگر پہ چل پڑا۔۔۔۔۔

"تمہارا یہ حسن جانتا ہے کہ کیسے دوسرے کو تخییر کرنا ہے۔۔۔ لیکن میں تمہارے اس حسن کی وجہ سے تم سے شادی یا محبت نہیں کی۔۔۔ مجھے تو پہلی نظر والا پیار ہوا ہے۔۔۔ مجھے تمہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ تم کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔ کیونکہ وہ تم میری آنکھوں سے دیکھ سکتی ہوں۔۔۔ باقی میں اپنے ہر عمل سے تمہیں اس بات کا یقین دلاؤ گا۔۔۔ اور تم کو بھی خود سے محبت کرنے پہ مجبور کردوں گا۔۔۔"

رامین کا ہاتھ تمہارے ہادی کھڑا ہوا۔۔۔

اور دوسرا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔۔۔

ہادی کی آخری بات پہ رامین کا کمزور سا دل لرز اٹھا۔۔۔

جسے ہادی نے اچھے سے محسوس کیا تھا۔۔۔

جسے تھوڑی سی جھجک کے بعد رامین نے تھام لیا۔۔۔

اور اسے لیکر ڈیسر کے پاس آیا۔۔۔

اور ڈیسر کے دراز سے ایک ڈبہ نکال کر اس کے گلے میں پینڈنٹ پہنایا۔۔۔

جس پہ ان دونوں کے نام کے پہلے حرف لکھے تھے

"کیسا لگا۔۔۔ شادی کا پہلا تحفہ۔۔۔"

"بہت --- بہت --- پیارا ہے ---"

"ابھی ایک اور گفٹ بھی ہے --- لیکن اس کا ابھی وقت نہیں آیا ---"

"اب تم ریلیکس ہو جاؤ --- اس رشتے کو آگے ہم تمہاری اسٹڈی کے بعد اور پوری رضامندی سے بڑھائیں گے ---"

اور اس کے ماتھے پہ اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی ---

Support@classicurdumaterial.com

"جاؤ اب فریش ہو جاؤ ---" <https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial>

راہین فریش ہونے کے لیے چلی گئی --- تو ہادی بھی چلنج کر کے بیڈ پہ لیٹا ---

راہین بھی اکر دوسری سائیڈ دور ہو کر لیٹ گئی ---

تو ہادی نے کھینچ کر اسے اپنے پاس کیا ---

اور اس کے گرد حصار باندھ کے سو گیا ---

تو راسین بھی سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔
اور جلد ہی آنکھیں موند گئی۔۔۔۔

لگے دن ولیمہ بھی خیر وعافیت سے ہو گیا۔۔۔۔
دونوں کی جوڑی کو خوب سراہا گیا۔۔۔۔

بلاخر شادی اپنے اختتام کو پہنچی۔۔۔۔

تو رامزل اور تالیہ نے یونیورسٹی کا رخ کیا۔۔۔۔

سب لوگ دوبارہ اپنے معمول پہ آگئے تھے۔۔۔۔

راسین کی چھٹیاں نیکسٹ ویک تک تھی۔۔۔۔

اس کے بعد ہی ہادی نے آفس جوائن کرنا تھا۔۔۔۔

اس لیے رودابہ بیگم اور شاہ نے فیصلہ کر کے ان دونوں کو ہنی مون پر نادرن ایریاز بھیج دیا۔۔۔۔

ایک ہفتہ وہاں رہنے کے بعد وہ لوٹ آئے۔۔۔۔

تو راسین پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت ہو گئی تھی۔۔۔۔

وجہ صرف ہادی کی بے پناہ محبت تھی۔۔۔۔

بلاخر راسین بھی یونی جانے لگی تھی۔۔۔۔

کیونکہ سمیٹر ایگزامز سر پہ تھے۔۔۔۔
وہی ہادی نے بھی دوبارہ آفس جوائن کر لیا تھا۔۔۔۔

رامزل کو ابھی بھی خواب میں وہ لڑکی دکھائی دیتی تھی۔۔۔۔
لیکن اب وہ اسے دیکھ کر الجھ جاتا تھا۔۔۔۔
ایسے ہی ایک رات رامزل نے اسے خواب میں دیکھا تو وہ بہت ہنس رہی تھی۔۔۔۔
رامزل نے اس سے نام پوچھا پھر بھی ہنستی رہی۔۔۔۔
رامزل نے اسے چیخ چیخ کر چھپ کرانا چاہا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"کیوں چپ نہیں کر رہی۔۔۔۔ چپ کر جاو۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔ چپ کر جاو۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامزل نے خواب میں اس کی آنکھیں دیکھی تو ایک پل کو کھو گیا۔۔۔۔
تب تک اس کی آواز سن کے سادیہ اس کے روم میں آگئی تھی۔۔۔۔
اسے اٹھا کے پانی پلایا۔۔۔۔ اور ریلیکس کیا۔۔۔۔
تو وہ ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔۔۔۔

"مما۔۔۔ وہ لڑکی کیوں آتی ہے میرے خواب میں مجھے پریشان کرنے۔۔۔ کیوں ممما۔۔۔"

"کیا پتہ رامزل۔۔۔ اپ کا اور اس کا کوئی کنکشن ہو۔۔۔"

"لیکن ممما۔۔۔ اس کی آنکھیں تو۔۔۔"

اور رامزل نے انہیں ساری بات بتادی۔۔۔

جسے سن کر وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔۔

اور رامزل آہستہ آہستہ نیند کی وادی میں چلا گیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> دو سال ان کے یونیورسٹی میں کیسے گزرے۔۔۔

انہیں پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

جہاں پڑھائی عروج پر تھی۔۔۔

وہی رامزل اور تالیہ کی لڑائیاں بھی ساتھ ساتھ جاری رہی۔۔۔

اور وہ خواب والی لڑکی بھی رامزل کے ساتھ ہی رہی ان سالوں میں۔۔۔

اب رامزل تالیہ کی باتوں کا جواب کم ہی دیتا تھا۔۔۔

صرف اس کے چہرے میں کھو جاتا۔۔۔۔
 جس سے تالیہ بھی حیران اور پریشان ہو جاتی۔۔۔
 تالیہ اور رامین کے دو سال رہتے تھے۔۔۔
 جبکہ رامزل کا صرف ایک سال ہی رہتا تھا۔۔۔۔۔
 ہادی اور رامین کا رشتہ بھی دن بدن مضبوط ہو رہا تھا۔۔۔۔۔
 وجہ صرف ہادی کا بے جا پیار تھا رامین کے لیے۔۔۔۔۔
 ان دو سالوں میں ایک دو دفعہ نمبر نے رامزل سے بدتمیزی کرنے کی کوشش کی۔۔۔
 لکن رامزل نے اسے اچھی خاصی سنائی۔۔۔
 اس لیے اب کافی عرصے سے سکون تھا۔۔۔۔۔
 لکن کون جانے یہ سکون ان کی زندگی میں کیا بھونچال لانے والا تھا۔۔۔۔۔
 یہ تو ان کو وقت ہی بتائے گا۔۔۔۔۔

ان دو سالوں میں ہادی نے رامین پہ اپنا رنگ چڑھا دیا تھا۔۔۔۔۔
 لیکن ابھی ابھی وہ صرف اس کے ہاتھ پکڑنے سے ہی کانپ اٹھتی تھی۔۔۔۔۔

اور ہادی بچارہ اس پہ افسوس کے سوا کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

جہاں اب ہادی کا دل رامین کے بنا نہیں لگتا تھا۔۔۔۔

وہی پہ رامین کو بھی اب ہادی کی عادت ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اس لیے وہ صرف تین چار بار ہی گھر گئی تھی۔۔۔۔

اس کی سب گھر والوں کے ساتھ بھی بہت اچھی بانڈنگ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اسے بالکل ایسے ہی ٹریٹ کیا جاتا جیسے وہ اس گھر کی بہو نہیں بیٹی ہو۔۔۔۔۔

سمیٹر بریک چل رہی تھی۔۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

تو آج رامزل لوگوں کی دعوت تھی شاہ منشن میں۔۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

لیکن رامزل پتہ نہیں کیوں صبح سے ہی بہت خوش تھا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس کی یہ خوشی منان اور سادیہ نے بھی نوٹ کی تھی۔۔۔

اس سے وجہ پوچھی۔۔۔۔

تو یہ کہہ کر ٹال دیا۔۔۔

کہ بہن سے ملنے جانا ہے اخر۔۔۔۔

خوش تو ہونگا نہ۔۔۔

رامین پھر سے سوئی تھی۔۔۔

تو ہادی موجود نہیں تھا۔۔

لیکن رامین کے کپڑے بیڈ پہ پڑے تھے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial> جس کا مطلب تھا ----

کہ رامین آج یہ پہنے۔۔۔۔۔

ہادی کا سوچ کے ہی اس کے لبوں پہ مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔

وہ کپڑے اٹھا کر واشروم جانے لگی تو ہادی بنا شرٹ کے بال صاف کرتا ہوا باہر نکلا۔۔۔۔

”اھمڈ مارنگ ڈعیر بیوی۔۔۔۔“

رامین نے ہادی کو دیکھ کے نظریں جھکالی۔۔۔

"اسلام و علیکم۔۔۔"

رامین نے جھکی نظروں کے ساتھ جواب دیا۔۔

"نیچے کیوں دیکھ رہی ہیں۔۔۔ میری طرف دیکھیں نا۔۔۔"

"آپ پہلے شرٹ پہن لیں۔۔"

رامین نے آہستہ سے جواب دیا۔۔۔

تو ہادی ہنسنے لگا۔۔۔۔

اور اسے اپنی پسند کی شرٹ نکالنے کا بولا۔۔۔۔

تو رامین کبرڈ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

لیکن جیسے ہی اسے اپنے پیچھے ہادی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔۔۔

اسے شرٹ نکالتے ہاتھ فوراً تھم گئے۔۔۔

اور دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی۔۔۔۔

"رنگ ہی رنگ تھے نگاہوں میں
 جیسے ست رنگیاں ہو راہوں میں
 حسن تھا نور کی پناہوں میں
 عشق تھا بے خودی کی بانہوں میں"

ہادی نے جیسے ہی رامین کے کندھے پر سر رکھا۔۔۔
 اس کی دھڑکنیں رک گئیں۔۔۔

"تم کو ہر آن مہربان پایا
 زندگی دھوپ تم گھنا سایہ"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہادی نے یہ بول کر جیسے ہی اسے اپنے حصار میں لیا۔۔۔
 تو رامین آنکھیں موند گئی۔۔۔

"مجھے نہیں پتا تھا کہ تمہارے ساتھ ایک ایک لمحہ اتنا پرسکون ہو جائے گا۔۔۔"

رامین تو اس قدر شرمناک رہی تھی کہ اس کی آنکھ ہی نہیں کھل رہی تھی۔۔۔

ہادی نے اس کے رخسار پہ بوسہ دیا۔۔۔

اور اس کے ہاتھ سے اپنی شرٹ لیکر پہنی۔۔۔

اسے چیخ کرنے کا کہہ کے روم سے نکل گیا۔۔۔

تو رامین کو بھی سانس آیا۔۔۔

اور وہ واشروم میں گھس گئی۔۔۔

منان لوگوں کا شاہ منشن میں بہت اچھے سے استقبال کیا گیا۔۔۔

خوش گوار ماحول میں کھانا کھایا گیا۔۔۔

رامین بھی ماما بابا سے مل کر بہت خوش ہوئی۔۔۔۔۔

رامنل کی نظر بار بار بھٹک کر تالی پہ جاتی۔۔۔۔

جسے سادیہ بیگم کے ساتھ ساتھ رامین اور تالیہ نے بھی نوٹ کیا تھا۔۔۔

لیکن تالیہ کے آنکھیں دکھانے پہ وہ سیدھا ہو کے بیٹھ گیا۔۔۔

کہیں یہ منہ پھٹ لڑکی سب کے سامنے نہ اسٹارٹ ہو جائے۔۔۔۔

ایک اچھا وقت گزارنے کے بعد منان لوگوں نے ان سے اجازت لی۔۔۔

تو اس نے رامین کو کال کی ---

جسے سن کے وہ تھوڑا ٹینشن میں آگیا۔۔۔

اور اسے ایک دو دن میں چکر لگانے کا بول کے کال بند کردی۔۔۔

سکتی۔۔۔ اب پتہ نہیں کتنا تیز بخار ہو۔۔۔۔۔ کل جاؤں گا پوچھنے۔۔۔۔۔"

تالیہ کے بارے میں سوچتے سوچتے کب اسے نیند آئی -----
 پتہ ہی نہیں چلا -----

لگے دن رامزل واقعی تالیہ کو دیکھنے پہنچا ہوا تھا -----

"ارے واہ --- رامزل صاحب آئیں ہیں بھی --- ان کے شایانِ شان خدمت کی
 جائے --- کوئی کمی نہ رہ جائے ---"

Support@classicurdumaterial.com

ہادی نے رامزل نے ملنے کے بعد اسے چھیڑا ---
 تو سب ہنسنے لگے ---

"بھائی ---"

"ارے میری گریبا۔۔۔۔۔ بھائی کی جان۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔۔۔ یہ ہادی تم پہ غصہ تو فی کرتا۔۔۔۔۔ ورنہ میں اس کی خبر لوں"

رامزل نے رامین کو گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

"میں بہت اچھی ہوں۔۔۔۔۔ اپ کیسے ہیں۔۔۔۔۔ ماما بابا کیسے ہیں۔۔۔۔۔ اور یہ مجھے بالکل بھی تنگ نہیں کرتے"

"میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ ماما بابا بھی ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ بس تمہیں یاد کرتے ہیں۔۔۔۔۔"

Support@classicurdu material.com

رامزل کو وہاں دیکھ کر رامین کو حیرت ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسے دال میں کچھ کالا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

رامزل نے ادھر ادھر نظر دوڑائی۔۔۔۔۔

کہ شاید وہ دکھ جائے۔۔۔۔۔

لیکن ایسا کچھ نہ ہوا۔۔۔۔۔

"آئی تالیہ اور حور نظر نہیں آ رہی ---- کہیں گئی ہوئی ہیں"

"حور تو شادی کے بعد ہی دبئی چلی گئی تھی اور اب تک نہیں آئی ---- اور تالیہ کو بخار ہے ---- وہ آرام کر رہی ہے ----"

"اوہ ---- اب کیسی طبیعت ہے اس کی ---- ڈاکٹر کیا کہتے ہیں ----"

"اب تو پہلے سے بہت بہتر ہے ---- بس میڈیسن دی ہے ---- ایک دو دن میں ٹھیک ہو جائے گی ---- ان شاء اللہ"

"ان شاء اللہ ---- انٹی میں اسے دیکھ لوں ---- وہ ایکچولی مجھے یونی کی بھی بات کرنی تھی کچھ ----"

"جی ضرور ---- جاو رامین آپ رامزل کو ساتھ لے جاؤ"

"آئیں بھائی ----"

وہ دونوں اور ہادی آگے پیچھے چلتے ہوئے تالیہ کے روم میں داخل ہوئے ----

"کم انگ ----"

"میری گریا کی طبیعت کیسی ہے ----"

"میں ٹھیک ہوں ایچ بی ----"

دیکھو کون آیا ہے ----"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "کون ----"

<https://www.classicurdumaterial.com/> رامین کے ساتھ کھڑی شخصیت کو دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا ----

"رامنل بھائی تمہاری طبیعت پوچھنے آئے ہیں ---- میں کچھ کھانے کے لیے لاتی ہوں ---- اپ باتیں کرو ----"

وہ کھڑوس اس کی طبیعت پوچھنے آیا تھا ----

تالیہ کی تو آنکھیں اور منہ دونوں کھل گیا۔۔۔۔

"تالی گڑیا۔۔۔ منہ تو بند کرلو۔۔۔ مکھی چلی جائے گی۔۔۔ میں رامین کو دیکھ لوں۔۔۔"

تالیہ نے منہ پھیر لیا۔۔۔

"حیرت ہے۔۔۔ ویسے تو اس کی بولتی ہی بند نی ہوتی۔۔۔ اور آج دیکھوں۔۔۔ جیسے منہ میں زبان ہی نہیں۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com رامزل منہ میں بڑبڑایا۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial> لیکن بڑبڑاہٹ اتنی اونچی تھی۔۔۔

کہ تالیہ آسانی سے سن لیتی۔۔۔۔

"او ہیلو مسٹر۔۔۔ اپنی حد میں رہو۔۔۔ میں بولو یا نہیں یہ میرا مسئلہ ہے۔۔۔ ویسے تم حال ہی

پوچھنے آئے ہو۔۔۔ یا لڑائی کرنے۔۔۔"

"آیا تو حال پوچھنے ہی تھا۔۔۔ لیکن تمہیں دیکھ کر زبان پھسل جاتی ہے۔۔۔ وہ کیا ہے مجھے سکون
 راس نہیں آیا۔۔۔ تو بس اسی لیے آگیا۔۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ جواب دیتی۔۔۔۔۔
 راسین اور ہادی چاءے اور سنیکس کے ساتھ روم میں داخل ہوئے۔۔۔
 "کیا باتیں ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔"

"کچھ خاص نہیں۔۔۔ بس یہ تو معمول کی ہیں۔۔۔ بس چلتی رہتی۔۔۔"

Support@classicurdu material.com

"اچھا چھوڑو۔۔۔ سب میری بیوی کے ہاتھ کی چاءے پیو۔۔۔ اور تعریف کرو۔۔۔"

چائے واقعی مزے کی تھی۔۔۔
 راس نے دل سے تعریف کی۔۔۔۔۔
 تھوڑی گپ شپ کے بعد دوبارہ آنے کا وعدہ کرتے ہوئے۔۔۔
 اس نے اجازت چاہی۔۔۔۔۔

سونے کے لیے لیٹتے ہوئے تالیہ کو سوچتے ہوئے-----

اس کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ آگئی-----

آج اسے مزے کی نیند آنے والی تھی-----

میرے پیار کے تکیے کو موڑ کے سونا

بھگی ہوئی چادر کو اوڑھ کے سونا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

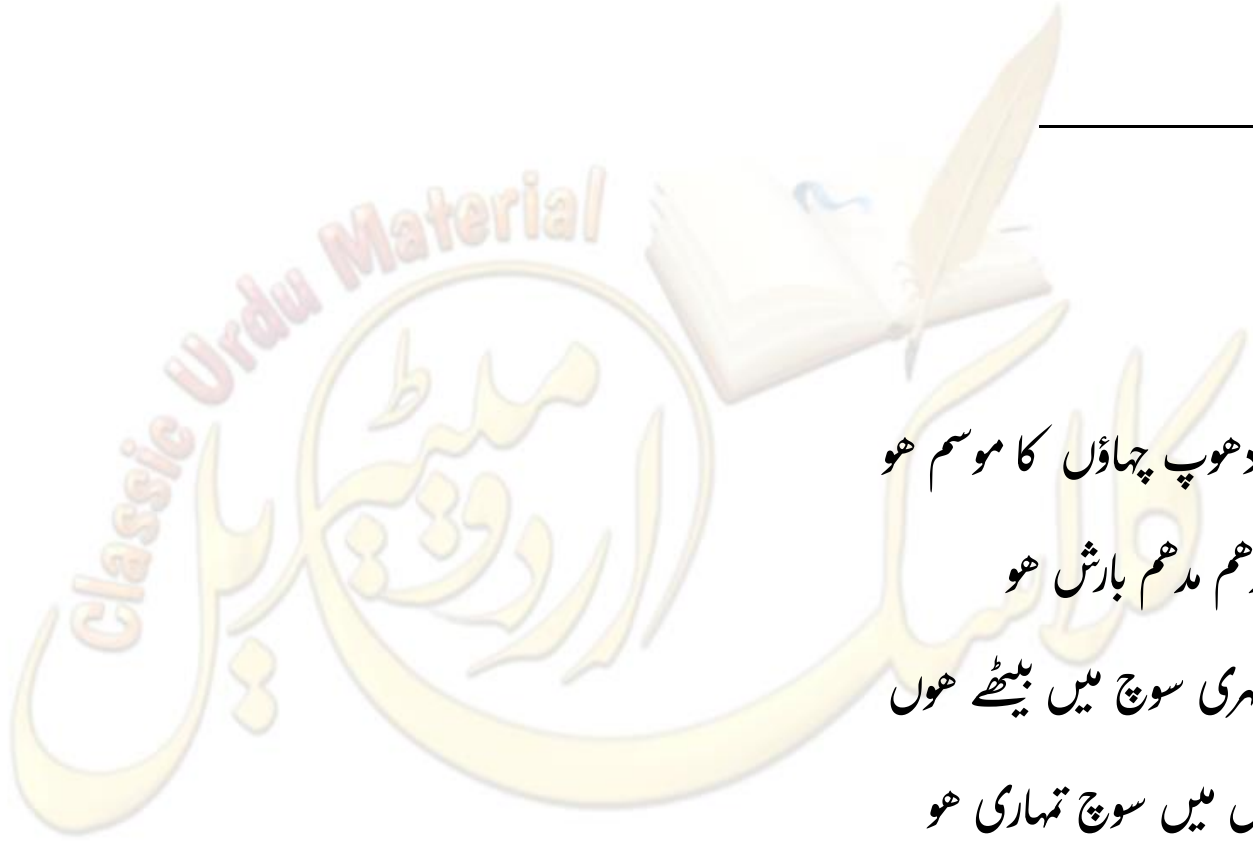
Support@classicurdumaterial.com ہم بھی آئیں گے آپ کی خوابوں میں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھوڑی سی جگہ چھوڑ کر سونا

سیر کرتی ہے وہ تویلی میں

چاند بھی کھڑکیاں بدلتا ہے



کوئی دھوپ چھاؤں کا موسم ہو

اور مدھم مدھم بارش ہو

ہم گہری سوچ میں بیٹھے ہوں

سوچوں میں سوچ تمہاری ہو

<https://www.classicurdumaterial.com/>
اس وقت تم ملنے آ جاؤ

Support@classicurdumaterial.com
اور خوشی سے پلکیں بہاری ہوں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ہم تم دونوں خاموش رہیں

اور زباں پر آنکھیں حاوی ہوں

تم تھام لو میرے ہاتھوں کو

اور لفظ زباں سے جاری ہوں

میں تم سے محبت کرتا ہوں

اور جذبوں میں سرشاری ہو

ہاتھوں کی لکیریں مل جائیں

سنگ چلنے کی تیاری ہو

سب خوابوں کو تعبیر ملے

اور ہم پر خوشیاں واری ہوں

تالیہ جتنا رازِ مل کے بارے میں سوچتی -----

اتنا ہی الجھ جاتی ----

آخر وہ تھا ہی ایسا ----

یا پھر ماضی نے اسے ایسا بنا دیا تھا ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>

تالیہ اپنے پاس سے کچھ بھی اخذ نہیں کر سکتی تھی ----
Support@classicurdumaterial.com

کبھی وہ بالکل ایسے برتاؤ کرتا جیسے جانتا ہی نہ ہو ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور کبھی کبھی ایسا کہ جیسے صدیوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں ----

تالیہ ہمیشہ ہی اسے دیکھ کر عجیب تنذب کا شکار ہو جاتی ----

لیکن ایک بات جو سب سے مزے کی تھی -----

کہ تالیہ نے اس کھڑوس کا سوچنا تو شروع کر دیا تھا ----

بلاخر تالیہ ایک فیصلے پہ پہنچی -----

کہ وہ اس بارے میں راجین سے بات کرے گی۔۔۔۔۔

کہ آخر اس کے بھائی کے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

توان کی کلاس نے فیصلہ کیا۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/Cashtulaterid/> کہ کیوں نہ ان دنوں کو یادگار بنایا جائے۔۔۔۔۔

اس لیے انہوں نے چیئرمین سے بات کرنے والیہ لوگوں کی کلاس کے ساتھ ایک ٹرپ اریج کرنے کا پلان بنایا۔۔۔۔۔

سب لوگوں کو یہ آئیڈیا بہت اچھا لگا۔۔۔

رامنزل کی کلاس سے رامنزل، راحم اور نمرہ سمیت پوری کلاس ہی تیار تھی جانے کے لیے۔۔۔۔

دل تو رامین اور تالیہ کا بھی بہت کر رہا تھا جانے کا لیکن ان کو پہلے ہادی اور پاپا سے اجازت بھی لینا تھی۔۔۔۔۔

سو تالیہ نے پہلے ہادی سے بات کرنے کا سوچا۔۔۔۔۔

کیونکہ اگر وہ مان گیا۔۔۔۔۔

تو شاہ کو منانا کوئی مشکل کام نہ تھا۔۔۔۔۔

اس لیے تالیہ نے رامین کو منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

اور اسے بولا تھا کہ میں خود ہی بات کرو گی۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

شام کو تالیہ ہادی کے آفس سے آنے کے بعد اس کے روم میں موجود تھی۔۔۔۔۔

جب کہ رامین نیچے روداہ بیگم کے ساتھ کچن میں موجود تھی

۔۔۔۔۔

اور ایسا صرف تب ہی ہوتا تھا۔۔۔۔۔

جب تالیہ کو کوئی بات منوانی ہوتی تھی۔۔۔۔۔

اس لیے ہادی بھی تھوڑا حیران تھا۔۔۔۔۔

کہ اب تالیہ کو کیا کام آگیا۔۔۔۔۔

"تالی گڑیا۔۔۔۔۔ آپ یہاں۔۔۔۔۔ کوئی کام تھا۔۔۔۔۔ مجھے بلا لیتی آپ۔۔۔۔۔"

"کیوں۔۔۔۔۔ میں آپ کے روم میں نہیں آ سکتی کیا۔۔۔۔۔ یا میں صرف کام کے لیے ہی آپ کو یاد کرتی ہوں۔۔۔۔۔"

اب ہادی اقرار کر کے ناراضگی تو مول نہیں لے سکتا تھا۔۔۔۔۔

تو فوراً سے اس کی بات کی تردید کر دی۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

"ارے نہیں میرا بچہ۔۔۔۔۔ یہ آپ کا بھی روم ہے۔۔۔۔۔ جب چاہے او۔۔۔۔۔ میں نے منع کب کیا۔۔۔۔۔"

"لو پوچھ بی۔۔۔۔۔ آپ دنیا کے سب سے اچھے بھائی ہو۔۔۔۔۔ بھائی وہ رامین کا بھائی ہے نارامزل

۔۔۔۔۔ ان کا لاسٹ ایئر ہے۔۔۔۔۔ تو وہ ایک ٹور اریج کر رہے۔۔۔۔۔ اور ہماری کلاس بھی جاری

ہے۔۔۔۔۔ تو"

"تو۔۔۔۔"

ہادی نے مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔

وہ اپنی بہن کو جانتا تھا۔۔۔۔۔

"تو۔۔۔۔ میرا اور رامی کا بھی دل کر رہا جانے کا۔۔۔۔۔ اپ ماما بابا سے اجازت لے دے

پلیز۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "لیکن گڑیا۔۔۔۔۔ رامین۔۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"لیکن۔۔۔۔۔ ویکن۔۔۔۔۔ کچھ نہیں بھائی۔۔۔۔۔ بس دو دن کی بات ہے۔۔۔ اور رامزل بھی تو ہوگا

نا۔۔۔۔۔ پلیز منع نہیں کرے۔۔۔۔۔ رامین کے لیے۔۔۔۔۔"

"اچھا بابا۔۔۔۔۔ تم نے کونسا ایسے مان جانا۔۔۔۔۔ تم لوگ تیاری کرو۔۔۔۔۔ میں ماما بابا سے بات کرتا

ہوں۔۔۔۔۔ اور رامین کو نہ بتانا۔۔۔۔۔ میں خود بتاؤ گا۔۔۔۔۔"

"تھینک یو بھیا۔۔۔ لو یو سوچ۔۔۔ یو آر گریٹ۔۔۔ یو آر دا بیسٹ۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ مکھن لگانا بند کرو۔۔۔ چلو نیچے چلیں۔۔۔"

ہادی نے آخر اپنا کہا پورا کیا۔۔۔

تالیہ لوگوں کو جانے کی اجازت مل گئی۔۔۔

بلا آخر ان لوگوں نے شاپنگ والا کارنامہ بھی سرانجام دے دیا۔۔۔۔۔

جانا تو رامزل لوگوں کے ساتھ تھا۔۔۔۔۔

لیکن اسے تالیہ کے ساتھ پہلی شاپنگ نہیں بھولی تھی۔۔۔۔۔

سو اس نے ہادی اور رامین سے معذرت کر لی تھی۔۔۔۔۔

اس لیے اب ہادی نے ان کو شاپنگ کروائی تھی۔۔۔۔۔

ان کا پلین مری اور سوات وغیرہ والی سائیڈ جانے کا تھا۔۔۔۔

اس کے لیے ایک وین کرائی گئی تھی۔۔۔۔

سب اسٹوڈنٹس نے یونی سے ہی جانا تھا۔۔۔۔

اس لیے سب مقررہ وقت پر پہنچ گئے تھے۔۔۔۔

ہادی اور رامین ایک سیٹ پہ اور رامزل اور رحم ان کے ساتھ والی سیٹ پہ بیٹھے تھے۔۔۔۔

جبکہ نمرہ عین رامزل کے پیچھے بیٹھی تھی۔۔۔۔

یہ چھوٹا سا قافلہ منزل کی جانب رواں دواں تھا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> جاری ہے

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> صبح گیارہ بجے وہ لوگ مری پہنچے۔۔۔۔

ایک چھوٹے سے ہوٹل سے انہوں نے ناشتہ کیا۔۔۔۔

اور فریش ہونے کے بعد شاپنگ اور اواراگردی کی غرض سے مال روڈ کا رخ کیا۔۔۔۔

دو گھنٹے وہاں گزارنے کے بعد اب ان کا رخ پشاور کی طرف تھا۔۔۔۔۔

شام ڈھلے بس پشاور کی حدود میں داخل ہوئی۔۔۔۔

آسمان پہ گہرے بادلوں کی وجہ سے موسم میں ہلکی ہلکی خنکی تھی۔۔۔۔

نمک والی منڈی سے جب وہ نمک کڑا ہی کھا کر نکلے تو کافی اندھیرا پھیل چکا تھا۔۔۔

سو انہوں نے واپس ہوٹل جانا ضروری سمجھا۔۔۔

رات خوب بارش ہوئی تھی۔۔۔

تالیہ باہر نکلی تو اس کی نگاہ گھاس پہ نماز پڑتے رامزل پہ پڑی۔۔۔

سینے پہ ہاتھ باندھے، سر جھکائے، وہ کتنا پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

تالیہ کو وہ منظر مکمل لگا تھا۔۔۔

اب ان کا رخ اشووبلی کی طرف تھا۔۔۔

تالیہ اور رامزل مسلسل خاموش تھے۔۔۔

رامزل چاہتا تھا تالیہ اس سے بات کرے۔۔۔

چاہے لڑ لے لیکن بات لازمی کرے۔۔۔

تو دوسری طرف تالیہ کی بھی یہی حالت تھی۔۔۔

اشو اونچے پہاڑوں میں گھری ایک چھوٹی سے وادی ہے۔۔۔ جس کے درمیان نیلا دریا بہتا ہے۔۔۔

شام میں جب اندھیرا پھیلنے لگا تو وہ لوگ جھیل کے پاس رات کا انتظام کرنے لگے۔۔۔۔
 آج ان کا ارادہ ٹرتھ اور ڈئیر کھیلنے کا تھا۔۔۔۔

اپنے بیگ پیکس سے کیمپنگ کا سامان نکالتے باتیں کرتے، خیموں کے پولز اور جوائنٹ سیٹ
 کیے۔۔۔۔

خود وہ سب خیموں کے پاس کھلے میدان میں دائرے کی شکل میں بیٹھے تھے۔۔۔۔
 اور درمیان میں آگ جلائی ہوئی تھی۔۔۔۔
 ان کے ٹیچرز دور بیٹھے تھے۔۔۔۔

بقول ان کے یہ بچوں کا کھیل ہے۔۔۔۔

گیم سے پہلے شرط رکھ گئی کہ وہ خود فیصلہ کریں گے کہ جس پہ بوتل کی اسے کونسا آپشن دیں۔۔۔۔
 تھوڑی سی کوشش کے بعد سب مان گئے تھے۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بلاخر گیم کا آغاز کیا گیا۔۔۔۔

باری باری بوتل جس پہ رکتی وہ ٹاسک پورا کرتا۔۔۔۔

اس کے بعد بوتل تالیہ پہ رکی۔۔۔۔

تو رامین نے اسے 'ہ' سے سونگ سنانے کا ڈئیر دیا۔۔۔۔

کافی سوچنے کے بعد تالی کی پرسوز آواز گونجی۔۔۔۔

"ہوئے بے چین پہلی بار

راز یہ جانا

محبت میں کوئی عاشق

کیوں بن جاتا ہے دیوانہ"

رامزل تو جیسے اس کی آواز میں کھو گیا تھا۔۔۔۔

ارے بھی اس کی آواز پہ تو آپکی رائٹر بھی فدا ہیں۔۔۔۔

اگلی بار بوتل رامین پہ رکی تو رامزل نے اپنی گریٹا کو ایک پیارا سا شعر سنانے کا بولا۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کبھی اس طرح میرے ہم سفر

سبھی چاہتیں میرے نام کر

اگر ہو سکے تو کہیں کبھی

میرے نام بھی کوئی شام کر

میرے دل کے سائے میں آکبھی

میری دھڑکنوں میں قیام کر

یہ جو میرے لفظوں کے پھول ہیں
تیرے راستے کی یہ دھول ہیں

کبھی ان سے سُن میری داستان
کبھی ان کے ساتھ کلام کر۔۔۔۔"

اور لو جی آپ کے پیارے کی باری آگئی۔۔۔۔ اور اگلی بار نشانہ رامنزل تھا۔۔۔ جس کو ٹاسک توتالی
نے دینے کا ارادہ کیا ہوا تھا۔۔۔ لیکن اس سے پہلے ہی نمرہ بول پڑی۔۔۔ توتالی کو چپ ہونا
پڑا۔۔۔۔

"میں آپ کو ٹرتھ دیتی ہوں۔۔۔۔ اپ بتاؤ کہ کبھی کسی سے پیار کیا ہے۔۔ اس کا نام
بتاؤ۔۔۔۔"

اور پیار کا نام سن کر جہاں رامنزل کا رنگ فق ہوا۔۔ وہی رامین نے ایک افسوس بھری نگاہ نمرہ پہ
ڈالی اور دکھ سے اپنے بھائی کو دیکھا۔۔۔۔ جو آنسو ضبط کر رہا تھا۔۔۔۔

نمرہ کو لگا اس نے غلط پوچھ لیا کچھ۔۔۔ اور تالیہ کبھی رامین کی طرف اور کبھی رامزل کی طرف دیکھتی ماجرا جاننے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

"ہاں کیا ہے پیار۔۔ اور اس کا نام تانیہ تھا۔۔۔۔"

رامزل اتنا بول کے ایکسکیوز کرتا اپنے خیمے کی طرف چل پڑا۔۔۔

راحم نے دکھ سے اپنے بھائی جیسے دوست کو دیکھا۔۔۔ جو آنسو ضبط کر رہا تھا۔۔۔ اور اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial> اس کے بعد باقی سب بھی آپنے آپنے خیموں کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

"رامی یار یہ تانیہ کون ہے۔۔۔ اور رامزل ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہا؟؟؟؟؟"

تالیہ نے رامین کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"تانیہ بھائی کی کلاس فیلو تھی۔۔۔ اور بھائی کی پہلی محبت بھی۔۔۔ بھائی جنون کی حد تک اس سے پیار کرتے تھے۔۔۔ ہمیشہ اس کے ساتھ رہتے، اس کی چھوٹی سی تکلیف پہ بھی تڑپ اٹھتے تھے۔۔۔ تانیہ ہم سب کو بھی بہت عزیز تھی۔۔۔ وہ بالکل مجھے ایسے ٹریٹ کرتی جیسے وہ میری بہن ہوں۔۔۔ لیکن پھر ہم نے اسے کھودیا۔۔۔۔۔"

راہین آنسو کے ساتھ روتے ہوئے اسے سب بتا رہی تھی۔۔۔

"کیسے۔۔۔ کہاں ہے وہ اب؟" <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"اس دن اس کا برڈے تھا۔۔۔ تو وہ بہت خوش تھی۔۔۔ بھائی کے ساتھ بانک پہ ایسے سفر پہ نکلی کہ آج تک واپس نہ آئی۔۔۔۔۔ ان دونوں کو بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا۔۔۔ بھائی تو بچ گئے مگر تانیہ ہمیں چھوڑ گئی۔۔۔ اور بھائی نے ایسا اسے دل پہ لیا کہ کئی بار خودکشی کی کوشش کی۔۔۔ وہ ابھی بھی اس کی موت کا ذمہ دار خود کو مانتے ہیں۔۔۔ پھر آہستہ آہستہ سب کے پیار اور توجہ سے وہ زندگی کی طرف لوٹ آئی۔۔۔۔۔ تمہیں پتہ اس کی آنکھیں بالکل تمہارے جیسی تھی۔۔۔ وہ بالکل تمہاری کاپی تھی۔۔۔ کبھی کبھی تم پہ مجھے تانیہ کا گمان ہوتا۔۔۔ اس لیے تم مجھے بہت پیاری

ہوں۔۔۔ بھائی نے تو ہر احساس چھوڑ دیا تھا۔۔۔ لیکن جب مینے ان کوں تم سے لڑتے اور باتیں کرتے اور تمہاری طرف دیکھ کر ہنستے دیکھا تو مجھے لگا میرا بھائی واپس آگیا ہے۔۔۔۔۔"

راین کی باتیں سن کے تالیہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے۔۔۔ اس نے راین کو اپنے ساتھ لگایا۔۔۔ تو تھوڑی دیر بعد ہی وہ سو گئی۔۔۔

نہ جانے کتنے ہی آنسو تھے جو باہر آنے کو بے تاب تھے۔۔۔ ذہن سے ماضی کی تلخ یادوں کو جھٹکنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔۔۔ وہ خیمے سے باہر نکل آیا تھا۔۔۔ اور آنسو سے گرتے ہوئے آنسو کو مسلسل جھٹکتے وہ آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔ جب کسی نے اسے بازو سے پکڑا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا تو تالیہ تھی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا مسئلہ ہے۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔"

"نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ کیا کر لو گے۔۔۔ ات تمہیں شرم نہیں آتی لڑکیوں کی طرح روتے ہوئے۔۔۔ کہیں تم لڑکے کے بھیس میں لڑکی تو نہیں۔۔۔"

میں نے آپ کو خوش کیا۔۔۔ دو اپنی دے کے اب آپ کمٹ کر کے مجھے خوش کرو۔۔۔۔۔

رامزل کا تو دماغ گھوم گیا اس کی بات پہ۔۔۔۔۔

"میں جیسے مرضی رووں۔۔۔ تم سے مطلب۔۔ تم مس نقلی عالم۔۔ اپنے کام سے کام کرو۔۔۔ میں تمہیں جسٹفائی کیوں کرو ہر بات۔۔۔"

تالیہ بس اس کا مائٹڈ ڈائورٹ کرنا چاہتی تھی۔۔ جس میں کامیاب ہو گئی تھی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"اور تم خود کیا ہو۔۔۔ نقلی عام فاتح رامزل۔۔۔ کاش جتنے پیارے ہو زبان سے بھی پھول ہی

گرتے ہوتے۔۔۔" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں جیسے تم تو پھول ہی برساتی ہو۔۔۔ تم خود بھی چلتا پھرتا کانٹا ہوں۔۔۔"

رامزل اسے سناتا پیر پٹخ کے آگے بڑھ گیا اپنے خیمے کی طرف۔۔۔

اور تالیہ بھی مسکراتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔۔۔ بلاخر اس کا پلین کامیاب ہوا۔۔۔

بلاخر وہاں بھرپور دو دن گزارنے کے بعد انہوں نے واپسی کی راہ لی۔۔۔۔۔

بلاخر وہ بھرپور اوٹنگ کے بعد واپس آگئے تھے۔۔۔۔۔

نمرہ کا تو موڈ خراب تھا۔۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

کیونکہ سب نے ہی رامزل کے خراب موڈ پہ اسے اچھی خاصی سنائی تھی۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس لیے وہ آج کل تھوڑی بدمزاج ہو رہی تھی سب کے ساتھ۔۔۔۔۔

اور اس واقعے کے بعد رامزل یا تالیہ میں سے کسی نے اسے مخاطب کرنا ضروری نہیں سمجھا۔۔۔۔۔

رامین تو پہلے ہی ان دونوں کے علاوہ کم ہی کسی سے بات کرتی تھی۔۔۔۔۔

اسی وجہ سے کلاس والے اسے مغرور جب کہ ہماری شہزادی کو منہ پھٹ کہتے تھے۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ منہ پہ ہی جواب دیتی تھی۔۔۔۔۔

چاہے کسی کو برا لگے یا اچھا۔۔۔

یہ بھی نہیں دیکھتی تھی کہ آگے استاد ہے یا کوئی اور۔۔۔۔

آتے ساتھ ہی سب لوگ دوبارہ سے اپنی اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئے تھے۔۔۔۔

لیکن سب سے حیران کن بات یہ تھی۔۔۔

کہ اب رامنزل اور تالیہ اکثر یونیورسٹی میں ساتھ بیٹھ کے پڑھتے پایے جاتے تھے۔۔۔

جو کہ کسی کے لیے بھی معجزے سے کم نہ تھا۔۔۔۔

کہ رامنزل اور وہ بھی کسی لڑکی کے ساتھ۔۔۔۔۔

نمرہ دل ہی دل میں ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر جلتی تھی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
تالیہ کو دیکھ کے اب رامنزل کو غصہ نہیں آتا تھا۔۔۔۔۔

ابھی تک وہ اپنی اس کیفیت کو کوئی نام دینے سے قاصر تھا۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
لیکن ہاں کبھی کبھی ان کی بحث ضرور ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔

"مما۔۔۔۔ کھانا لگوا دیں بہت بھوک لگی ہے۔۔۔۔ میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔"

ہادی افس سے آیا تو اس نے روداہ بیگم کو پکارا -----
 جو کچن میں کام کر رہی تھی ----

"اچھا۔۔۔ میں بس ابھی لگواتی ہوں۔۔۔ اپ فریش ہو کے آؤ۔۔۔ تب تک شاہ بھی آجائیں گے۔۔۔"

روداہ بیگم نے اسے جواب دیا۔۔۔

"او کے ماما۔۔۔ ماما راسین کہاں ہیں۔۔۔ نظر نہیں آرہی۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"وہ ابھی اوپر روم میں گئی ہے۔۔۔ میں نے ان کو بھی فریش ہونے کا بولا تھا۔۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"او کے ماما۔۔۔ ہم ابھی آتے ہیں۔۔۔۔۔"

ہادی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔

ہادی روم میں داخل ہوا تو رامین کہی بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

اور ٹیرس کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ہادی نے اندازہ لگایا کہ وہی ہوگی۔۔۔۔۔

کیونکہ اسے ٹیرس بہت پسند تھا۔۔۔۔۔

یہاں سے لان نظر آتا تھا۔۔۔۔۔

ہادی نے اسے ڈسٹرب کرنے کا ارادہ ملتوی کیا۔۔۔۔۔

اور کپڑے لیکر واشروم میں گھس گیا۔۔۔۔۔

جب وہ واشروم سے نکلا۔۔۔۔۔

تو رابین کبرڈ میں سر دیے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

شاید ابھی تک ہادی کی روم میں موجودگی سے لاعلم تھی۔۔۔۔۔

تبھی اتنے لاپرواہ حلیے میں کھڑی تھی۔۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہادی کے چہرے پہ دلکش مسکراہٹ ائی۔۔۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

اور وہ دبے پاؤں رابین کے پاس آیا۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور پیچھے سے اسے اپنی گرفت میں لیا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ چیختی ہادی نے اپنا ہاتھ رکھ کر اسے روکا۔۔۔۔۔

"شش۔۔۔۔۔ میں ہوں۔۔۔۔۔ ہادی۔۔۔۔۔"

ہادی نے گھمبیر آواز میں کہا۔۔۔

اور اس کے بالوں کی خوشبو کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

اب وہ اس کے ہونٹوں سے ہاتھ ہٹا چکا تھا۔۔۔
 رامین تو اس کی اتنی سے قربت پہ ہی بے ہوش ہونے کے قریب تھی۔۔۔

"آپ۔۔۔۔۔۔ آگے۔۔۔۔۔۔ وہ کھانا۔۔۔۔۔۔"

ہادی کی قربت میں تو رامین کی زبان ہی تالو سے چپک گئی تھی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "مجھے تو بس میٹھا کھانا ہے۔۔۔۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس کے بالوں میں منہ دیے ہادی نے اس کے کان میں سرگوشی کی تو وہ جی جان سے لرز اٹھی۔۔۔۔۔۔

"بھیا۔۔۔ اجاویار۔۔ بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔۔"

عرش کی تیز آواز پہ وہ ایک جھٹکے سے رامین سے دور ہوا۔۔۔۔۔
تو رامین اس کی اس حرکت پہ کھلکھلا اٹھی۔۔۔۔۔

ہادی جو باہر جا رہا تھا اس کی ہسی پہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

"اف۔۔۔۔۔ یہ لڑکی مجھے پاگل کر دے گی۔۔۔۔۔"

"آجائیں۔۔۔۔۔ کھانا کھالیں۔۔۔۔۔ پھر ایک سرپرائز ہے۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اس نے پیار سے رامین کے چہرے کو چھوا اور باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

رامین نے ایک نظر خود کو شیشے میں دیکھا۔۔۔۔۔

ہادی کی محبت میں وہ دن بدن نکھر رہی تھی۔۔۔۔۔

اس کے لبوں کو ایک گرمی مسکان نے چھوا۔۔۔۔۔

رامین نے دوپٹہ سر پہ اوڑھا۔ اور باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

رامین، رامزل اور تالیہ یونیورسٹی میں آج کل ساتھ پایے جاتے تھے۔۔۔

وہ لوگ گراؤنڈ میں بیٹھے پڑھ رہے تھے۔۔۔

جب تالیہ کو پتا نہیں کیا سو جھا۔۔۔

"رامزل اور رامین میری بات سنو۔۔۔ غور سے۔۔۔"

ان بچاروں کو لگا پتا نہیں کیا بات ہے۔۔۔ تو اسے غور سے سننے لگے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"یار ایک کام کرتے ہیں۔۔۔ بعد میں پڑھتے ہیں۔۔۔ پہلے ہم کچھ کھیلتے ہیں۔۔۔ پلیز منع مت

کرنا۔۔۔ ورنہ میں ناراض ہو جاؤ گی۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تالیہ نے اتنے معصوم ہو کے کہا۔۔۔

کہ دونوں ہی مان گئے۔۔۔

اب وہ تینوں گراؤنڈ میں بیٹھے لڑو کھیل رہے تھے۔۔۔

کہ اچانک ہی تالیہ کو بے ایمانی کرتے ہوئے رامزل نے پکڑ لیا۔۔۔

اب حال یہ تھا کہ پوری یونیورسٹی میں تالیہ آگے اور رامزل پیچھے تھا۔۔۔

اور رامین گراؤنڈ میں سر پکڑے بیٹھی تھی۔۔۔

کہ ایک کم تھی جو بھائی بھی شروع ہو گیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اچانک تالیہ درختوں کے درمیان سے نکلی اور اسے پکارا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"رامز۔۔۔ پکڑو مجھے۔۔۔"

بول کر بھاگ گئی۔۔۔

"روکو۔۔۔ کدھر جا رہی تھی۔۔۔"

اچانک رامزل خاموش ہو گیا۔۔۔

اسے اپنا خواب یاد آیا۔۔۔

خواب میں بھی وہ ایسے ہی لڑکی کے پیچھے بھاگ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ ہمیشہ سے سمجھتا تھا کہ وہ لڑکی تانیہ ہے۔۔۔۔

لیکن آج پتہ چلا کہ وہ تانیہ نہیں تالیہ تھی۔۔۔۔

جو کہ رامزل کے لیے خوش کن احساس تھا۔۔۔۔

"لیکن میں خوش کیوں ہو رہا ہوں؟؟؟؟؟ کہیں مجھے اس سے پیار تو نہیں ہو گیا۔۔۔۔۔"

Support@classicurdu material.com

رامزل انہی سوچوں میں گم تھا۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تالیہ تھک کر رامین کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر میں ڈرائیور انہیں لینے آیا۔۔۔۔۔ تو وہ رامزل کو باءے بول کے چلی گئی اور رامزل بھی راحم کے ساتھ گھر جانے کے لیے اپنی گاڑی کی طرف چلا گیا

یہ آج کیسا انکشاف ہوا تھا اس پہ۔۔۔۔۔

اس نے تو خود سے کبھی بھی محبت نہ کرنے کا عہد کیا تھا۔۔۔۔۔

پھر تانیہ کے جانے کے اتنے سالوں بعد اس سے یہ کیسے ہو گیا۔۔۔۔۔

کیوں وہ ایک معمولی سی لڑکی کے سامنے ہار گیا۔۔۔۔۔

حالانکہ نمرہ نے کئی بار اس کے قریب جانے کی کوشش کی لیکن اس نے ہمیشہ اس سے فاصلے

<https://www.classicurdumaterial.com/> 

اب ایسا کیوں ہوا کہ وہ لڑکی جسے وہ پسند بھی نہیں کرتا تھا ---

اس سے محبت کر بیٹھا۔۔۔۔۔

راحم کو اس کے گھر ڈراپ کرنے کے بعد وہ ایسے ہی گاڑی لیے سڑکوں پہ آوارہ گردی کرتا

رہا۔۔۔۔۔

پھر ایک جگہ اس نے گاڑی روک دی۔۔۔۔

اور سیٹ کے ساتھ پشت لگا کر تالیہ کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔۔

محبت نے ساز چھیڑا۔۔۔۔۔ تو ہوائیں بھی گنگنا اٹھیں۔۔۔۔۔

ہاں ہاں اس سر پھرے کو محبت ہو گئی تھی وہ بھی ہماری پاگل شہزادی سے۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جس کا اقرار کچھ ہی لمحوں پہلے اس کے دل نے کیا تھا۔۔۔۔۔ اور اس نے دل کی آواز پہ لبیک

کہا تھا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہے ہے ہے۔۔۔۔۔"

"یس یس یسسسس۔۔۔۔۔"

اس نے گنگناتے ہوئے اپنا پر اتار کر گول گول گھمایا۔۔۔۔

"آئی ایم ان لو۔۔۔۔۔ آئی ایم ان لو۔۔۔۔۔ آئی ایم ان لو۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا"

رات کی آخری پہر وہ بالکل دیوانے کی طرح سرک پہ بھاگتے ہوئے چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

روڈ پہ اکا دکا ہی لوگ تھے۔۔۔۔۔

"ہے یو۔۔۔۔۔ سنا تم نے۔۔۔ آئی ایم ان لو و د ہر، نقلی عالم۔۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اب وہ روڈ پہ ایک راہگیر کو روک کے اسے بتا رہا تھا۔۔۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور وہ اسے پاگل سمجھتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔۔۔

لیکن وہ ابھی بھی ہر چیز سے بے نیاز سب کو اپنی محبت کی داستان سنانے میں محو تھا۔۔۔۔۔

اس کی خوشی دیدنی تھی۔۔۔۔۔

"ہے یو مس تالیہ شاہ۔۔۔۔ مجھے محبت ہوگئی ہے تم سے۔۔۔۔ سنا تم نے مجھے یعنی نقلی رامزل کو نقلی حالم سے محبت ہوگئی ہے۔۔۔۔ ہاہاہاہاہا"

اب وہ تالیہ سے مخاطب تھا۔۔۔۔ اس سے اظہارِ عشق کر رہا تھا۔۔۔۔

اس پری پیکر کے تصور سے ہی اس کے لبوں پہ ایک دلکش مسکان آگئی تھی۔۔۔۔ آخر اب اس معمولی لڑکی میں رامزل کھڑوس کی جان جو بسنے لگی تھی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"یہ جان کر تمہارا جو بھی رد عمل ہوا۔۔۔۔ مجھے دل و جان سے قبول ہے۔۔۔۔ لیکن اب تم صرف

میری ہے۔۔۔۔ اس نقلی رامزل کی۔۔۔۔" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ بچوں کی طرح چلاتا ہوا کہیں سے بھی کھڑوس رامزل نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔ اگر اس کی کلاس کا کوئی اسے ایسے دیکھ لیتا تو شاید پاگل ہی سمجھتا۔۔۔۔

رامین روم میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جبکہ ہادی نے آتے ہی آڈر دے دیا۔۔۔ بچاری جلدی جلدی
ڈریس لیکر واشروم میں گھس گئی۔۔۔ اور ہادی اس کی جلد بازی پہ مسکرا کے رہ گیا۔۔۔

[illegible]

"مما ہم لوگ باہر جارہے ہیں۔۔۔ تھوڑا لیٹ ہو جائے گا۔۔۔ اپ انتظار مت کر لے گا۔۔۔"

"او کے بیٹا۔۔۔ خیال سے جانا۔۔۔"

"اللہ حافظ ماما۔۔۔۔"

دونوں ان کو بول کر گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ان کی گاڑی ساحل سمندر پہ ا کے کی ---- تو ہادی نے باہر نکل کر راسین کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔۔ راسین نے ایک نظر اسے دیکھا اور اتنے اچھے ہمسفر پہ اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔۔۔

"یہ میری خواہش تھی کہ آپ کو یہاں لیکر آؤں۔۔۔۔۔ اور آپ کے ہاتھ میں ہاتھ پکڑ کر چلو۔۔۔۔۔ اور آج یہ خواہش پوری ہو گئی۔۔۔۔۔"

راسین نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"جان ہادی۔۔۔۔۔ میں بچوں جیسی ہی نہیں بلکہ چار بچوں کی بھی خواہش رکھتا ہوں۔۔۔۔۔"

راسین اس کی بات پہ جھینپ گئی۔۔۔۔۔ تو ہادی کا فلک شگاف قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایسے ہی کافی دیر ننگے پاؤں ساحل کی ریت پہ چلتے رہے -- اور پھر اچھے سے ریسٹورنٹ میں ڈنر کرنے کے بعد دیر رات ان کی واپسی ہوئی۔۔۔۔

کوئی دھوپ چھاؤں کا موسم ہو

اور مدھم مدھم بارش ہو

ہم گہری سوچ میں بیٹھے ہوں

سوچوں میں سوچ تمہاری ہو

اس وقت تم ملنے آ جاؤ

اور خوشی سے پلکیں بہاری ہوں

ہم تم دونوں خاموش رہیں

اور زباں پر آنکھیں حاوی ہوں

تم تھام لو میرے ہاتھوں کو

اور لفظ زباں سے جاری ہوں

میں تم سے محبت کرتا ہوں

اور جڑوں میں سرشاری ہو

ہاتھوں کی لکیریں مل جائیں

سنگ چلنے کی تیاری ہو
 سب خوابوں کو تعبیر ملے
 اور ہم پر خوشیاں واری ہوں

سادہ بیگم رامنزل کے روم میں آئی --- تو وہ اکیلا بیٹھا مسکرا رہا ہوں --- سادہ بیگم کو تعجب
 ہوا --- کہ رامنزل اور مسکراہٹ حیرت ہے --- تانیہ کے جانے کے بعد تو اس نے مسکرانا ہی چھوڑ
 دیا تھا --- کجا وہ آج مسکرا رہا ہے ---

"کیا بات ہے بیٹا جی --- بڑا مسکرایا جا رہا ہے وہ بھی اکیلے اکیلے --- خیر تو ہے --- مجھے دال میں
 کچھ کچھ کالا لگ رہا ہے ---"

سادہ بیگم نے اسے کے برابر صوفے پر بیٹھتے ہوئے اسے چھیڑا۔

"ارے ماما --- ایسی کوئی بات نہیں ہے --- دال بالکل بھی کالی نہیں ہے ---"

"رامزل بیٹا۔۔۔ میں آپ کی ماما ہوں۔۔۔ دنیا دیکھی ہے میں نے۔۔۔ چلو شاباش بتاؤ مجھے
اب۔۔۔۔۔"

"وہ۔۔۔۔۔ وہ ماما۔۔۔۔۔ وہ نہ۔۔۔۔۔ افففففف کیسے بتاؤ۔۔۔۔۔"

"رامزل اب بتا بھی دو۔۔۔ تم تو ایسے کر رہے جیسے میں نے تمہارے سر پہ گن رکھی ہوں۔۔۔۔۔"

"ماما مجھے تالیہ سے پیار ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ مجھے نہیں پتا کیسے بٹ ہو گیا"

Support@classicurdu material.com

رامزل نے آنکھیں بند کر کے ایک ہی سانس میں بتا دیا۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تالیہ۔۔۔۔۔ ہادی کی بہن؟؟؟؟"

"جی ماما۔۔۔۔۔ وہی تالیہ شاہ۔۔۔۔۔ مس نقلی عالم۔۔۔۔۔ ہاہاہا"

سادیہ بیگم نے پہلے حیرانی سے اسے دیکھا اور پھر آگے بڑھ کر گلے سے لگایا۔۔۔ آخر ان کا بیٹا اتنے سالوں بعد خوش تھا۔۔۔۔

"یہ تو بہت خوشی کی خبر ہے۔۔۔ میں رامین اور منان سے بات کرتی ہوں۔۔۔ پھر ہم رشتہ لینے جاتے ہیں۔۔۔۔"

"نہیں ماما۔۔۔ ابھی نہیں۔۔۔ ابھی میں نے تالیہ کو کچھ نہیں بتایا۔۔۔ پھر جو کرنا ہو کر لے گا۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سادیہ بیگم نے ایک نظر اپنے خوبرو بیٹے کو دیکھا۔۔۔ جو ان کی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا مسکرا رہا تھا۔۔۔ سادیہ بیگم نے اسے ماتھے پہ بوسہ دیا۔۔۔ اور دائمی خوشیوں کی دعا دی۔۔۔۔

کون جانے یہ دعا ابھی پوری ہوئی بھی تھی یا نہیں۔۔۔۔

تالیہ اپنے روم میں بیٹھی دل میں رامزل کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

تالیہ روم میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

حالانکہ دھیان اس کا بالکل اس طرف نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ تو اپنے ہی خیالوں میں گم مسکرائے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

تجھی رامین روم میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

تالیہ کو اکیلے مسکراتے دیکھ اسے شبہ سا ہوا۔

اس کے بلانے پہ بھی جب تالیہ کا سکتہ نہ ٹوٹا۔۔۔۔۔

تو رابین نے اسے زور سے جھنجھوڑ ڈالا۔۔۔۔۔

[illegible]

"آہا۔۔۔ ہاں۔۔۔ ہاں۔۔۔ کہاں زلزلہ آگیا ہے۔۔۔ جو تم مجھے یوں وحشیوں کی طرح ہلا رہی ہوں۔۔۔ کیا ہو گیا ہے۔۔۔"

تالیہ نے ناگواری سے اسے دیکھا۔۔۔

"یہی تو میں تم سے پوچھ رہی ہوں مس حالم شاہ کیا ہوا ہے۔۔۔"

رابعین نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

"مجھے کیا ہوا ہے۔۔۔ ٹھیک تو ہوں۔۔۔ تم پاگل واگل تو فی ہو گئی۔۔۔"

"میں تو نہیں۔۔۔ لیکن تمہیں دیکھ کے لگتا ہے کہ تم ضرور پاگل ہو گئی ہو۔۔۔"

"میں نے کیا کر دیا اب۔۔۔ مسز ہادی۔۔۔"

"یہ جو اکیلے اکیلے بیٹھ کے مسکرا رہی ہوں --- اس کا راز کیا ہے جناب ---"

"کوئی راز نہیں ہے --- کیا میں مسکرا بھی نہیں سکتی اب"

"ضرور مسکرا سکتی ہوں --- لیکن اکیلے مسکرانے کا جواز سمجھ سے باہر ہے --- سو اب جلدی جلدی بتاؤ مجھے ---"

"یار کیا ہے --- کوئی بات نہیں ہے -- تم جاؤ اپنے کمرے میں مجھے نیند آرہی ہے ---"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"نالیہ اب تم میرے ساتھ ایسا کروگی --- میں تمہیں ہر بات بتاتی ہوں --- میں تو تمہاری دوست

ہوں نا --- اب مجھے بھی نہیں بتاؤ گی ---"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

راہین نے آنکھوں میں آنسو لیکر اسے ایویشنل کرنا چاہا --- اور تیر ٹھیک نشانے پر لگا ---

"کیا ہے ایک تو رونے بیٹھ جاتی ہوں --- افففف کہاں سے لاتی ہو اتنے آنسو --- اچھا رونا بند کرو

بتاتی ہوں ---"

راہین نے دل ہی دل میں اپنے آپ کو شاباشی دی۔۔۔

"یار میں بس رازمل کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔"

"بھائی کے بارے میں۔۔۔ کیوں"

"یار۔۔۔ میں ایویں اسے برا سمجھتی تھی۔۔۔ وہ تو کافی اچھا بندہ ہے۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اب ایسے مت دیکھو مجھے۔۔۔ جو محسوس ہوا بتا دیا۔۔۔"

"اوے ہوے۔۔۔ تو 'داتالیہ شاہ' کو لگتا ہے میرا بھائی پسند آگیا۔۔۔ محبت تو نہیں ہوگئی۔۔۔"

"ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔"

"تو پھر کیسی بات ہے۔۔۔"

"تم نکلو۔۔۔ ادھر سے دماغ نہیں خراب کرو۔۔۔ جاو اپنے ہادی جی کے پاس۔۔۔"

تالیہ نے اسے دھکے دے کر روم سے نکالا۔۔۔ اور دروازہ بند کیا۔۔۔ مبادہ واپس نہ ا
جائے۔۔۔ راسین کی بات سوچ کے وہ مسکرا دی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> "تالیہ اور محبت۔۔۔ یہ رامی بھی نہ کچھ بی بولتی ہے۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial/> اپنی سوچوں کو جھڑک کے وہ سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔

کسی خوش نگاہ سی آنکھ نے یہ کمال مجھ پہ کرم کیا

میری لوحِ جاں پہ رقم کیا

وہ جو ایک چاند سا حرف تھا، وہ جو ایک شام سا نام تھا

وہ جو ایک پھول سی بات پھرتی تھی در بدر

اُسے گلستاں کا پتہ دیا

میرا دل کہ شہرِ لال تھا اُس روشنی میں بسا دیا

میری آنکھ اور میرے خواب کو کسی ایک پل میں بہم کیا

میرے آئینوں پہ جو گرد تھی ماہ و سال کی وہ

اُتر گئی

وہ جو دھند تھی میرے چار سو وہ بکھر گئی

سبھی روپِ عکسِ جمال کے

سبھی خوابِ شام وصال کے

<https://www.classicurdumaterial.com/> جو غبارِ وقت میں سر بسر تھے اٹے ہوئے

Support@classicurdumaterial.com وہ چمک اُٹھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ جو پھولِ راہ کی دھول تھے

وہ مہک اٹھے

لیے سات رنگِ بہار کے

چلا میں جو سنگِ بہار کے

کسی دستِ شعبہ ساز نے

میرے نام پر میرے واسطے

میری بے گھری کو پناہ دی
 میری جستجو کو نشان دیا
 جو یقین سے بھی حسین ہے مجھے
 ایک ایسا گماں دیا
 وہ جو ریزہ ریزہ وجود تھا
 اُسے اک نظر میں بہم کیا
 کسی خوش نگہ سی آنکھ نے
 یہ کمال مجھ پہ کرم کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com  امجد اسلام امجد

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامزل کو محبت ہو اور راحم کو پتا نہ چلا۔۔۔۔ ایسپو سیبل۔۔۔۔
 راحم کے اصرار پہ اس نے ساری بات اسے بتادی۔۔۔۔
 پہلے تو وہ بہت حیران ہوا۔۔۔۔

مگر وہی اپنے جگر کے لیے خوش بھی تھا۔۔۔

"یارِ رحم مجھے ڈر لگ رہا۔۔۔ پتہ نہیں تالیہ کیسا رپائیشن دے۔۔۔"

"تو ڈر مت۔۔۔ مرد بن مرد۔۔۔ اور بول دے سب کچھ۔۔۔ دیکھ جائے گا۔۔۔"

"او پاگل۔۔۔ مرد بن کیا مطلب میں مرد ہی ہوں۔۔۔ یار اس نے انکار کر دیا تو۔۔۔"

"ارے بابا۔۔۔ نہیں کرتی انکار۔۔۔ اچھا اچھا سوچ۔۔۔ بلکہ ایک کام کر تو اسے اپنی فیئر ویل

پہ پرپوز کر دینا۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔ چلو اللہ کرے سب اچھا ہو۔۔۔"

"آمین"

راحم نے دل سے کہا۔۔۔

اور دونوں کلاس کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

لیکن ایک تیسرا وجود بھی تھا۔۔۔

جس نے یہ سب سنا۔۔۔۔

"میں دیکھتی ہوں۔۔۔ تم کیسے اسے پرپوز کرتے ہو۔۔۔ جب تم میرے نہیں ہوئے تو اس تالیہ کا بھی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ بس دیکھو اب میں کیا کرتی ہوں۔۔۔"

نمرہ کی چہرے پہ ایک مکروہ مسکراہٹ تھی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> بلآخر ان کے فائل پیپر بھی آگئے۔۔۔۔

تو سب لوگ اپنی اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئے۔۔۔۔

کسی کو دوسرے کا ہوش ہی نہیں تھا۔۔۔

رامزل اور تالیہ کی بھی کم ہی بات ہوتی تھی۔۔۔

کیونکہ رامزل کا فائل سمیٹر تھا۔۔۔

سو وہ بہت محنت کر رہا تھا۔۔۔

اور تالیہ کو بھی سیکنڈ لاسٹ سمسٹر تھا۔۔۔۔

اللہ کر کے ایگزامز اختتام کو پہنچے۔۔۔۔ تو سب نے سکون کا سانس لیا۔۔۔۔

اب سب دل و جان سے پارٹی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔۔۔۔

کیونکہ یونیورسٹی کی سب سے پسندیدہ اور مشہور کلاس کی فیر ویل جو تھی۔۔۔۔

سب لوگ خوش بھی تھے اور اداس بھی۔۔۔۔

سب ہی بہت اچھے سے تیار ہوئے تھے۔۔۔۔

تالیہ اور رامین نے بلیک کلر کی میکسی اور ساتھ میں گولڈن حجاب لیا ہوا تھا۔۔۔۔

دونوں ہی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔

رامزل اور راحم نے بلو کلر کے ڈریس پینٹ کی تھی۔۔۔۔

جبکہ نمبر بھی ڈارک چاکلیٹ کلر کے ٹاپ اور جینز میں ، بالوں کو کرل کیے اچھی لگ رہی تھی۔۔۔۔

لیکن رامزل نے اس کی طرف ایک نظر بھی دیکھنا گوارا نہ کیا۔۔۔۔

سب لوگ بہت مزہ کر رہے تھے۔۔۔۔

اچانک رامنزل کو نمرہ کا مسیج آیا۔۔۔۔
تو وہ اسے دیکھنے باہر آگیا۔۔۔

"نمرہ۔۔۔ کہاں ہو۔۔۔ مجھے کچھ نہیں دکھ رہا۔۔۔ کہاں ہو تم۔۔۔"

"را۔۔۔ را۔۔۔ رامنزل۔۔۔ پلیز پلیز۔۔۔ بچالو مجھے۔۔۔ میں یہاں ہوں۔۔۔"

آواز لاء بریری کی طرف سے آرہی تھی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
جو نہی رامنزل داخل ہوا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com
تو بہت اندھیرا تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔

اور نہ ہی اب نمرہ کی آواز آرہی تھی۔۔۔

اس نے ایک دو بار پکارا۔۔۔۔

جب وہ واپس جانے لگا۔۔۔

اچانک چاروں طرف لائیٹ آن ہوگئی۔۔۔۔

اور نمرہ بالکل اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

نمرہ نے دروازہ بھی اندر سے بند کر دیا تھا۔۔۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔ تم تو بالکل ٹھیک ہو۔۔۔۔ پھر مجھے کیوں بلایا۔۔۔۔"

رامزل جانے لگا۔۔۔

تو اس نے رامزل کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

"رامز بے بی۔۔۔ اتنا غصہ صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتا۔۔۔ اور میں تو کوئی بد تمیزی نہیں کی

ابھی تک۔۔۔۔ ویسے ایک بات بتاؤ۔۔۔ بہت ہاٹ لگ رہے ہو۔۔۔۔ دل کرتا ہے کھا جاؤ۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
رامزل نے ایک جھٹکے سے اپنا بازو کھینچا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تم میں شرم نام کی چیز ہے یا نہیں۔۔۔ لڑکی ہو کے ایسی چپ حرکت۔۔۔ افسوس ہے تم پہ

۔۔۔ لعنت ہے تم جیسی لڑکیوں پہ جنہیں والدین کا خیال نہیں۔۔۔۔"

"او بے بی۔۔۔۔ ایسی مڈل کلاس باتیں نہیں کرو۔۔۔۔ بلکہ اس شام کو سیلیپہٹ کرتے ہیں۔۔۔۔"

نمرہ جیسے ہی آگے تامل نے اسے دھکا دیا۔۔۔ تو نیچے میز کے پاس گر گئی۔۔۔ اور اسی شرٹ ہلکی سے پھٹ گئی۔۔۔۔

نمرہ نے موبائل نکال کے ایک میسج کیا۔۔۔ اور جب اسے لگا کہ وہ پاس ہی ہے تو رامزل جو جانے کے لیے آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔ اسے بھی اپنے پاس گرا لیا۔۔۔ ایسے کہ اب نمرہ کے ہاتھ رامزل کے ہاتھوں میں تھے۔۔۔

اس سے پہلے کہ رامزل سمجھتا۔۔۔

ایک دھاڑ سے دروازہ کھلا۔۔۔

اور اسنے آنے والے کو دیکھا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

''تاللیہ۔۔۔ تاللیہ۔۔۔ پلیز مجھے بچاؤ۔۔۔ پلیز مجھے بچاؤ رامزل سے۔۔۔''

رامزل کبھی تاللیہ تو کبھی نمرہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر میں ان کو ڈھونڈتے رامین اور راحم بھی اچکے تھے۔۔۔

"تالیہ --- یہ یہ جھوٹ بول رہی ہے --- ایسا کچھ نہیں ہے -- اس نے مجھے بلایا تھا --- میں تمہیں میسج دکھاتا ہوں"

لیکن وہاں کوئی میسج نہیں تھا --- کیونکہ نمرہ اسے ڈیلیٹ کر چکی تھی ---

"تالیہ، رامین، راحم پلیز میرا یقین کرو --- ایسا کچھ نہیں کیا میں نے --- کیا بھروسہ نہیں ہے مجھ پر ---"

رامزل کا دل کر رہا تھا --- کی نمرہ کا قتل کر دے --- وہ ان کی آنکھوں میں اپنے لیے بے اعتباری نہیں دیکھ سکتا تھا ---

اس نے آگے بڑھ کے بات کرنا چاہی --- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
جب تالیہ کا ہاتھ اٹھا --- اور رامزل کے نشان چھوڑ گیا --- باقی سب شاک سے تالیہ کو دیکھنے لگے ---

جبکہ نمرہ کی آنکھوں میں فتح کی چمک تھی ---

"بس۔۔۔ ایک لفظ نہیں۔۔۔ مسٹر رامزل منان۔۔۔ تم بھی باقی سب جیسے نکلے درندے۔۔۔ میں نے تم جیسے انسان پہ بھروسہ کیا۔۔۔ کچھ تو خیال کرتے تمہاری بھی بہن ہے۔۔۔"

تالیہ کے آنسو اور اس کی باتیں اسے خنجر کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔

"آئی ہیٹ یو مسٹر رامزل منان۔۔۔ آئی ہیٹ یو۔۔۔"

تالیہ یہ کہتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com "رامی۔۔۔ میری جان۔۔۔"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رامین نے بھی ایک پرشکوہ نظر اس پہ ڈالی اور تالیہ کے پیچھے چلی گئی۔۔۔

نمرہ بھی رامزل کے حال پہ ہنستی ہوئی۔۔۔ اس کو آنکھ ماری اور بھاگ گئی۔۔۔

"راحم ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ تو تو مجھے جانتا ہے۔۔۔ میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔ تالیہ اور رامین کیوں نہیں سمجھ رہیں۔۔۔ تالیہ کہتی وہ نفرت کرتی ہے مجھ سے۔۔۔"

وہ نیچے بیٹھ کے بچوں کی طرح رونے لگا۔۔۔

"مجھے بھروسہ ہے تم پہ۔۔۔ یہ وقتی غصہ ہے۔۔۔ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ جب وہ ٹھنڈے دماغ سے سوچے گی۔۔۔ تو رونا بند کر۔۔۔ او اٹھ یہاں سے۔۔۔ چل تجھے گھر چھوڑ دوں۔۔۔"

راحم نے اسے گلے لگاتے تسلی دی۔۔۔

Support@classicurdu material.com

"نہیں تو جارات ہوگئی ہے۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔ چلا جاؤں گا۔۔۔"

رامزل آنکھیں صاف کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"پکا نہ۔۔۔ چلا جائے گا۔۔۔"

"ہاں پکا"

اور وہ ملکر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

محبت چھوڑ دو کرنا

محبت ہی نہیں لازم

نبھانا بھی ضروری ہے

اگر ایسا نہیں ممکن

محبت چھوڑ دو کرنا

محبت تب ہی تم کرنا

کہ جب احساس شامل ہو

اگر باتوں میں کرنی ہے

محبت چھوڑ دو کرنا

محبت رنگ ہے ایسا
 نہ جو موسم کی سنتا ہے
 اگر دھوپوں سے ڈر جاؤ
 محبت چھوڑ دو کرنا

محبت ناؤ کاغذ کی
 جسے بس پار جانا ہے
 ہے گر طوفاں سے گھبرانا
 محبت چھوڑ دو کرنا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

محبت روگ وہ ظالم
 جو بڑھتا ہی چلا جائے
 اگر ممکن شفا ہو تو
 محبت چھوڑ دو کرنا

محبت ایسا رہبر ہے

جو منزل روح کو دیتا
اگر یہ جسم بھٹکائے
محبت چھوڑ دو کرنا

تالیہ اور رامین کو ارحم چھوڑ کے گیا۔۔۔۔۔

پورا راستہ ان تینوں میں سے کسی نے بھی بات نہ کی۔۔۔۔۔

سب ہی ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے۔۔۔۔۔

گھر آنے کے تالیہ اور رامین کوئی بھی بات کیے بغیر اپنے اپنے کمروں میں چلی گئی۔۔۔۔۔

ویسے بھی سب گھر والے رومز میں تھے۔۔۔۔۔

صرف ہادی ہی جاگ رہا تھا ان کی وجہ سے۔۔۔۔۔

ہادی نے ایک دوبار رامین سے پوچھا کہ آیا وہ پریشان ہے۔۔۔۔۔

تو اس نے تھکاوٹ کا بہانہ بنا کر اسے مطمئن کر دیا۔۔۔۔۔

اور فریش ہونے کے بعد سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔۔۔

نیند تو بظاہر آج ان چاروں کو ہی نہیں آنے والی تھی۔۔۔۔۔

جس سڑک پہ کچھ دن پہلے رامزل اپنی محبت کی داستان سنا رہا تھا۔۔۔۔۔
 آج وہی پہ اپنی محبت کے لٹ جانے کا سوگ منانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔
 تاکہ یاد رکھا جائے محبت درد دیتی ہے۔۔۔۔۔
 محبت کھو کر پانے کا نام ہے۔۔۔۔۔
 یہ تو "م" سے شروع ہونے والا بے غرض جذبہ ہے۔۔۔۔۔

اس وقت وہ فل اسپید میں ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔
 آنکھیں غصہ کی شدت سے لال انگارا بنی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔
 اس کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔۔۔۔
 کہ سب کچھ تھس تھس کر دے۔۔۔۔۔

اسے اپنے ارد گرد سناٹا اور ویرانی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔
 وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کے ساتھ یہ سب ہوگا۔۔۔۔۔
 وہ تو کتنا خوش تھا آج صبح۔۔۔۔۔

اور اب یہ سب-----

کاش وہ اتنا وقت نہ لیتا-----

اسے سمجھنے میں تو شاید آج یہ سب نہ ہوتا-----

"کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا آخر کیوں-----"

ایک دم سے وہ چلنخ پڑا-----

کیوں وہ اتنا بے بس ہو گیا تھا-----

وہ اسے وضاحت دے سکتا تھا-----

"کتنی بے یقینی اور بے اعتنائی تھی اس کی آنکھوں میں--- میں کیسے سہ پاؤں گا-----"

اسے اپنے آپ پہ بہت غصہ تھا--- کاش وہ نمرہ کو پہلے ہی سمجھ جاتا--- تو نوبت یہاں تک نہ

اتی-----

"نو-----نوئیور-----ہاو کڈ شی ڈو دس ٹومی-----"

وہ روم میں آ کے بلند آواز میں چیلنج رہا تھا-----
پورے کمرے کا حشر بھگاڑ دیا تھا-----

"یو آر اونلی مائن-----یو آر اونلی مائن-----کیم اٹ ان مائنڈ-----"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
وہ کہی سے بھی کچھ دنوں پہلے والا رامزل نہیں لگ رہا تھا---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس کی آوازیں سن کے منان اور سادیہ دونوں فوراً اوپر آئے-----

تو اس کی حالت دیکھ کے دونوں کی آنکھیں بھرائی-----

وہ بکھرے سامان کے بیچ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر نیچے بیٹھا ہوا بچوں کی طرح رو رہا تھا---

سادیہ بیگم تو اسے اس حالت میں دیکھ کے تڑپ گئی۔۔۔۔ اور فوراً آگے بڑھی۔۔۔۔ جبکہ منان کے لیے اپنے اکلوتے بیٹے کو دوبارہ بکھرتے دیکھنا مشکل تھا۔۔۔۔ اس لیے وہ دروازے سے ہی لوٹ گئے۔۔۔۔

سادیہ بیگم نے تڑپ کر رازمل کو گلے سے لگایا۔۔۔۔۔
اور وہی فرش پہ ہی اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔
رازل تو ماں کا لمس پا کر مزید بکھر گیا۔۔۔۔

"رازل۔۔۔ میری جان۔۔۔ میرے بچے۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔ اپنی ماما کو بتاؤ۔۔۔ اپ کے آنسو مجھے تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔ بتاؤ میری زندگی کیا ہوا ہے۔۔۔"

"مم۔۔۔ مم۔۔۔ ماما۔۔۔ وہ وہ۔۔۔ تانت۔۔۔ تالیہ کہتی ہے وہ نفرت کرتی ہے مجھ سے۔۔۔۔ ماما وہ کیوں ایسا کہہ رہی۔۔۔ میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔ نمرہ نے پھنسیا ہے۔۔۔ ماما میں پیار کرتا ہوں۔۔۔ مرجاؤں گا۔۔۔"

رازل نے بچکیوں کے درمیان روتے ہوئے انہیں سب بتایا۔۔۔۔۔

"نہ میرے بچے۔۔۔ اپ فکر نہیں کرو۔۔۔ اپ کی ممانسب ٹھیک کر دیں گی۔۔۔ میں بات کروں گی سب سے۔۔۔ اپ کو تالیہ ضرور ملے گی۔۔۔"

"پکا۔۔۔ ممتالیہ مجھے ملے گی نہ۔۔۔"

"جی میری جان ----"

سادیہ بیگم کے الفاظ نے اسے ریلیکس کر دیا۔۔۔ تو وہ ان کی گود میں سر رکھ کے لیٹ گیا۔۔۔

سادیہ بیگم کی آنکھ سے آنسو نکل کے اس کے بالوں میں جذب ہو گئے۔۔۔ اور وہ ماں کی آغوش

پاتے ہی سکون سے آنکھیں موند گیا۔۔۔ اور جلد ہی نیند کی دیوی اس پہ مہربان ہوئی۔۔۔

سادہ بیگم نے کل ہی روداہ بیگم اور منان سے بات کرنے کا سوچا۔۔۔

کبھی موم بن کر پگھل گیا

کبھی گرتے گرتے سنبھل گیا

وہ بن کے لمحہ گریز کا

میرے پاس سے یوں نکل گیا

اسے روکتا بھی تو کس طرح

کہ وہ شخص اتنا عجیب تھا

کبھی تڑپ اٹھا میری آہ سے

کبھی اشک سے نہ پگھل سکا

سر راہ ملا وہ اگر کبھی

<https://www.classicurdumaterial.com/> تو نظر چرا کے گزر گیا

Support@classicurdumaterial.com وہ اتر گیا میری آنکھ سے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> میرے دل سے کیوں نہ اتر سکا

وہ چلا گیا جہاں چھوڑ کے

میں وہاں سے پھر نہ پلٹ سکا

وہ سنبھل گیا مگر آج تک

میں بکھر کے پھر نہ سمٹ سکا۔۔۔۔۔!

صبح تالیہ روم سے باہر نکلی تو معمول کے برعکس سب گھر پہ ہی تھے۔۔۔۔
 لاونج سے سب کی آواز آرہی تھی۔۔۔۔ کسی کی شادی کے بارے میں بات ہو رہی تھی۔۔۔۔

تالیہ لونج میں داخل ہوئی تو اس کی نظر رامین پہ پڑی۔۔۔۔
 جو فوراً نگاہ جھکا گئی۔۔۔۔

"ارے تالی گریٹا۔۔۔۔ یہاں او۔۔۔۔ کل لگتا تم لوگ زیادہ ہی تھک گئے تھے۔۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

"جی پاپا۔۔۔۔ اس لیے آتے ہی سو گئی تھی میں۔۔۔۔ اپ کیسے ہیں"

"میں ایک دم جوان۔۔۔۔ اپنے بچے کو دیکھ لیا نا۔۔۔۔"

"تالیہ ناشتہ لگواو۔۔۔۔"

"نہیں ماما بھوک نہیں ہے۔۔۔۔"

"اچھا ماما۔۔۔ ویسے کس کی شادی کی بات ہو رہی تھی۔۔۔ مجھے بھی بتائیں۔۔۔"

"ہماری پیاری تالی کی۔۔۔ اور کس کی میری جان۔۔۔"

پاپا نے گویا اس کے سر پہ بم پھوڑا۔۔۔ اور خود کال سننے باہر چلے گئے۔۔۔

شادی کا سن کے تالیہ کی آنکھوں میں رامنزل کو عکس ابھرا۔۔۔ جسے وہ جھٹک گئی۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

"کییییییییییییییییییییی۔۔۔ میری شادی۔۔۔ کس سے۔۔۔ کیوں۔۔۔ کب۔۔۔ کیسے۔۔۔"

"تالیہ آہستہ بولوں۔۔۔ ورنہ تمھڑ کھاؤں گی۔۔۔"

"اماں میں بتا رہی ہوں کہ میں ایسے کسی سے شادی نہیں کروں گی۔ میں صرف اس سے بیاہ

کروں گی جو مجھے ٹائم کے سفر پر لے کے جائے گا

اس کا ہونا بھی بھری بزم میں ہے وجہ سکوں
کچھ نہ بولے بھی تو وہ میرا طرف دار لگے

تالیہ کہہ کر بھاگ گئی۔۔۔ اس سے پہلے کہ اس کا ناشتہ جوتے سے ہوتا۔۔۔

"مما۔۔۔ اپ فکر نہیں کریں۔۔۔ تالیہ سے میں بات کرو گی۔۔۔ وہ سمجھدار ہے مان جائے گی۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ جاو بیٹا رامین تالیہ کو ناشتہ دے دو۔۔۔"

"جی اچھا ممّا۔۔۔"

اور وہ اٹھ کے چلی گئی۔۔۔

سادہ بیگم نے منان کو سب کچھ بتا دیا تو انہیں نمرہ پہ بہت غصہ آیا اور ساتھ تالیہ اور رامین پہ بھی۔۔۔۔

تو انہوں نے تالیہ کے لیے شاہ اور روداہ سے بات کی۔۔۔۔

وہ اس پہ کافی حیران ہوئے۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

مگر وہی رامزل کو جانتے ہوئے انہوں نے ہاں کر دی۔۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

اور تالیہ کے لیے ایک اور رشتہ بھی آیا ہوا تھا۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 تو اسے منع کر دیا۔۔۔۔

فلحال تالیہ کے علاوہ سب جانتے تھے کہ رامزل کے رشتے کے لیے ہاں کر دی گئی ہے۔۔۔۔

اور تالیہ کو بتانے سے منع کیا گیا ہے۔۔۔۔

تالیہ کو شادی کے لیے کیسے منایا۔۔۔۔

یہ صرف رامین یا ہادی ہی جانتے تھے۔۔۔۔

بلآخر وہ بھی کافی پس پیش کرنے کے بعد مان گئی۔۔۔

کیونکہ سب لوگوں نے اسے کافی ایموشنل بلیک میل کیا تھا۔۔۔

تالیہ نے لڑکے کے بارے میں جاننے کی نہ ہی کوشش کی اور نہ ہی اسے کچھ بتایا گیا۔۔۔۔

اس نے سب کچھ بس اللہ پہ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

شاہ اور رودابہ بیگم جا کے منگنی کی چھوٹی سی رسم کر آئے تھے۔۔۔

دوسرا موقع سب کو ملتا ہے

کیونکہ پہلی بازی سب نے ہاری ہوتی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

شادی فائنل کے بعد رکھی گئی تھی۔۔۔

تالیہ اور رامین کے ایکزائمز تھے تو وہ اب مصروف رہتی تھی۔۔۔

رامزل نے منان کے ساتھ آفس سٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔

عرش کا بھی یونیورسٹی میں آخری سیمیسٹر تھا۔۔۔

ہادی اور رامین نے بھی رامین کی پڑھائی کے بعد اپنا رشتہ آگے بڑھانے کا سوچا تھا۔۔۔

حور اور زین کو بھی اللہ نے پیاری سی بیٹی دی تھی جس کا نام "حرم نور" رکھا تھا۔۔۔

اس میں سب کی جان بستی تھی۔۔۔

خاص طور پر تالیہ کی تو وہ زندگی تھی۔۔۔۔

غرض سب ہی اپنی زندگیوں میں آگے بڑھ گئے تھے۔۔۔۔

لیکن تالیہ کی زندگی جیسے اسی واقعے پہ رک گئی تھی۔۔۔۔

رامین نے بھی سب بھلا کے رامنزل کی بات پہ اعتبار کر لیا تھا۔۔۔۔

کی بار اس نے تالیہ کو بھی سمجھانے کی کوشش کی تھی مگر بے سود۔۔۔۔

تو اس نے اسے اس کے حال پہ چھوڑ دیا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اللہ کر کے ایگزامز آگئے۔۔۔۔

تو سب کو فکر لگ گئی اچھے مارکس کی۔۔۔۔

تالیہ نے عادت کے برعکس بہت محنت کی تھی۔۔۔۔

اور اس بات پہ سب ہی بہت خوش اور حیران بھی تھے۔۔۔۔

ایگزامز اختتام کو پہنچے تو فزویل کے بعد سب جدا ہو گئے۔۔۔۔

بہت کی شادیاں ہو گئی۔۔۔ اور کچھ جاب کے چکر میں پڑھ گئے۔۔۔۔

اکثر تالیہ کو ایسے گم صُم دیکھ کر شاہ اور روداہ کو تشویش ہوتی۔۔۔ مگر وہ ان کو ٹال جاتی تھی۔۔۔۔

ایگز امر ختم ہوئے تو شادی کے ہنگامے شروع ہو گئے۔۔۔۔۔

اپنے بستر پہ میں بہت دیر سے نیم دراز
سوچتی تھی کہ وہ اس وقت کہاں پر ہوگا
میں یہاں ہوں مگر اُس کو چہ رنگ و بو میں
روز کی طرح سے وہ آج بھی آیا ہوگا
اور جب اُس نے وہاں مجھ کو نہ پایا ہوگا ؟

آپ کو علم ہے ، وہ آج نہیں آئی ہیں ؟
میری ہر دوست سے اُس نے یہی پوچھا ہوگا
کیوں نہیں آئی وہ کیا بات ہوئی ہے آخر
خود سے اس بات پہ سو بار وہ اُلجھا ہوگا
کل وہ آئے گی تو میں اُس سے نہیں بولوں گا

آپ ہی آپ کئی بار وہ روٹھا ہوگا
 وہ نہیں ہے تو بلندی کا سفر کتنا کٹھن
 سیرھیاں چڑھتے ہوئے اُس نے یہ سوچا ہوگا
 راہداری میں ، ہرے لان میں ، پھولوں کے قریب
 اُس نے ہر سمت مجھے ڈھونڈا ہوگا
 نام بھولے سے جو میرا کہیں آیا ہوگا
 غیر محسوس طریقے سے وہ چونکا ہوگا
 ایک جملے کو کئی بار سنایا ہوگا
 بات کرت ہوئے سو بار وہ بھولا ہوگا
 یہ جو لڑکی نئی آئی ہے ، کہیں وہ تو نہیں
 اُس نے ہر چہرہ یہی سوچ کے دیکھا ہوگا
 جانِ محفل ہے ، مگر آج فقط میرے بغیر
 ہائے کس درجہ بھری بزم میں تنہا ہوگا
 کبھی سناٹوں سے وحشت جو ہوئی ہوگی اُسے
 اُس نے بے ساختہ پھر مجھ کو پکارا ہوگا
 چلتے چلتے کوئی مانوس سی آہٹ پا کر

دوستوں کو بھی کسی عذر سے روکا ہوگا
یاد کر کے مجھے ، نم ہوگئی ہوں گی پلکیں

آنکھ میں پڑ گیا کچھ کہہ کہ یہ ٹالا ہوگا
اور گھبرا کے کتابوں میں جولی ہوگی بناہ

ہر سطر میں میرا چہرہ اُبھر آیا ہوگا
جب ملی ہوگی اُسے میری علالت کی خبر

اُس نے آہستہ سے دیوار کو تھاما ہوگا
سوچ کر یہ کہ بہل جائے پریشانیء دل

یونہی بے وجہ کسی شخص کو روکا ہوگا

اتفاقاً مجھے اُس شام میری دوست ملی

میں نے پوچھا کہ سنو آئے تھے وہ ؟ کیسے تھے ؟

مجھ کو پوچھا تھا ؟ مجھے ڈھونڈا تھا چاروں جانب

اُس نے اک لمحے کو دیکھا مجھے اور پھر ہنس دی

اُس ہنسی میں تو وہ تلخی تھی کہ اُس سے آگے

کیا کہا اُس نے مجھے یاد نہیں ہے ! لیکن -----

اتنا معلوم ہے ، خوابوں کا بھرم ٹوٹ گیا!

پروین شاکر

دگری مکمل ہوئی -----

تو سب لوگ ہماری شہزادی کی شادی کی تیاریوں میں لگ گئے -----

رامزل کے کہنے پہ ہی نکاح شادی سے ایک ہفتہ پہلے رکھا گیا تھا -----

رودابہ بیگم نے تالیہ کو بہت بار کہا کہ شادی کا جوڑا لے آئے -----

لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوئی -----

"مما رامین اور حور آپی لے آئے --- مجھے پسند اجاءے گا --- گریا کو میں سنبھال لوں گی ---"

"شادی تمہاری ہے -- ان کی نہیں --- اور پہننا بھی تمہی نے ہے ---"

"پلیز مم --- میرا دل نہیں کر رہا جانے کو"

باد لخواستہ روداہ بیگم کو ماننا پڑا۔۔۔۔

تو انہوں نے رامین اور حور کو رامزل کے ساتھ بھیج دیا۔۔۔۔

اور تالیہ کی طبیعت خراب کو بہانہ بنایا۔۔۔۔

رامزل اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔

وہ ایسا رویہ کیوں اختیار کیے ہوئے۔۔۔۔۔

لیکن ابھی وہ چاہ کے بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

کہیں تالی شادی سے ہی انکار نہ کر دے۔۔۔۔۔

شادی کی ساری شپنگ حور اور روداہ نے ملکر کی تھی۔۔۔۔

رامین اور تالیہ نے گھر سنبھالا ہوا تھا۔۔۔۔۔

شاہ ، ہادی اور عرش آفس میں بزی تھے۔۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کے نکاح کا دن اپہنچا۔۔۔۔۔

تالیہ نے سفید پیپلم اور شارٹ فراک اور ساتھ سرخ چمڑی اوڑھی ہوئی تھی۔۔۔۔

جو کہ اس پہ بہت بچ رہی تھی۔۔۔۔

راہین اور تور کا بھی سیم اسی کلر کا تھا۔۔۔۔

بس چنری کا کلر الگ تھا۔۔۔۔۔

کیونکہ نکاح کا تھیم وائٹ رکھا گیا تھا۔۔۔

گھر پہ ہی اس تھیم کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈیکوریشن کی گئی تھی۔۔۔۔

رودابہ بیگم نے آف وائٹ ساڑھی پہنی ہوئی تھی۔۔۔۔

جبکہ شاہ، عرش، زین اور ہادی نے وائٹ شلوار قمیض کے ساتھ بلو ویسٹ کوٹ پہنی تھی۔۔۔۔

سب ہی گویا بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

(ایک بات کلر کردوں۔۔۔ پیارے لگنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان کے کلر فٹر ہیں یا وہ

فرشتے ہیں۔۔۔ پیارے لگنے کا مطلب ہوتا کہ آپ جو بھی پہنوں وہ آپ پہ اچھا لگے۔۔۔۔ لگے یہ

کلر آپ کے لیے ہی بنا ہے۔۔۔۔ آپ جیسے بھی ہو۔۔ اللہ نے بنایا ہے تو کمپلیکس کا شکار ہونا بند

کردو۔۔۔۔۔)

تالیہ نے پارلر جانے سے منع کر دیا تھا۔۔۔

تو اسے گھر پہ ہی تیار کیا گیا تھا۔۔۔ ویسے بھی اتنا بڑا فنکشن نہیں تھا۔۔۔

سادہ بیگم نے بھی آف وائٹ اور گولڈن کمبینیشن کا ڈریس پہنا تھا۔۔۔

راحم اور منان صاحب کی ڈریسنگ ہادی جیسی ہی تھی۔۔۔۔

رامزل نے ریڈ کرتے کے ساتھ وائٹ ویسٹ کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔

وہ بھی کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

راسین نے بھی میہی سے جانا تھا۔۔۔

آخر ایک ہی تو بھائی تھا اس کا۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

تالیہ کو اس بارے میں کچھ خبر نہ تھی۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

سب لوگ تیار ہو کے تالیہ کے گھر کے لیے نکل پڑے۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بلا آخر بارات کے پہنچ جانے کا شور اٹھا۔۔۔۔۔

تو ایک پل کے لیے تالیہ کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔

اس کی آنکھوں کے سامنے رامزل کا عکس لہرایا۔۔۔۔

لگے ہی پل وہ نارمل ہوگئی۔۔۔

سادیہ بیگم اور رامین سب سے ملنے کے بعد وہی بیٹھ گئی۔۔۔

تو رامین آٹھ کے تالیہ کے روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

جبکہ سادیہ بیگم نے ابھی وہی بیٹھنا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد شاہ، ہادی، سادیہ اور مولوی صاحب کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

یہ وقت ہر لڑکی کے لیے کھٹن ہوتا ہے۔۔۔۔۔

تالیہ کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کے گرا۔۔۔۔۔

ہادی نے اپنی جان سے پیاری بہن کے سر پہ ہاتھ رکھ کے اسے دلاسا دیا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"تالیہ شاہ ولد احمد شاہ آپ کا نکاح پچاس لاکھ سکہ رائج الوقت کے مطابق رامزل احمد ولد منان

احمد کے ساتھ ہونا طے پایا ہے۔۔۔ کیا آپ کو قبول ہے؟؟؟؟؟" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تالیہ تو نام سن کے سکتے میں ہی آگئی۔۔۔۔۔

اس نے بے یقینی سے سب کو دیکھا۔۔۔۔۔

رامین کے چہرے میں خوشی نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔

جس کا مطلب تھا سب ہی جانتے تھے۔۔۔۔۔

شاہ نے آنکھوں میں اسے ہامی بھرنے کا بولا۔۔۔۔

قبول و ایجاب کے بعد سب نے تالیف کو دلالت دیا۔۔۔

شاہ اور ہادی روم سے چلے گئے۔۔۔

ان کے پیچھے سادیہ اور روداہ بھی چلی گئی۔۔۔۔

اب صرف رابین اور حور ہی تھیں۔۔۔۔۔

تالیہ کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔۔

اس نے جھٹکے سے دوپٹہ اتار پھینکا۔۔۔

"راہین کی بچی ---- تم سب جانتی تھی اور تم نے مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا.... اور حور آپنی

اپ۔۔۔۔۔ آپ سے مجھے یہ امید نہیں تھی۔۔۔۔۔ کیا دنیا میں رشتے کم ہو گئے تھے جو آپ لوگوں نے

میرا اس سے کردیا۔۔۔۔۔ یا پھر وہی آخری لڑکا تھا دنیا میں۔۔۔۔۔ اس گھر میں میرا کوئی اپنا

نہیں۔۔۔۔۔ کوئی نہیں ہے میرا اپنا ورنہ مجھے بتاتے نہیں آپ لوگ۔۔۔۔۔ دل کر رہا ہے

کہ کسی سے بھی بات نہ کرو اور رامین تم تو میری دوست ہو نہ۔۔۔۔۔ کیا خوب دوستی نبھائی تم نے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ واہ واہ رامین بیٹی"

"تالی میرے بچے کیا ہوا ہے کیوں ایسے ریاکٹ کر رہی ہو کیوں چیخ رہی ہو۔۔۔۔۔ سارے بیٹھے ہیں باہر۔۔۔۔۔ آہستہ بولو۔۔۔۔۔ اتنا اچھا لڑکا تو ہے وہ۔۔۔۔۔ اوپر سے رامین کا بھائی ہے۔۔۔۔۔ دیکھا ہوا ہے۔۔۔۔۔ اب اگر تمہاری آواز آئی نہ۔۔۔۔۔ تو میں نے کھینچ کے تھپڑ لگانا۔۔۔۔۔ زیادہ چیخنے کی ضرورت نہیں ہے ہادی اور پاپا نے تمہیں سر پہ چڑھایا ہے۔۔۔۔۔"

حور اسے غصے سے بول کر باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

"حالم یار ایسے کیوں کر رہی ہو تم۔۔۔۔۔ کیا تمہیں بھائی پسند نہیں ہے۔۔۔۔۔ یار مجھے لگا تھا تمہیں پسند ہے اس لئے میں نے ہاں کر دی اور میں نے تمہیں اس لیے نہیں بتایا کہ تمہارے لیے سرپرائز تھا۔۔۔۔۔ پلیز تم میری دوستی پر شک مت کرو میں تمہاری سب سے اچھی دوست ہو۔۔۔۔۔ ہمیشہ تمہارا بھلا چاہوں گی نہ۔۔۔۔۔"

تالیہ نے روتے ہوئے اس سے پوچھے --- وہ کہاں اپنی جان کی بے وفائی برداشت کر سکتی تھی ---

"یار میں نے خود تمہاری آنکھوں میں بھائی کے لیے پسندیدگی دیکھی تھی --- اور تم اس نمرہ کی وجہ سے بھائی پہ شک مت کرو --- کیا تمہیں ان پہ بھروسہ نہیں --- تم واقعی ہی ان سے نفرت کرتی ہو ---"

"نہیں یار راس دیکھو میں نے نمرہ کی وجہ سے اس پر شک نہیں کر رہی اور نہ ہی مجھے اس سے نفرت ہے --- مجھے غصہ ہے اور وہ بھی اس بات کا کہ تمہارے بھائی نے نمرہ جیسی لڑکی کے سامنے رونے بیٹھ گیا اس کے ایک لگاتا اور اسے سبق سکھاتا میں نے غص اس لیے کیا تھا کہ کم از کم وہ اس چڑیل کے ایک لگاتا وہ دوبارہ ایسی حرکت کرنے کی کوشش نہ کرتی لیکن اسے تو صرف رونا آتا ہے --- اب تم بھی رونا بند کرو --- اور اس رامزل کے بچے کو کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ابھی"

رامین نے آگے بڑھ کر اسے کس کے گلے لگایا۔ ---

تالیہ بھی اب غصہ نکال کے تھوڑی ریلیکس ہو گئی تھی۔۔۔۔

اب اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

جو رامین سے بھی نہ چھپ سکی۔۔۔

"او ہو۔۔۔ اب تو مسکرایا جا رہا ہے۔۔۔ کیا بات ہے بھئی۔۔۔۔"

"دفع ہوا دھر سے۔۔۔ حور آپی کو بھیج۔۔۔ ان سے کتنی بدتمیزی کی میں نے"

"ہاں یہ تو ہے۔۔۔ چل میں بھیجتی ہوں۔۔۔ تب تک تو مسکرا لے۔۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ رامین اسے کہہ کے باہر بھاگ گئی۔۔۔۔

نکاح کے بعد کھانے کا دور چلا۔۔۔ سب نے خوش گوار ماحول میں کھانا کھایا۔۔۔۔

تالیہ کو سب نے ہی رامزل کے ساتھ بیٹھنے کا کہا لیکن وہ کمرے سے ہی نہ نکلی۔۔۔۔ مجبورا

رامزل کو ایسے ہی لوٹ جانا پڑا۔۔۔۔

شادی کونسا دور تھی۔۔۔ کل مہندی اور لگے دن تالیہ پاس بس۔۔۔۔

لگے دن مہندی تھی -----

جو کہ اکھٹی ہی ایک ہال رکھی گئی تھی ---

تالیہ نے آج اورنج کلر کا شرارہ پہنا تھا۔-----

ہلکے میک اپ اور جیولری کے نام پہ صرف ٹیکہ اور گلوبند ڈالا ہوا تھا۔ اور ہاتھوں میں ہم رنگ چوڑیاں۔-----

رامین اور حور نے لائٹ گرین کلر کی فراک جبکہ زین، ہادی اور عرش نے اسی کلر کا کرتہ اور گلے میں اورنج چنری ڈالی تھی۔-----

رامزل نے وائٹ شلوار قمیض کے ساتھ اورنج چنری لی ہوئی تھی۔-----

کیونکہ مہندی کا تھیم اورنج رکھا گیا تھا۔-----
سب لوگ تقریباً پہنچ گئے تھے۔---

ہادی اور رامین نے سب کا استقبال کیا۔---

کچھ ہی دیر میں تالیہ دوپٹہ کے سایے میں رامین، حور، ہادی اور عرش کے ہمراہ آتی دکھائی دی۔-----
تو رامزل اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔---

راحم نے ہنستے ہوئے اسے چھیڑا تو وہ گھور کے رہ گیا۔-----

تالی کو رامزل کے برابر لا کر بٹھایا گیا۔۔۔۔۔

تو رامزل کی نظر پلٹنا بھول گئی۔۔۔

لیکن جب تالی کی آنکھوں میں شرم و حیا کی جگہ غصہ دکھا تو چپ کر کے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اس دن کی طرح تھپڑ نہ پڑ جائے۔۔۔

جبکہ تالیہ نے اسے دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔۔۔۔۔

رامین نے دل ہی دل میں اپنے بھائی کی سلامتی کی دعا کی۔۔۔

بلآخر روداہ بیگم اور شاہ نے رسم کا آغاز کیا۔۔۔

اس کے بعد سادیہ اور منان نے رسم کی۔۔۔۔۔

اس کے بعد چھ لوگ شیطان کی شکل میں اسٹیج پہ آتے دکھائی دیے۔۔۔۔۔

وہ کوئی اور نہیں بلکہ عرش، ہادی، رامین، حور، زین اور راحم تھے۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد جب وہ چلے گئے۔۔۔۔۔

تو اسٹیج پہ رامزل اور تالیہ کی جگہ مہندی، ابٹن، ہلدی اور پتہ نہیں کن کن چیزوں میں نہائے

ہوئے دو کارٹون بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

سب نے حیرت سے ان کو دیکھا اور پھر سب کا گلا پھاڑ قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

رامین نے بدلہ لے لیا تھا۔۔۔۔۔

تالیہ کلس کے رہ گئی اور اٹھ کے واشروم چلی گئی۔۔۔۔

رامزل بھی ایکسکیز کرتا ہوا آٹھ گیا۔۔۔۔

اور تالیہ کے پیچھے آگیا۔۔۔۔

تالیہ نے اسے دیکھا تو ایک پل کو اسے حیرت ہوئی۔۔۔۔

لیکن پھر آنکھوں میں غصہ اتر آیا۔۔۔۔

رامزل کو ابھی بھی ڈرتھا کہیں سر ہی نہ پھاڑ دے۔۔۔۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے مسٹر رامزل۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

"جان۔۔۔ بدتمیزی تو میں نے کی ہی نہیں ابھی"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"شٹ اپ۔۔۔ اپنی حد میں رہو۔۔ شرم نہیں آتی لڑکیوں کے واشروم میں آتے ہوں۔۔"

"شرم کیسی۔۔ میں اپنی بیوی سے سوری کرنے آیا ہوں۔۔۔"

"سوری -- کس بات کا سوری --- ہاں --- نکلویہاں سے ورنہ سر پھاڑنے میں وقت نہیں
لونگی --- تھپڑ بھول گیا کیا؟؟؟ پھر آگے سے رونے بیٹھ جاتے ہو ---"

"چلا جاؤں گا --- بس یہ بتادو --- کیا سب میں مجھ سے نفرت کرتی ہو ---"

"رامین سے پوچھ لینا --- اب میرا راستہ چھوڑو ---"

تالیہ اسے جواب دیتی دروازے سے باہر نکل گئی ---

رامزل نے باہر نکل کر رامین کو ڈھونڈا ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور اسے سب بتانے کا بولا ---
Support@classicurdumaterial.com

تھوڑی پس پیش کے بعد رامین نے سب بتا دیا ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو ایک پل کو رامزل نے شرمندگی سے سر جھکا لیا ---

لیکن پھر یہ سوچ کر کہ تالیہ اس سے نفرت نہیں کرتی وہ سرشار ہو گیا ---

باقی اپنی نقلی شہزادی کو اس کا نقلی وزیراعظم منالے گا ---

باقی کے سارے فنکشن میں رامزل کے چہرے پر مسکراہٹ تھی ---

جبکہ تالی اسے غصے سے گھور کر رہ گئی ---

تالیہ کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ ائی۔۔۔۔۔ لیکن وہ چھپا گئی۔۔۔۔۔

بلا آخر مہندی کا فنکشن اختتام کو پہنچا۔۔۔۔۔

تو سب لوگ گھروں کو لوٹ گئے۔۔۔۔۔

اور تھکے ہوئے تھے تو فوراً ہی سونے کے لیے لیٹ گئے۔۔۔۔۔

ابھی تالیہ سوءے مشکل سے گھنٹہ ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

جب اسے کھڑکی پہ آواز کا گمان ہوا۔۔۔۔۔

تو اس نے آٹھ کے کھول کے دیکھا۔۔۔۔۔

تو اس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔۔

ہمارے نقلی وزیراعظم ہماری شہزادی کے روم کے باہر پائپ سے بندر کی طرح لٹک رہے

ہیں۔۔۔۔۔

تالیہ نے کھڑکی بند کرنی چاہی لیکن اس کی شکل دیکھ کے اسے اندر آنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

"تمہیں شرم بالکل بھی نہیں اتی کہ ایک لڑکی کے کمرے کے باہر بندر کی طرح لٹکے ہوئے

تھے۔۔۔۔۔ شریفوں کے گھر آنے کا کونسا طریقہ ہے یہ؟؟؟"

"او ہیلو۔۔۔ میں اپنی وائف کے کمرے کے باہر تھا۔۔۔ ویسے بھی میں تم سے ملنے آیا ہوں"

"ملنے کس خوشی میں۔۔۔ جاو نمہ سے ملو جا کر"

"اچھا سوری یار۔۔۔ اب غصے کو ختم کر دو۔۔۔ نئے رشتے کی شروعات ایسے کرو گی منہ پھلا کے۔۔۔ قسم لے لو آئندہ میں آگے سے اس لڑکی کے تمھڑ لگا دوں گا۔۔۔ چاہے وہ تم ہی کیوں نہ ہو۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تالیہ نے اسے گھورا اور پرفیوم اٹھا کے نشانہ باندھا۔ لیکن پھر اس پہ ترس آگیا۔۔۔ اور اس کی شکل دیکھ کے ہنسی نکل گئی۔۔۔ رامزل نے جان بچنے پہ شکر ادا کیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"ایم سوری تالی۔۔۔ ائی نو آئی ہرٹ یو ود مائی ایکشن۔۔۔ بٹ آئی ڈڈ ناٹ وانٹ ٹو لوز یو دیٹ ٹائم۔۔۔ سوری۔۔۔ نیکسٹ ٹائم آئی ول ٹیک کیر۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ ڈونٹ بی سوری۔۔۔ ہوم نیکسٹ ٹائم یو ول ٹیک کئیر۔۔۔"

"تھینک یو سوچ۔۔۔ لو یو یار۔۔۔ لو یو سوچ۔۔۔"

"معافی مل گئی۔۔۔ چلو اب جاؤ یہاں سے۔۔۔ نکلو اب"

"یا ایاااارتالی۔۔۔ کوئی اپنے مجازی خدا کے ساتھ ایسا کرتا ہے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ میں کرتی ہوں۔۔۔ چلو جاؤ اب"

تالیہ نے اسے دھکے دے کر روم سے نکالا۔۔ خود وہی فرش پہ بیٹھ کے اپنی سانسیں درست کرنے

لگی۔۔۔ رامنزل کا اظہار یاد کر کے وہ سرشار ہوگئی۔۔۔ <https://www.facebook.com/GlossyMaterial>

اگلے دن دونوں گھروں میں عید کا سماں تھا۔۔۔۔

سب لوگ ادھر ادھر بھاگ رہے تھے اور تیارلوں میں مصروف تھے۔۔۔۔

فنکشن ایک ہوٹل میں رکھا گیا تھا۔۔۔

تالیہ نے گولڈن اور ریڈ کلر کا لہنگا پہنا تھا۔۔۔

اور رامزل نے اسی کلر کی شیریوانی۔۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کے لیے بالکل پرفیکٹ تھے۔۔۔۔

رامزل کی نظر ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔

دودھ پلائی اور جوتا چھپائی کی رسم میں رامین نے رامزل کو خوب لوٹا۔۔۔

رخصتی کا وقت ہوا تو تالیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔۔

سب کی لاڈلی جو تھی۔۔۔

دعاؤں کے سایے میں تالیہ بھی پیا گھر سدھار گئی۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

سب لوگ گھروں کو لوٹ گئے۔۔۔

ہادی، رامین کو لیکر ساحل سمندر پر آیا۔۔۔۔

کچھ پل وہ سکون سے گزارنا چاہتا تھا۔۔۔۔

رامین نے ایک نظر اسے دیکھا جو آنکھوں میں نمی لیے دور افق کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔
تالیہ نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔

"رامین وہ چھوٹی سی تھی اور آج اتنی بڑی ہو گئی میری گڑیا۔۔۔ پتہ بھی نہیں چلا کیسا دستور ہے
یہ بیٹیوں کو کیوں جانا پڑتا ہے۔۔۔۔"

"ہادی آپ ہمت سے کام لو۔۔۔۔۔ اسے دکھ ہوگا۔۔۔ اگر آپ کو ایسے دیکھے گی۔۔۔ اس کی
خوشیوں کی دعا کریں۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
رامین نے اس کے کندھے پہ سر ٹکا لیا۔۔۔ ہادی نے اسے اپنے حصار میں لیا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چاند نے بھی ان کی لمبی خوشیوں کی دعا کی تھی۔۔۔۔۔

گھر آکر چند رسموں کے بعد تالیہ کو تھکن کے باعث سادیہ بیگم روم میں چھوڑ آئیں۔۔۔۔۔

تالیہ بیڈ پہ آنکھیں موند کے بیٹھی تھی۔۔۔۔

جب رامزل روم میں داخل ہوا۔۔۔۔

اس نے تالیہ کو دیکھا تو مبہوت ہو کے رہ گیا۔۔۔۔

آگے بڑھ کر اس کے برابر بیڈ پہ بیٹھا۔۔۔۔ اور اس کے ہاتھ تھام لیے۔۔۔۔ اور اسے ایک پیارا سا بریسلیٹ پہنایا جس پہ آر اور ٹی لکھا ہوا تھا

"شکریہ۔۔۔ تالیہ میری زندگی۔۔۔ میں کیسے شکریہ کہوں تمہیں۔۔۔۔ میری بننے اور زندگی میں آنے کے لیے۔۔۔ تھینک یو سوچ۔۔۔۔"

<https://www.classicurdumaterial.com/>

"نہیں۔۔۔ تھینک یو کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ بس ہمارا ایک ہونا لکھا گیا تھا۔۔۔ سو ہمارا ملنا طے

تھا۔۔۔۔" <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>

رامزل نے اسے اپنے حصار میں لیا۔۔۔۔

ہواؤں نے بھی ان کو محبت کی دنیا میں خوش آمدید کہا۔۔۔۔

بہت چھوٹی سی حسرت ہے
 بہت پاکیزہ چاہت ہے --
 تمہارے رو برو آکر
 میری جاں با وضو آکر
 گواہ کر کے ستاروں کو
 گگن کے سب کناروں کو
 فقط اتنا سا کہنا ہے
 مجھے تم سے محبت ہے --

<https://www.classicurdumaterial.com/> ختم شد

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>